Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़
روزنامہ
عوامی نیوز
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں
Pages-12 ● 33 :شمارہ ● 13 :جلد ● KOLKATA ● Tuesday, 3rd February, 2026 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● ۱۴۴۷ھ بمطابق ۱۴ رشعبان المعظم ● منگل، ۳ رفروری ۲۰۲۶ء ● کلکتہ

کیا وزیر اعظم اپنے والدین کی تاریخ پیدائش جانتے ہیں؟

الیکشن کمیشن مغرور اور بے ایمان: ممتا بنرجی

مغربی بنگال کو چن چن کر نشانہ بنایا جا رہا ہے!

مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے پیر کو چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار سے ملاقات کے بعد الیکشن کمیشن پر سخت حملہ کرتے ہوئے الزام لگایا کہ انہیں اور ان کے وفد کو میڈیا کے سامنے میٹنگ کے بعد توہین آمیز اور بدتمیزی کا نشانہ بنایا گیا۔ بنرجی نے کمیشن پر "جاگیردار جاگیرداروں" کی طرح کام کرنے کا الزام لگایا اور اس کے عہدیداروں کو "مغرور، بے ایمان اور آمرانہ قرار دیا۔"" میں کئی سالوں سے دہلی کی سیاست میں ہوں اور مرکزی وزیر کے طور پر بھی خدمات انجام دے رہی ہوں۔ لیکن میں نے ایسا مغرور الیکشن کمیشن کبھی نہیں دیکھا،" بنرجی نے کہا۔ "ہماری بے عزتی کی گئی۔ اس قسم کا رویہ بے مثال ہے۔" بنرجی اتوار کو انتخابی فہرستوں کے اسپیشل انٹینسیو ریویژن (SIR) پر تشویش کا اظہار کرنے دہلی پہنچی تھیں۔ پیر کی سہ پہر، اس نے ترنمول کانگریس کے قومی جنرل سکریٹری ابھیشیک بنرجی، پارٹی کے دیگر اراکین پارلیمنٹ، اور ایس آئی آر کے عمل سے مبینہ طور پر متاثر ہونے والے افراد کے ساتھ الیکشن کمیشن کا دورہ کیا۔ میٹنگ ایک گھنٹے سے زیادہ جاری رہی۔ میٹنگ سے واک آؤٹ کرنے کے بعد وزیر اعلیٰ نے الزام لگایا کہ کمیشن مغربی بنگال کو چن چن کر نشانہ بنا رہا ہے۔ بنگال کو کیوں الگ کیا جا رہا ہے؟ انتخابات سے صرف تین ماہ قبل ایس آئی آر کیوں کرایا گیا؟ آسام میں کیوں نہیں کیا (باقی صفحہ 10 پر)

غازی آباد میں پاسپورٹ جعلسازی کا انکشاف، ایک ہی پتے پر 22 پاسپورٹ جاری، پوسٹ مین سمیت 5 گرفتار

2 رفروری: غازی آباد میں پاسپورٹ جیسے حساس اور اہم سرکاری دستاویز میں بڑے پیمانے پر جعلسازی کا ایک حیران کن معاملہ سامنے آیا ہے جس نے پولیس اور تفتیشی ایجنسیوں کو بھی چونکا دیا ہے۔ اس معاملے میں ایک ہی پتے پر 22 پاسپورٹ جاری ہونے کا انکشاف ہوا ہے جبکہ تمام درخواستوں میں ایک ہی موبائل نمبر استعمال کیا گیا۔ پولیس نے اس منظم نیٹ ورک کا پردہ فاش کرتے ہوئے ایک پوسٹ مین سمیت پانچ افراد کو گرفتار کر لیا ہے اور مزید ملزمان کی تلاش جاری ہے۔

پاسپورٹ کے اجرا کے لیے عام طور پر مختلف سطحوں پر سخت جانچ پڑتال کی جاتی ہے جس میں مقامی پولیس اور خفیہ ایجنسیاں شامل ہوتی ہیں۔ اسی وجہ سے اس طرح کی جعلسازی کو انتہائی غیر معمولی اور سنگین مانا جا رہا ہے۔ غازی آباد میں سامنے آئے اس معاملے نے پورے نظام کی کارکردگی پر سوالیہ نشان لگا دیا ہے کیونکہ تمام رسمی مراحل مکمل ہونے کے باوجود جعلی درخواستیں منظور ہو گئیں۔

خبر رساں ایجنسی کے مطابق اس معاملے کا انکشاف گزشتہ سال دسمبر میں اس وقت ہوا جب دہلی کے ریجنل پاسپورٹ آفیسر نے غازی آباد پولیس کو ایک تحریری شکایت ارسال کی۔ شکایت میں بتایا گیا کہ متعدد درخواستیں ایک ہی پتے اور ایک ہی موبائل نمبر کے ساتھ موصول ہو رہی ہیں اور ان پر پاسپورٹ جاری بھی کیے جا چکے ہیں۔ اس غیر معمولی مماثلت نے حکام کو شبہ میں مبتلا کیا جس کے بعد پولیس نے جانچ شروع کی۔

ابتدائی تحقیقات کے دوران پولیس ٹیم جب ان پتوں پر پہنچی تو وہاں کوئی بھی ایسا شخص موجود نہیں تھا جن کے نام پر پاسپورٹ جاری کیے گئے تھے۔ مقامی لوگوں نے بھی ان ناموں سے ناواقفیت کا اظہار کیا۔ جانچ کے بعد یہ بات واضح ہو گئی کہ یہ تمام پتے فرضی (باقی صفحہ 10 پر)

آیت اللہ خامنہ ای کی علاقائی جنگ کی دھمکی کے بعد ٹرمپ ایران سے معاہدے کیلئے پُر امید

واشنگٹن، 2 فروری (یو این آئی) ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ خامنہ ای کی جانب سے علاقائی جنگ کی دھمکی کے بعد امریکی صدر ٹرمپ ایران کے ساتھ معاہدے کیلئے پر امید ہیں۔ اتوار کو ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ خامنہ ای نے اپنے بیان میں کہا تھا کہ اگر امریکہ نے ایران پر حملہ کیا تو یہ جنگ پورے خطے میں پھیل جائے گی۔ آیت اللہ خامنہ ای نے کہا کہ 'ٹرمپ مسلسل کہتے ہیں کہ وہ جہاز لے آئے ہیں۔ ایرانی قوم ان باتوں سے نہیں ڈرے گی اور نہ ہی ایرانی عوام ان دھمکیوں سے مرعوب ہوں گے'۔ انہوں نے مزید کہا کہ 'ہم کسی ملک پر حملے کا آغاز نہیں کرتے اور نہ ہی ایسا چاہتے ہیں، لیکن اگر کوئی ایرانی قوم پر حملہ کرے یا اسے ہراساں کرے گا تو ایرانی قوم اسے سخت جواب دے گی'۔ ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ خامنہ ای کے بیان (باقی صفحہ 10 پر)

امام حسینؑ کو مظلوموں کی آہ، دردمندوں کے درد میں تلاش کرو: پروفیسر مظہر آصف

نئی دہلی، 2 فروری (یو این آئی) امام حسین کی عظمت بیان کرتے ہوئے شیخ الجامعہ پروفیسر مظہر آصف نے کہا کہ امام حسینؑ کو مظلوموں کی آہ، دردمندوں کے درد اور بے یار و مددگار انسانوں کی مدد میں تلاش کرو۔ یہ بات انہوں نے جامعہ ملیہ اسلامیہ میں یوم حسینؑ کے موقع پر منعقدہ ایک تقریب کی صدارت کرتے ہوئے کہی۔

انہوں نے طلبا کو نصیحت کرتے ہوئے کہا کہ والدین کی نافرمانی، رشتہ داروں سے قطع تعلقی اور پڑوسیوں سے بے اعتنائی کے ساتھ خود کو حسینی کہلانے کا کوئی اخلاقی جواز نہیں ہے۔ انہوں نے علم و معرفت کو حضرت علیؑ سے محبت کی بنیاد قرار دیتے ہوئے کہا کہ اگر آپ علم رکھتے ہیں اور اپنے اردگرد علم سے محروم افراد تک اسے نہیں پہنچاتے تو علی سے محبت کا دعویٰ ادھورا ہے۔ شیخ الجامعہ نے طلبہ کو حسد، بغض اور (باقی صفحہ 10 پر)

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ
الصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
03 ؍فروری 2026

فجر	4 بج کر 52 منٹ
طلوعِ آفتاب	6 بج کر 15 منٹ
ظہر	11 بج کر 50 منٹ
عصر	3 بج کر 50 منٹ
مغرب	5 بج کر 31 منٹ
عشاء	6 بج کر 42 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

مرکزی بجٹ کو 'جھوٹ کا پلندہ' قرار دے کر ممتا بنرجی کا سخت حملہ
ریاستی بجٹ میں کن شعبوں پر مہربانی ہوگی؟ قیاس آرائیاں عروج پر

کولکاتا: 2 فروری (عوامی نیوز سروس) اتوار کے روز مرکزی وزیر خزانہ نرملا سیتارمن نے پارلیمنٹ میں مرکزی بجٹ پیش کیا، جس کے فوراً بعد مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی اور ترنمول کانگریس قیادت نے بجٹ پر شدید تنقید شروع کر دی۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے مرکزی بجٹ کو ''جھوٹ کا پلندہ'' قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس میں عام لوگوں اور سماجی تحفظ کے لیے کچھ بھی نہیں ہے۔ ان کا الزام ہے کہ مرکز سیاسی وجوہات کی بنا پر مغربی بنگال کے ساتھ امتیازی سلوک کر رہا ہے۔

ریاستی حکومت 5 فروری کو اسمبلی میں مغربی بنگال کا عبوری بجٹ پیش کرنے جا رہی ہے، جو 17 ویں اسمبلی کا آخری بجٹ ہوگا۔ ایسے میں سب کی نظریں اس بات پر ٹکی ہیں کہ انتخابی سال سے قبل ریاستی بجٹ میں عوام کے لیے کون سی بڑی رعایتیں یا اعلانات سامنے آتے ہیں۔ مرکزی بجٹ پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے ممتا بنرجی نے کہا، ''عام آدمی کے لیے کچھ نہیں، سماجی تحفظ کے لیے بھی کچھ نہیں۔ وہ بنگال میں

ہاریں گے۔ سیاسی طور پر کچھ نہیں کر پائیں گے، اسی لیے بنگال کو محروم رکھا جا رہا ہے۔'' ترنمول کانگریس کے قومی جنرل سکریٹری ابھیشیک بنرجی نے بھی بجٹ کو عوام مخالف قرار دیتے ہوئے مرکز پر تنقید کی۔

ریاستی عبوری بجٹ میں کن شعبوں پر توجہ؟

نبو کے ذرائع کے مطابق ریاستی حکومت صحت، تعلیم، دیہی ترقی، سماجی تحفظ اور روزگار کے شعبوں کو ترجیح دے سکتی ہے۔ انتخابی سال کو مدنظر رکھتے ہوئے امکان ہے کہ ریاستی حکومت اپنی فلاحی اسکیموں کے لیے بجٹ میں خاطر خواہ اضافہ اکرے۔ حکومتی حلقوں میں اس بات کی بھی چرچا ہے کہ ''لکشمی بھنڈار''، ''سواستھیا ساتھی''، ''کنیا شری'' اور ''خادیا ساتھی'' جیسی مقبول فلاحی اسکیموں کے لیے مختص رقم میں اضافہ کیا جا سکتا ہے۔ بعض میڈیا رپورٹس کے مطابق ''لکشمی بھنڈار'' کی رقم میں اضافہ یا کم از کم جزوی اضافہ ممکن ہے، اگرچہ حکومت کی جانب سے اس پر باضابطہ طور پر کوئی تصدیق نہیں کی گئی ہے۔

ڈی اے اور پے کمیشن پر ممکنہ اعلانات

ریاستی سرکاری ملازمین طویل عرصے سے مرکزی شرح کے مطابق مہنگائی الاؤنس (ڈی اے) کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ اس وقت مرکزی ملازمین کو 58 فیصد ڈی اے مل رہا ہے، جبکہ مغربی بنگال کے ملازمین کو صرف 18 فیصد ڈی اے دیا جا رہا ہے، یعنی 40 فیصد کا فرق برقرار ہے۔ ایسے میں قیاس آرائیاں ہیں کہ بجٹ میں کم از کم ایک قسط کے طور پر ڈی اے میں اضافہ کیا جا سکتا ہے۔ ادھر چھٹے پے کمیشن کی مدت مکمل ہو چکی ہے اور اس تناظر میں ساتویں پے کمیشن کی تشکیل کا اعلان بھی ریاستی بجٹ میں کیے جانے کا امکان ظاہر کیا جا رہا ہے۔ ریاستی بجٹ میں نئے منصوبوں کے اعلان کے ساتھ ساتھ موجودہ فلاحی اسکیموں کے لیے رقم بڑھائے جانے کی بھی امید ہے۔ تاہم حتمی طور پر یہ واضح ہو سکے گا کہ ممتا حکومت کن شعبوں پر خصوصی توجہ دیتی ہے، جب 5 فروری کو اسمبلی میں بجٹ پیش کیا جائے گا۔

شبِ برات پر آتش بازی کی من مانی بند
ہائی کورٹ کا سخت فرمان، خلاف ورزی پر پولیس ایکشن

کولکاتا: 2 فروری (عوامی نیوز سروس) 4 فروری کو شبِ برات کے موقع پر آتش بازی اور شور مچانے والے پٹاخوں کے بے قابو استعمال کے خلاف دائر عوامی مفاد کی عرضی (PIL) پر کلکتہ ہائی کورٹ نے سخت موقف اختیار کرتے ہوئے واضح اور دو ٹوک ہدایات جاری کی ہیں۔ عدالت نے حکم دیا ہے کہ شبِ برات کی رات 10 بجے سے اگلے دن صبح 6 بجے تک کسی بھی قسم کی آتش بازی پر مکمل پابندی رہے گی۔

یہ معاملہ پیر کے روز چیف جسٹس سوجئے پال اور جسٹس پرتھسارتھی سین پر مشتمل ڈویژن بنچ کے سامنے سماعت کے لیے پیش ہوا۔ بنچ نے واضح کیا کہ آتش بازی کے معاملے میں ریاستی آلودگی کنٹرول بورڈ کے تمام ضوابط پر سختی سے عمل کیا جائے۔ عدالت نے پولیس کو اختیار دیا ہے کہ عدالتی حکم کی خلاف ورزی کی صورت میں قصورواروں کے خلاف فوری اور مناسب قانونی کارروائی کی جائے۔

عرضی گزار سغفتہ سلیمان نے عدالت کو بتایا کہ شہر کے مختلف علاقوں میں شبِ برات کے دن اور اس سے پہلے و بعد شور مچانے والے پٹاخوں کا بے دریغ استعمال معمول بن چکا ہے۔ ان کے مطابق شبِ برات کے موقع پر آتش بازی کا کوئی مذہبی حوالہ موجود نہیں ہے، اس کے باوجود ہر سال رات بھر پٹاخوں کے شور سے عام شہریوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

عرضی میں یہ بھی نشاندہی کی گئی کہ کالی پوجا، کرسمس اور چھٹھ پوجا جیسے تہواروں کے دوران پولیس انتظامیہ کی جانب سے آتش بازی پر کنٹرول رکھا جاتا ہے، تاہم شبِ برات کے معاملے میں واضح ہدایات نہ ہونے کی وجہ سے پٹاخوں پر قابو نہیں پایا جا سکا۔ گزشتہ برس بھی ہائی کورٹ کی جانب سے اسی نوعیت کی ہدایات جاری کی گئی تھیں، مگر اس کے باوجود پارک اسٹریٹ اور رپن اسٹریٹ جیسے علاقوں میں رات بھر پٹاخے پھوڑے گئے۔

عدالت کے نوٹس میں یہ بھی آیا کہ پٹاخوں کے بے جا استعمال سے بیمار افراد، بزرگ شہریوں، بچوں اور پالتو جانوروں کو سخت پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے، جب کہ ماحولیاتی آلودگی میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔ ہائی کورٹ نے پولیس انتظامیہ کو ہدایت دی ہے کہ وہ رات 10 بجے کے بعد کسی بھی علاقے میں آتش بازی نہ ہونے دے اور شہریوں کے سکون و صحت کے تحفظ کو یقینی بنائے۔

مسلم انسٹی ٹیوٹ میں آل بنگال کیرم ٹورنامنٹ (سنگلز) کا انعقاد!
تقسیم انعامات کی تقریب میں کھیل دنیا کی معتبر شخصیات کی شرکت

کولکاتا، یکم فروری: آل بنگال کیرم ٹورنامنٹ (سنگلز) کی انعامی تقسیم کی تقریب اتوار کی شام نہایت جوش و خروش اور وقار کے ساتھ حاجی محمد محسن ہال، دی مسلم انسٹی ٹیوٹ، کولکاتا میں منعقد ہوئی۔ یہ ٹورنامنٹ کیرم سب کمیٹی، دی مسلم انسٹی ٹیوٹ کے زیرِ اہتمام اور ویسٹ بنگال کیرم ایسوسی ایشن کے اشتراک سے منعقد کیا گیا، جو ریاست میں اِن ڈور کھیلوں کے فروغ کی جانب ایک اہم قدم ثابت ہوا۔ ٹورنامنٹ کا آغاز 28 جنوری کو ہوا تھا جبکہ فائنل مقابلہ یکم فروری 2026 کو کھیلا گیا جس میں 193 کھلاڑیوں نے حصہ لیا۔

انعامی تقسیم کی تقریب کا آغاز شام 7:00 بجے ڈاکٹر نعیم انیس، اعزازی جنرل سکریٹری، دی مسلم انسٹی ٹیوٹ کے استقبالیہ خطاب سے ہوا۔ اپنے خطاب میں ڈاکٹر انیس نے انسٹی ٹیوٹ کی شاندار کھیلوں کی روایت پر روشنی ڈالی اور ٹورنامنٹ کے کامیاب انعقاد کے لیے منتظمین اور ویسٹ بنگال کیرم ایسوسی ایشن کی کوششوں کو سراہا۔

تقریب کی نظامت نہایت خوش اسلوبی اور حسنِ ترتیب کے ساتھ محمد شمس الصالحین، سکریٹری، ایجوکیشن سب کمیٹی، دی مسلم انسٹی ٹیوٹ نے انجام دی۔ انہوں نے پروگرام کی روانی برقرار رکھی اور معزز مہمانوں اور انعام یافتگان کا تعارف خوش اسلوبی کے ساتھ پیش کیا۔ اس موقع پر انہوں نے ہندوستان میں کیرم کھیل کی مختصر تاریخ بیان کی اور نوجوانوں میں توجہ، حکمتِ عملی اور کھیل کی روح کو فروغ دینے میں کیرم کی اہمیت پر زور دیا۔

تقریب کے مہمانِ خصوصی مسٹر دیباشیش دتہ، صدر، موہن بگان ایتھلیٹکس کلب نے اپنے کلیدی خطاب میں دی مسلم انسٹی ٹیوٹ کی جانب سے کیرم جیسے روایتی اور اِن ڈور کھیلوں کے فروغ کے لیے کیے گئے اقدامات کی بھرپور ستائش کی۔ انہوں نے کہا کہ اس نوعیت کے ٹورنامنٹس ابھرتے ہوئے کھلاڑیوں کو مضبوط پلیٹ فارم فراہم کرتے ہیں اور مغربی بنگال میں نچلی سطح پر کھیلوں کے ڈھانچے کو مستحکم کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ انہوں نے یہ مشورہ بھی دیا کہ دی مسلم انسٹی ٹیوٹ کو کم عمر کھلاڑیوں کے لیے بھی ٹورنامنٹ منعقد کرنے چاہئیں۔

دیگر معزز مہمانوں میں مسٹر جہار داس، جنرل سکریٹری، بنگال اولمپک ایسوسی ایشن؛ ڈاکٹر قمرالدین احمد، کنسلٹنٹ فزیشن؛ اور مسٹر سورَو پال، نائب صدر، انڈین فٹبال ایسوسی ایشن شامل تھے۔ تمام مہمانوں نے اپنے خطابات میں کھلاڑیوں کو لگن، نظم و ضبط اور دیانت داری کے ساتھ کھیلوں میں حصہ لینے کی ترغیب دی، ساتھ ہی تعلیم اور ذاتی نشوونما میں توازن برقرار رکھنے پر بھی زور دیا۔

اس موقع پر مسٹر اشتیاق احمد، جنرل سکریٹری، محمڈن اسپورٹنگ کلب، اور شیخ نذر الاسلام و ناصر حسین، اسسٹنٹ جنرل سکریٹریز، دی مسلم انسٹی ٹیوٹ کی موجودگی نے تقریب کو مزید وقار بخشا۔

تقریب کا نمایاں ترین مرحلہ آل بنگال کیرم ٹورنامنٹ (سنگلز) کے فاتحین اور نمایاں کارکردگی دکھانے والے کھلاڑیوں میں انعامات کی تقسیم تھا۔ معزز مہمانوں نے بذاتِ خود ٹرافیاں اور اسناد پیش کیں اور کھلاڑیوں کو ان کی مہارت، ثابت قدمی اور پورے ٹورنامنٹ کے دوران دکھائے گئے مسابقتی جذبے پر مبارکباد دی۔ فاتح اور رنر اَپ کو بالترتیب 25,000 روپے اور 15,000 روپے نقد انعام کے ساتھ ٹرافیاں اور اسناد بھی دی گئیں۔ سیمی فائنل اور کوارٹر فائنل میں پہنچنے والے کھلاڑیوں کو بھی نقد انعام سے نوازا گیا۔ پروگرام کے اختتام پر ڈاکٹر محمد اسلم نے اظہارِ تشکر پیش کیا اور مہمانِ خصوصی، مہمانانِ اعزاز، منتظمین، ویسٹ بنگال کیرم ایسوسی ایشن کے عہدیداران، شرکاء، رضاکاروں اور حاضرین کا تعاون اور حوصلہ افزائی پر تہہ دل سے شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے اس تقریب کی کامیابی کو ایک اجتماعی کوشش کا نتیجہ قرار دیا۔

یہ تقریب مستقبل میں اس طرح کے منظم ٹورنامنٹس کے ذریعے کھیلوں کے فروغ اور نوجوانوں کی شمولیت کے عزم کے ساتھ خوشگوار اور پُرامید نوٹ پر اختتام پذیر ہوئی۔

دارالعلوم اسراریہ سنتوش پور کے حفاظِ کرام تراویح کے لیے دستیاب

حفظ و تجوید کا مشہور مدرسہ دارالعلوم اسراریہ سنتوش پور کے مہتمم مولانا نوشیر احمد کے مطابق اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہاں حفظِ قرآن کی تکمیل کے بعد طلبہ اس درجے تک تیار ہو جاتے ہیں کہ وہ اطمینان اور ذمہ داری کے ساتھ تراویح پڑھا سکتے ہیں اور تراویح سے متعلق ضروری مسائل سے بھی واقف ہوتے ہیں۔ یہاں سے فارغ ہونے والے حفاظ الحمدللہ مخارج کی رعایت، مناسب لہجہ اور قواعدِ تجوید کے ساتھ قرآنِ کریم کی تلاوت کرتے ہیں۔ گزشتہ پندرہ برسوں میں بفضلِ الٰہی 329 طلبا حافظ قرآن بن چکے ہیں۔ مدرسہ میں مکمل رمضان کے علاوہ 20، 15، 10 اور 7 روزہ تراویح کے لیے بھی حفاظِ کرام دستیاب ہیں۔ جن حضرات یا مساجد کو تراویح کے لیے حفاظِ کرام تلاش ہو وہ براہِ کرم اس نمبر 9123646911 پر رابطہ کریں۔

مقابلے ہمارے اور بچوں کے پوشیدہ فنون کو دنیا سے متعارف کرانے کا ذریعہ ہیں: مولانا عبدالرشید

آسنسول: 2 فروری (عوامی نیوز سروس) مولانا عبدالرشید پرائمری اسکول نعمت پور کے سالانہ تقریب کا انعقاد اسکول کے احاطے میں کیا گیا۔ اس موقع پر مہمان خصوصی کے طور پر کاونسلر ذاکر حسین سابق کاونسلر بچورائے سعید رضا انصاری محمد جاوید محمد جلیل محمد سلیم وجیہ اللہ، نجیب اللہ جیسے لوگ موجود تھے۔ سابق کاونسلر بچورائے نے اپنے خطاب کے دوران تقریبات پیش کرنے والے طلبہ وطالبات کی جم کر تعریف کی اور خوب من لگا کر تعلیم حاصل کرنے کی تلقین بھی کیا۔ اس موقع پر سعید رضا نے کہا کہ ادارہ کو قائم کرنے کا مقصد سماج کو تعلیم کیلئے بیدار کرنا تھا اور ہماری یہ کوشش گزشتہ کئی سالوں سے متواتر جاری ہے اور مستقبل میں بھی جاری رہے گی انہوں نے کہا کہ ادارہ میں تعلیم کے علاوہ بچوں کو اخلاقیات کو بہتر بنانے کے لے بھی کافی توجہ دی جاتی ہے۔ محمد جاوید نے اپنے خطاب کے دوران کہا کہ معاشرہ کی اصلاح کا دار و مدار خواتین کے تعلیم یافتہ ہونے پر منحصر ہے ایک مرد کے تعلیم حاصل کرنے سے ایک فرد تعلیم یافتہ ہوتا ہے لیکن ایک خاتون کے تعلیم حاصل کرنے سے پورا کنبہ و سماج تعلیم یافتہ ہوتا ہے لہٰذا ہمیں تعلیم نسواں کے تئیں بیداری کی ضرورت پر سنجیدگی سے غور کرنا ہے۔ ہمیں تعلیم کے ساتھ بچوں کی معیاری تربیت میں بھی اہم کردار ادا کرنا ہوتا ہے۔ محمد نجیب اللہ نے اسکول کی سالانہ تقریب کے دوران پروگرام پیش کرنے والے تمام طلبہ وطالبات کی حوصلہ افزائی کی اور کہا کہ مقابلے ہمارے اور بچوں کے پوشیدہ فنون کو دنیا سے متعارف کرانے کا ذریعہ ہیں لہٰذا ہمیں اپنے بچوں کو تمام تر مقابلوں کیلئے تیار کرنا چاہیے اور ان کی حوصلہ افزائی کرنی چاہیے، مقابلہ جاتی تعلیمی نظام قائم کیا جائے اور معصوموں کی مثبت ذہن سازی کی فکر کی جائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اسکول کے تمام ٹیچرس محنت اور لگن سے بچوں کو درس دیتے ہیں، ان لوگوں کی قربانیاں کبھی بھی رائیگاں نہیں جائیں گی، تقریب کی نظامت ہیڈ ماسٹر نوشاد عالم نے کافی پر کشش انداز میں کیا۔ اس پروگرام کو کامیابی سے ہمکنار کرنے میں اعجاز الحق محمد جاوید شہنواز ثناء اللہ جنید نواب روکی کے علاوہ مقامی لوگوں نے بھی پیش پیش تھے اور محنت کر کے پروگرام کو کامیابی سے ہمکنار کیا، آخر میں اسکول کے استانی فرح ناز کے اظہار تشکر کے بعد تقرب کے خاتمہ کا اعلان کیا گیا۔

گزشتہ رات وارڈ نمبر 59 کے سماجی کارکن جناب محمد روشن کی خواہر نسبتی (سالی) کا ایک پُرتکلف دعوتِ ولیمہ کا اہتمام ''کنک پیلیس بنکویٹ'' میں کیا گیا۔ جس میں مہمانِ خصوصی کے طور پر آل انڈیا ترنمول کانگریس پارٹی کیچرل سکریٹری شری سنجے بخشی، شمالی کولکاتا کے انٹک کے سابق صدر شری اشوک کمار چکرورتی عرف مانا چکرورتی، وارڈ نمبر 43 کے سماجی کارکن جناب خواجہ خیرالدین عرف لڈو، شیخ نذرول، محمد نظام الدین عرف راجو اور دیگر سیاسی جماعتوں سے تعلق رکھنے والے حضرات موجود تھے اور سبھوں نے اس موقعے پر نئے جوڑے کو مبارکبادی پیش کی اور اپنی نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

کانکی نارہ الفلاح کوآپریٹیو کریڈٹ سوسائٹی کی کامیاب عام سالانہ میٹنگ

کانکی نارہ الفلاح کوآپریٹیو کریڈٹ سوسائٹی کی عام سالانہ میٹنگ برائے سال 2025ء بتاریخ 31/جنوری 2026 بروز سنیچر ملینیم سائنس پارک، اشوک نگر کی سر سبز اور خوشگوار فضا میں نہایت تزک و احتشام کے ساتھ منعقد ہوئی۔ سوسائٹی ہذا اپنے قیام کے 26 کامیاب سال مکمل کرنے کے بعد اب 27 ویں سال کے سفر پر رواں دواں ہے۔ عام سالانہ میٹنگ کی صدارت سوسائٹی کے صدر محترم اقبال بیگ نے فرمائی جبکہ نظامت کے فرائض سکریٹری محمد نسیم آتش نے انجام دیے۔ سکریٹری صاحب نے سالانہ رپورٹ پیش کرتے ہوئے سوسائٹی کے استحکام کے لیے نیز اس کی کارکردگی کو قدرے بہتر کرنے کے منشے سے مشاورتی کونسل میں شامل کیے گئے نئے اراکین جناب خطاب عالم (خازن)، جناب علی شاہد دلکش (شعبہ نشر و اشاعت) اور ماسٹر شرف الدین کا حاضرین سے باضابطہ تعارف کرایا۔ اس موقعے پر مشاورتی کونسل کے اراکین جناب عظیم اللہ انصاری، جناب محمد اقبال ظامی، جناب بلند اقبال، جناب شمیم جہانگیری، اور دیگر معزز ممبران میں جناب احمد وکیل علیمی، ڈاکٹر خورشید اقبال، جناب محمد رئیس علیگ، جناب جاوید اقبال، جناب قمر الزماں، جناب محمد فہیم اختر اور محمد اکرام اللہ نے نئے اراکین کی شمولیت کا گرم جوشی سے خیر مقدم کیا۔ تمام شرکاء نے سوسائٹی کی استواری و استحکام کے لیے ان کی شمولیت پر مکمل اعتماد اور مسرت کا اظہار کیا۔ بعد ازاں، سکریٹری صاحب کی دعوت پر جناب علی شاہد دلکش نے سوسائٹی کا دستور العمل (بہ آواز بلند) پڑھ کر سنایا۔ اجلاس کے اختتام پر اراکین نے متفقہ طور پر تجویز پیش کی کہ سوسائٹی کے دستور العمل کی تمہید و دیگر ضرورت طلب نکات کو جدید تقاضوں کے مطابق 'اپ ڈیٹ' کیا جائے نیز آئندہ سالانہ میٹنگ کو مقامی حدود سے باہر کسی دوسرے خوشگوار مقام پر منعقد کرنے کی خواہش کا اظہار بھی کیا گیا۔ صدارتی خطبے کے بعد میٹنگ مکمل ہوئی۔ ممبرانِ سوسائٹی کے اہل وعیال ملینیم سائنس پارک کی سر سبزی، شادابی، کشادگی اور خوشگوار ماحول سے محظوظ ہوئے۔ ناشتے اور ظہرانے کے ساتھ ساتھ سائنس میوزیم و دیگر قابلِ دید تفریحات میں خود کو مصروف رکھا نیز بچے پارک کے مختلف جھولے سے لطف اندوز ہوئے۔ لگژری بس کے ذریعے صبح گیارہ بجے جائے وقوعہ پر پہنچے نیز اسی سواری کے ذریعے وہاں سے عشائیہ کے پیکٹ کے ساتھ واپسی کی روانگی مغرب بعد ہوئی اور الحمدللہ عشاء تک سب کی رسائی اپنے اپنے گھروں کو ہو گئی۔ (رپورٹ: علی شاہد دلکش)

جسڈیہہ ریلوے اسٹیشن پر آر پی ایف آسنسول ڈویژن نے چور کو گرفتار کیا

آسنسول: 2 فروری (عوامی نیوز سروس) آپریشن یاتری تحفظ کے تحت، جسڈیہہ پوسٹ، آسنسول ڈویژن، مشرقی ریلوے کی ریلوے پروٹیکشن فورس (RPF) ٹیم کرائم انٹیلی جنس برانچ اور کرائم پریوینشن اینڈ انویسٹی گیشن اسکواڈ کے ساتھ مل کر جسڈیہہ ریلوے اسٹیشن سے چوری میں ملوث ایک شخص کو گرفتار کیا دوران تفتیش ملزم کے قبضے سے چوری شدہ تین مواصلاتی آلات برآمد ہوئے اس کی گرفتاری کے بعد، ملزم کو برآمد شدہ اشیاء کے ساتھ مزید قانونی کارروائی کے لیے گورنمنٹ ریلوے پولیس (جی آر پی) جسڈیہہ کے حوالے کر دیا گیا۔ آر پی ایف آسنسول ڈویژن، آپریشن یاتری تحفظ کے تحت، ریلوے اسٹیشنوں اور ٹرینوں پر مسافروں کی حفاظت اور حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے مسلسل اور سخت نگرانی کر رہا ہے۔

بارہ بونی میں بی جے پی کا اندرونی تنازع تھانے تک پہنچ گیا

آسنسول: 2 فروری (عوامی نیوز سروس) اسمبلی انتخابات قریب آتے ہی، مغربی بنگال کے آسنسول کے بارہ بونی اسمبلی حلقہ میں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے اندر اندرونی کشمکش اب منظر عام پر آ گئی ہے تنظیمی اختلافات اور دھڑے بندی اس حد تک بڑھ گئی ہے کہ معاملہ سیاسی مرحلے سے تھانے تک جا پہنچا ہے، اس پیش رفت نے نہ صرف مقامی کارکنوں کو چونکا دیا ہے بلکہ انتخابات سے قبل پارٹی کی حکمت عملی اور نظم وضبط پر بھی سوالات اٹھائے ہیں بارہ بونی پولیس اسٹیشن میں درج شکایت کے مطابق بی جے پی سے وابستہ ابھیجیت ادھیکاری نے ضلع تنظیم کے جنرل سکریٹری اریجیت رائے پر سنگین الزامات لگائے ہیں۔ شکایت میں کہا گیا ہے کہ آسنسول میں بی جے پی کے دفتر میں منعقدہ تنظیمی میٹنگ کے دوران تنازعہ تشدد میں بدل گیا اجلاس میں آئندہ انتخابات کی تیاریوں اور تنظیم کو مضبوط بنانے پر بات چیت کی جانی تھی لیکن اطلاعات کے مطابق صورتحال قابو سے باہر ہو گئی یہ الزام لگایا گیا ہے کہ میٹنگ کے دوران اریجیت رائے اپنے کچھ حامیوں کے ساتھ پہنچے اور ایک گرما گرم بحث ہوئی، جو تیزی سے ہاتھا پائی تک پہنچ گئی شکایت کنندہ کا دعویٰ ہے کہ میٹنگ کے دوران نہ صرف اس پر بلکہ پارٹی کے دیگر کارکنوں کو بھی جسمانی طور پر مارا گیا، ایف آئی آر میں سر کے بٹوں، لاتوں، گھونسوں، اور یہاں تک کہ بانس کی لاٹھیوں سے حملوں کا بھی ذکر ہے یہ بھی الزام ہے کہ جھگڑے کے دوران جان سے مارنے کی دھمکیاں دی گئیں جس سے وہاں موجود کارکنوں میں خوف وہراس پھیل گیا ابھیجیت ادھیکاری نے پولیس کو بتایا کہ وہ اور اس کے ساتھی حملہ کے بعد ذہنی دباؤ کا شکار ہیں اور خدشہ ہے کہ مستقبل میں ان پر دوبارہ حملہ کیا جا سکتا ہے اس لیے انہوں نے پولیس سے نہ صرف منصفانہ تحقیقات بلکہ سیکیورٹی کا بھی مطالبہ کیا ہے۔ مقامی طور پر یہ بات بھی چل رہی ہے کہ دھڑے بندی کافی عرصے سے بھڑک رہی ہے اور بروقت حل نہیں ہوئی اب جب یہ معاملہ عام ہو گیا ہے تو اپوزیشن جماعتوں کو بھی بی جے پی پر حملہ کرنے کا موقع مل گیا ہے اپوزیشن کیمپ کا کہنا ہے کہ جو جماعت اندرونی نظم وضبط برقرار نہیں رکھ سکتی وہ عوام کو سمت نہیں دے سکے گی۔

راجہ بازار شیبور سلسیس کوچنگ سنٹر (SSCC) کے زیرِ اہتمام مدھیامک اور ہائر سیکنڈری کے طلبہ کے لئے الوداعی پروگرام کامیابی سے ہمکنار ہوا، جس میں سینئر جوائنٹ کمشنر (سلیس ٹیکس)، آفسران چارج رضوان رفیق، ڈاکٹر سنجر ہلال بھارتی، سینئر ٹیچر نور الہدی، بلال صابر، ذیشان الدین، الحاج محمد رفیق، سکریٹری ڈاکٹر محمد ثاقب، اور ناظم پروگرام و صدر محمد انتخاب عالم موجود تھے۔

قومی تنظیم کے نئے صوبائی صدر بنے قمر الزماں قمر

کولکاتا: 2 فروری (پریس ریلیز) کل ہند قومی تنظیم کے صدر جناب طارق انور ممبر آف پارلیمنٹ و سابق مرکزی وزیر کی ہدایت پہ جنرل سکریٹری کل ہند قومی تنظیم جناب محمد ہدایت اللہ نے مغربی بنگال پردیش قومی تنظیم کا نیا صدر معروف ملی، سماجی و سیاسی قد آور رہنما جناب قمر الزماں قمر کو مقرر کیا ہے، یہ اطلاع مغربی بنگال قومی تنظیم کے کنوینر خواجہ احمد حسین نے دی۔ جناب سلطان احمد اور جناب جمیل منظر صاحبان ماضی میں یہ ذمہ داری سنبھال چکے ہیں خواجہ احمد حسین نے پریس ریلیز کے ذریعہ بتایا قمر الزماں قمر صاحب کی قیادت میں عنقریب نئی صوبائی کمیٹی کی تشکیل عمل میں آئے گی، کل ہند قومی تنظیم کے صدر طارق انور عنقریب کلکتہ کا دورہ کریں گے۔ (خواجہ احمد حسین)

کولکاتا میونسپلٹی ٹاؤن ہال میں ڈیجیٹل لائبریری بنانے کیلئے پہل کر رہی ہے

کولکاتا: 2فروری (عوامی نیوز سروس) کولکاتا کی تاریخ نہ صرف اس شہر کا ماضی ہے بلکہ اس کی شناخت کی دستاویز بھی ہے۔ کولکاتا سے پہلے کے برطانوی دور سے لے کر انگریزی حکومت کے دور تک، آزادی کے بعد شہر کے ارتقاء تک- اس طویل سفر کی لاتعداد معلومات، دستاویزات اور دستاویزات کولکتہ میونسپلٹی کے آرکائیوز میں احتیاط سے محفوظ ہیں۔ اس بار کولکاتا میونسپلٹی اس روایتی آرکائیو کو ڈیجیٹل شکل میں عام لوگوں کے سامنے پیش کرنے کی پہل کر رہی ہے۔ وارڈ نمبر 98 کے ترنمول کونسلر اروپ چکرورتی نے جمعرات کو بلدیہ کے ماہانہ اجلاس میں اس سلسلے میں ایک تجویز پیش کی۔ ان کی تجویز کے جواب میں میئر کونسل (کلچر اینڈ انفارمیشن) دیباشیس کمار نے کہا کہ ٹاؤن ہال میں بین الاقوامی معیار کی ڈیجیٹل لائبریری کی تعمیر کا عمل کافی آگے بڑھا ہے۔ میونسپلٹی کے آرکائیوز میں موجود ڈیجیٹل دستاویزات کی کاپیاں بھی وہاں محفوظ کی جائیں گی، تاکہ محققین، مصنفین اور عام قارئین انہیں آسانی سے استعمال کرسکیں۔ اس کام کے لیے ایک ابتدائی رپورٹ پیش کی گئی ہے، جسے آئی آئی ٹی کھڑگپور کے ماہرین نے تیار کیا ہے۔

اروپ نے سیشن میں کہا، "کولکاتا کی سماجی-سیاسی تاریخ کے بہت سے قیمتی دستاویزات، جوکہ برطانوی مخالف تحریک سے شروع ہوکر میونسپلٹی کے آرکائیوز میں ہیں، اس میں سے زیادہ تر کو پہلے ہی ڈیجیٹائز کیا جاچکا ہے۔ لیکن وہ اب بھی بنیادی طور پر آرکائیوز تک محدود ہیں۔ اگر ان ڈیجیٹل کاپیوں کو ٹاؤن ہال میں رکھا جائے تو تاریخی تحقیق کا دائرہ مزید وسیع ہو جائے گا۔ اس طرح کی تجویز کے جواب میں، انچارج دیباشیس کمار نے کہا، آئی آئی ٹی کھڑگپور کو اس پروجیکٹ کی ذمہ داری دی گئی تھی۔ تکنیکی خاکہ تیار کرنے کے علاوہ، کئی نامور افراد پر مشتمل ایک کمیٹی نے پہلے ہی اپنی رپورٹ پیش کی ہے۔ اس رپورٹ کی بنیاد پر، ریاستی حکومت کو فنڈز مختص کرنے کی درخواست کی گئی ہے۔ کولکاتا میونسپلٹی کو امید ہے کہ مختص ہونے کے بعد جلد ہی کام شروع ہوجائے گا۔

یہ ڈیجیٹل لائبریری صرف شہر کی تاریخ تک محدود نہیں رہے گی۔ بنگالی گانے، تھیٹر، سنیما، کھیل سمیت مختلف ثقافتی انواع کی تاریخ کو الگ الگ حصوں میں اجاگر کیا جائے گا۔ میونسپل انتظامیہ کا خیال ہے کہ جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے معلومات کو محفوظ اور ڈسپلے کرنے سے شہر کا ورثہ آنے والی نسلوں تک آسانی سے پہنچ سکے گا۔ اگر تاریخ کو محفوظ کرنے اور اسے مستقبل کے دروازے تک پہنچانے کی یہ پہل عمل میں لائی جائے تو ٹاؤن ہال کولکتہ کی یادوں کا نیا پتہ بن سکتا ہے۔ اجلاس میں موجود بی جے پی کونسلر وجے اوجھا نے بلدیہ کے اس اقدام کا خیر مقدم کیا۔

☆

گول پارک فائرنگ واقعہ میں کسی کو بھی نہیں بخشا جائے گا، پولیس کمشنر کا سخت پیغام، 10 گرفتار

کولکاتا:2فروری (عوامی نیوز سروس) جنوبی کولکاتا میں گول پارک فسادات میں پولیس نے10 لوگوں کو گرفتار کیا ہے۔ گول پارک کا کنکولیا روڈ علاقہ اتوار کی رات پکنک کو لے کر گرم ہوگیا۔ دونوں فریقین کے درمیان اینٹ سے اینٹ بجادی گئی۔ یہاں تک کہ بم دھماکے اور فائرنگ کے الزامات بھی لگائے گئے۔ اس واقعے میں تین ایف آئی آر پہلے ہی الگ الگ الزامات کے تحت درج کی جا چکی ہیں۔ پولیس کی گاڑی کی توڑ پھوڑ کا مقدمہ بھی درج کیا گیا ہے۔ اس الزام کی بنیاد پر اب تک10 افراد کو گرفتار کیا جاچکا ہے۔ شکار جاری ہے۔ دوسری جانب کولکاتا پولیس کمشنر سپرتیم سرکار نے واضح پیغام دیا ہے کہ اس واقعے میں کسی کو بھی بخشا نہیں جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ اس واقعہ میں کسی کو بھی نہیں بخشا جائے گا،10 افراد کو گرفتار کیا گیا ہے۔

اتوار کو ہونے والے اس واقعے میں، جنوبی کولکاتا میں جرائم پیشہ گروہ سونا پپو گینگ پر الزامات لگائے گئے ہیں۔ علاقہ مکینوں نے الزام لگایا کہ انہوں نے اتوار کو پکنک منائی تھی۔ پکنک کے بعد وہ علاقے میں واپس آگئے۔ 8:30 بجے کے بعد انہوں نے دوسرے علاقوں کے کئی نوجوانوں کو اپنے علاقے میں آتے دیکھا۔ علاقے کے حالات راتوں رات بدل گئے۔ ہنگامہ شروع ہوگیا۔ علاقے کی خواتین خوفزدہ ہوکر گھر کے اندر چلی گئیں۔ کچھ مقامی باشندوں نے شرپسندوں کو روکنے کی کوشش کی تو دونوں فریقوں کے درمیان جھڑپ شروع ہوگئی۔ اینٹ سے اینٹ بجانے لگے۔ الزام ہے کہ کچھ لوگ اینٹوں کے وار سے زخمی ہوئے ہیں۔ سڑک پر خون کے دھبے پائے گئے۔ الزام ہے کہ ہنگامہ آرائی کے دوران شرپسندوں نے بم پھینکے۔ اتنا ہی نہیں، مقامی لوگوں کی طرف سے کم از کم ایک راؤنڈ فائرنگ کی بھی اطلاع ہے۔ علاقے سے گولیوں کے خول اور بم کے ٹکڑے برآمد ہوئے ہیں۔

مکینوں نے مزید الزام لگایا کہ شرپسند سونا پپو نے اپنے پیروکاروں کو علاقے پر قبضہ کرنے کے لیے ہنگامہ آرائی کرنے کے لیے بھیجا تھا۔ یہ بھی الزام ہے کہ انہوں نے پارٹی کے دفتر کو حملے کے لیے نشانہ بنایا۔ دوسری جانب واقعے کے بعد پیر کی صبح سے ہی علاقے میں حالات کشیدہ ہیں۔ پولیس کی بھاری نفری تعینات کردی گئی ہے۔ پولیس کے اعلیٰ افسران بھی موجود ہیں۔ تفتیش کار علاقے کے سی سی ٹی وی فوٹیج کی مدد سے مجرموں کی شناخت کرنے کی کوشش کررہے ہیں۔

سوموار کو کولکاتا کے پولیس کمشنر سپرتم سرکار طلباء اور عام لوگوں سے آشیرواد لیتے ہوئے ان کا دل جیتنے کی کوشش کی

ٹکٹ کی شرط نہیں، بنگال بی جے پی ووٹ سے پہلے ہوشیار

کولکاتا:2 فرری (عوامی نیوز سروس) بنگال بی جے پی پارٹی کے نچلے درجے کے کارکنوں کو اپنی طرف متوجہ نہیں کرنا چاہتی۔ بی جے پی قیادت اس بات کو یقینی بنانے پر بھی توجہ دے رہی ہے کہ پارٹی کے وفادار بوڑھے لوگ بھی ناراض نہ ہوں۔ اس لیے اگر کسی بھی ضلع سے کسی دوسری پارٹی کے رہنما ووٹ سے پہلے شمولیت اختیار کرنا چاہتے ہیں تو اس ضلع میں پارٹی سے بات کر کے فیصلہ کیا جائے گا۔ بنگال بی جے پی نہیں چاہتی کہ ریاستی لیڈروں کو براہ راست لے کر کسی دوسری پارٹی سے بی جے پی کے جھنڈے کے نیچے امیدوار بنے۔ اس بار اسمبلی انتخابات میں پارٹی کے ریاست کے مرکزی انچارج گنگو یادھیائے نے مشاہدہ کرنے کے بعد یہ فیصلہ لیا ہے۔ بنگال میں پارٹی کے انچارج ایک مرکزی رہنما نے کہا کہ اس بار ووٹ بالی ووڈ فلم نہیں ہوگا۔ یہ بنگالی فلم ہوگی۔ آخری لمحات میں دوسری پارٹیوں کے لیڈروں کو شامل کرانا کوئی اچانک امیدوار نہیں ہے۔ نجی گفتگو میں مرکزی رہنما نے کہا کہ اس بار ہم کسی دوسری پارٹی سے بڑے دھوم دھام سے شامل نہیں ہوں گے، اگر کوئی شامل ہونا چاہتا ہے تو غور وفکر کے بعد اسے لے لیں گے۔ ووٹ کے نام پر لوگوں کو ڈھونگ اور دکھاوے کے ساتھ شامل کرنے میں احتیاط برتی گئی ہے۔ بی جے پی دیگر پارٹیوں کے لیڈروں کو پارٹی میں لینے سے پہلے پاکیزگی کی تلاش میں ہے۔ دوسری جانب اس بات کا بھی خیال رکھا جارہا ہے کہ اگر باہر سے کسی کو پارٹی میں لیا جائے تو پارٹی کے پرانے ممبران میں ناراضگی نہ ہو۔ جو لوگ شامل ہورہے ہیں ان کی جانچ کی جائے گی کہ آیا وہ بی جے پی میں شامل ہونے کے اہل ہیں یا نہیں، اور آیا وہ نظریاتی طور پر بی جے پی سے متفق ہیں یا نہیں۔ سب سے بڑی بات یہ ہے کہ اس بار شمولیت میں کوئی دھڑکن اور شوخ نہیں ہے۔ اگر کوئی ووٹ سے پہلے شمولیت اختیار کرنا چاہتا ہے تو شمولیتی تقریب قائد کی شکل میں ہوگی۔

کانگریس کے چھاتر پریشد نے مدھیا مک امتحان دینے والے طلبہ کی حوصلہ افزائی کیا

کولکاتا:2فروری (ساجد پرویز) مدھیا مک امتحان اج سے شروع ہوگیا۔ مغربی بنگال کے مختلف امتحان سنٹر میں کثیر تعداد میں طلباء وطالبات امتحان دینے گئے، ان کی حوصلہ افزائی کے لیے جہاں گارجین کی ایک بڑی تعداد دیکھی گئی وہیں کانگریس کی طلبہ تنظیم چھاتر پریشد بھی شہر کلکتہ، ہوڑہ، ہگلی سمیت دیگر اضلاع میں طلبہ کی حوصلہ افزائی کے لیے امتحان سنٹر کے گیٹ کے قریب طلبہ کے درمیان گلاب پھول، واٹر، بوتل، چاکلیٹ اور قلم تقسیم کیے۔ اسی طرح کا ایک منظر ہوڑہ میں دیکھنے کو ملا جہاں اسٹیٹ چھاتر پریشد کے جنرل سکریٹری نعمت علی جنید نے ہوڑہ کے ضلع اسکول میں گیٹ کے پاس جا کر تقریبا500 طلبہ کو گلاب پھول پیش کر کے ان کی حوصلہ افزائی کی۔ اس موقع پر محمد ایان، طحہ انور، ذیشان، انور، ارمان فیصل وغیرہ موجود تھے۔

مدھیا مک پریکشا کے لئے طالبات امتحان ہال میں داخل ہونے سے پہلے آخری لمحوں میں کتابوں کا مطالعہ کرتے ہوئے۔

پولیس کے کام میں رکاوٹ، فیس بک پر فحش پوسٹ، بانکوڑہ میں بی جے پی لیڈر گرفتار

بانکوڑہ:2فروری (عوامی نیوز سروس) زمین کے تنازع سے لے کر پولیس کے ساتھ جھگڑے تک، پھر سوشل میڈیا پر پولیس پر طنز کے الزامات۔ اسی ذریعہ کی بنیاد پر بی جے پی لیڈر کو گرفتار کیا گیا۔ یہ سنسنی خیز واقعہ بانکوڑہ میں پیش آیا۔ گرفتار شخص کا نام گوپال دھیور ہے۔ اس واقعہ نے بی جے پی اور ترنمول کی سیاسی رسہ کشی شروع کر دی ہے۔ اسے جھوٹے الزامات میں پھنسایا گیا ہے۔ بی جے پی لیڈر نے جوابی دعویٰ کیا ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق علاقے میں زمین کے ٹکڑے پر تنازعہ چل رہا تھا۔ معاملہ تھانے اور پولیس تک بڑھ گیا۔ مبینہ طور پر جب پولیس موقع پر گئی تو مقامی بی جے پی لیڈر گوپال دھیور نے کام میں رکاوٹ ڈالی۔ بالآخر حالات پر قابو پالیا گیا۔ مبینہ طور پر، بی جے پی لیڈر نے اس کے بعد سوشل میڈیا پر پولیس کو نشانہ بناتے ہوئے فحش تبصرہ کیا۔ اسی ذریعہ کی بنیاد پر بانکوڑہ صدر تھانہ کی پولیس نے اسے گرفتار کرلیا۔ گرفتار شخص کو بانکوڑہ ضلع عدالت میں پیش کیا گیا۔ جج نے اسے 14 دن کے لیے جیل میں رکھنے کا حکم دیا۔ اس واقعے پر سیاسی بحث شروع ہوگئی ہے۔ اس گرفتاری کو لے کر ضلع میں بی جے پی اور ترنمول میں رسہ کشی بڑھ گئی ہے۔ بشنوپور تنظیمی ضلع کے بی جے پی صدر پروسینجیت چٹرجی نے کہا، "بی جے پی لیڈر کو نشانہ بناتے ہوئے منصوبہ بند طریقے سے مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ انتظامیہ کا استعمال کرتے ہوئے اپوزیشن کو دھمکانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ قانونی جنگ جاری رہے گی۔" دوسری طرف حکمراں جماعت ترنمول کا کہنا ہے کہ کوئی بھی قانون سے بالاتر نہیں ہے۔ پولیس کے کام میں رکاوٹیں ڈالنا اور سوشل میڈیا پر نازیبا تبصرے کرنا کسی بھی طرح سے ناقابل قبول ہے۔ ترنمول قیادت کے ایک حصے کا دعویٰ ہے کہ قانون کے مطابق اقدامات کیے گئے ہیں۔ انتظامیہ نے بتایا ہے کہ امن وامان کو برقرار رکھنا واحد مقصد ہے۔ تفتیش جاری ہے اور شواہد کی بنیاد پر مزید اقدامات کیے جائیں گے۔

میونسپل کے نمائندے اور میئر کونسل کے رکن سوپن سمدر نے پیر کو وارڈ نمبر 56 میں واقع بھوتناتھ مہامایا انسٹی ٹیوشن میں ثانوی امتحان میں حصہ لینے والے تمام طلباء کو پھول، پانی اور قلم سے مبارکباد دی۔ (تصویر: نورالاسلام خان)

سی پی ایم ہمایوں تنازعہ کو روکنے کیلئے بے چین

ریاستی کمیٹی کی میٹنگ آگے بڑھ سکتی ہے

کولکاتا: 2فروری (عوامی نیوز سروس) ہمایوں کبیر سے سلیم کی ملاقات کو لے کر سی پی ایم پارٹی کے اندر ہلچل ہے۔ ذرائع کے مطابق اس معاملے پر پارٹی کے اندر اٹھنے والے تنازعہ کے طوفان سے نمٹنے کے لیے ریاستی کمیٹی کے اجلاس کو آگے لایا جا سکتا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ ریاستی کمیٹی فروری کے تیسرے ہفتے کے بجائے دوسرے ہفتے میں بلائی جا رہی ہے۔ سی پی ایم کا ایک بڑا طبقہ اس بات پر ناراض ہے کہ سلیم 'فرقہ پرست' ہمایوں کے ساتھ رات کو نیوٹاؤن کے ایک ہوٹل میں میٹنگ میں کیوں بیٹھا تھا۔ پارٹی کی ناراض جماعتیں اس معاملے پر اندرون اور بیرون ملک سلیم کو نشانہ بنا رہی ہیں۔ اگرچہ سلیم کے حامی اس معاملے کو کم کرنے کی کوشش کر رہے ہیں، لیکن تنازعہ بہت آگے نکل گیا ہے۔ انتخابات کو سامنے رکھتے ہوئے علیم الدین اس تنازعہ کو جلد حل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ سی پی ایم کے سینئر لیڈر بیمان بوس نے بھی مداخلت کی ہے۔ واضح رہے کہ ریاستی کمیٹی کے اجلاس میں ہمایوں سے ملاقات پر سلیم (ایم ڈی سلیم) کے خلاف تنقید کا طوفان اٹھے گا۔ اطلاعات کے مطابق 24 پرگنہ، مشرقی اور مغربی بردوان، ہوڑہ، ہگلی اور کچھ دیگر اضلاع کے قائدین ریاستی کمیٹی کی میٹنگ میں اس مسئلہ پر آواز اٹھائیں گے اور ریاستی سکریٹری سے سوال کریں گے۔ دوسری طرف، سلیم کے حامی ریاستی کمیٹی کے ارکان اس اجلاس کے حق میں دلائل دینے کی تیاری کر رہے ہیں۔ اس صورت میں وہ پارٹی کی ماضی کی تاریخ سے مختلف حقائق کو سامنے لانا چاہتے ہیں اور سلیم کے حق میں دلائل دینا چاہتے ہیں۔ اس لیے یہ کہے بغیر کہ سی پی ایم کی آئندہ ریاستی کمیٹی کی میٹنگ ہمایوں کبیر اور سلیم کی میٹنگ کے مسئلہ پر مصروف ہوگی۔ ہمایوں سے ملاقات کے بعد سی پی ایم نے کھلے طور پر سلیم کو اس معاملے پر سنسر کردیا ہے۔ سی پی ایم ریاستی سکریٹریٹ کے دیگر ارکان ہمایوں کے ساتھ اتحاد کے بارے میں مزید بات نہیں کرنا چاہتے۔ کیونکہ پارٹی کا ایک بڑا حصہ اور بائیں محاذ کی دو پارٹنر پارٹیاں سلیم کے اس اقدام سے ناراض ہیں۔ دریں اثنا، ہفتہ کے روز سی پی ایم کی مرکزی کمیٹی کے رکن سوجن چکرورتی نے ہمایوں کے خلاف سخت تنقید کی اور اپنی آواز بلند کی۔ نتیجے کے طور پر، اگرچہ سلیم ہمایوں کے بارے میں نرم ہیں، یہ واضح ہے کہ سوجن سمیت سی پی ایم کے سینئر لیڈر ہمایوں سے ناراض ہیں۔ سوجن نے کہا ہمایوں کون ہے؟ تو اگر پارٹی ہمایوں کو اہمیت نہیں دیتی تو سلیم نے ان سے ہوٹل میں بند کمرے میں ملاقات کیوں کی۔ یہ سوال پوچھا جا رہا ہے۔ دریں اثنا، سلیم کے حامی ریاستی کمیٹی کے اجلاس میں سلیم کی وکالت کے لیے دلائل دے رہے ہیں۔ وہ کہیں گے، 1) یہ صرف ایک ملاقات تھی۔ کوئی فیصلہ نہیں ہوا۔ سیاست میں ایسا ہوسکتا ہے۔ ایسی کوئی چیز نہیں ہے جس کا اعلان عوامی سطح پر کرنے کی ضرورت ہے۔ 2) سلیم گھاس کاٹنے کی کوشش کر رہا ہے۔ سلیم کے مخالفین کہیں گے، 1) سی پی ایم کے ریاستی سکریٹری ہمایوں سے کیوں ملے جو 'فرقہ وارانہ' بولتے تھے؟ کیا اسے ہمایوں میں سیکولر رویہ نظر آیا؟ ہمایوں نے کہا کہ وہ ہندوؤں کو کاٹ کر بھاگیرتھی میں ڈال دیں گے۔ 2) سی پی ایم نے کچھ دن پہلے ہمایوں کے خلاف آواز اٹھائی تھی۔ سی پی ایم لیڈروں نے ان کی گرفتاری کا بھی مطالبہ کیا۔ پھر اچانک ہمایوں پر پریتی کیوں؟ 3) ہمایوں نے بی جے پی سے بھی مدد مانگی، اور سی پی ایم لیڈر شتروپ گھوش نے بھی سوشل میڈیا پر بی جے پی اور ہمایوں کی ایسوسی ایشن کے بارے میں پوسٹ کیا تھا۔ پھر سی پی ایم کے ریاستی سکریٹری نے ہمایوں کے تئیں نرمی کیوں اختیار کی، اور ان کے دماغ کو سمجھنے کے لیے ایک پرائیویٹ میٹنگ کی؟ یہ سوال سلیم کے مخالفین ریاستی کمیٹی کے اجلاس میں اٹھائیں گے۔

اسکول میں دھماکہ، ثانوی امتحان کے200 امیدوار بال بال بچ گئے

کوچ بہار:2فروری (عوامی نیوز سروس) مدھیا مک امتحان2026 کے دوران واقعہ۔ اسکول میں مڈ ڈے میل پکاتے ہوئے گیس سلنڈر کا دھماکہ۔ کوچ بہار کے طوفان گنج کے بلاک نمبر 1 کے نکتی کچھ ہائی اسکول میں پیش آنے والے اس واقعے سے خوف وہراس پھیل گیا۔ ثانوی امتحان کے کم از کم200 امیدوار بال بال بچ گئے۔ یہ واقعہ ثانوی تعلیمی بورڈ کے نوٹس میں آیا ہے۔ حکام نے اسکول کے حکام سے بات کی ہے۔

معلوم ہوا ہے کہ پیر کے روز اس اسکول میں مڈ ڈے میل پک رہا تھا۔ اچانک گیس کا پائپ لیک ہوگیا۔ اس میں آگ لگ گئی۔ چند ہی لمحوں میں پورا سلنڈر آگ کی لپیٹ میں آگیا۔ کسی طرح کچن سے سلنڈر نکالا گیا۔ تاکہ ہر امتحان دینے والا محفوظ رہے، سلنڈر کو سکول کے میدان میں پھینک دیا گیا۔ اس کے تھوڑی دیر بعد ایک گیس سلنڈر زوردار آواز کے ساتھ پھٹ گیا۔ سکول کے احاطے سمیت پورا علاقہ لرز اٹھا۔ ثانوی امتحان کے امیدواروں میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ مقامی لوگ بھی جمع ہو گئے۔ اسکول کے باہر انتظار کرنے والے والدین بھی دوڑتے ہوئے آگئے۔ تھوڑی دیر بعد اساتذہ کی یقین دہانی پر سکول کے طلباء پرسکون ہوگئے۔ وہ دوبارہ امتحان دینے لگے۔ اس واقعہ کی خبر ثانوی تعلیمی بورڈ تک پہنچ گئی۔ عہدیداروں نے اسکول کے حکام سے بات کی۔

غور طلب ہے کہ اس سال کا ثانوی امتحان (مدھیا مک امتحان2026) پیر سے شروع ہوا ہے۔ یہ12 تاریخ کو ختم ہوگا۔ امتحان صبح10:45 بجے شروع ہوا۔ یہ دوپہر 2 بجے ختم ہونے والا ہے۔ ریاستی حکومت نے کئی انتظامات کیے ہیں تاکہ امیدواروں کو ثانوی امتحان میں کسی مشکل کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ محکمہ ٹرانسپورٹ نے اضافی بسوں کا انتظام کیا ہے۔ کولکاتا اور ملحقہ اضلاع میں15 روٹس پر بیس سے زیادہ بسیں چل رہی ہیں۔ ایک بار پھر، شمالی بنگال کے امتحانی مراکز میں سب سے بڑا مسئلہ ہاتھیوں کی موجودگی ہے۔ محکمہ جنگلات نے اس بات کو یقینی بنانے کے لیے بھی خصوصی انتظامات کیے ہیں کہ وہاں کے امیدواروں کو امتحانی مرکز تک پہنچنے کے دوران کسی قسم کا خطرہ نہ ہو۔

مشہور اداکاراہ ریتو پرنا سین گپتا ایم سی سی آئی کے خصوصی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کے خواتین آج کے دور میں سنیما میں کیا رول کر رہیں هی۔

جھارکھنڈ کے بلدیاتی انتخابات میں پارٹی نشان کے بغیر انتخابات

لیکن انتخابی میدان میں پارٹی حمایت یافتہ امیدوار کی کثرت، ایک نئی سیاسی کشمکش

عوامی نیوز نمائندہ

لوہردگا: الیکشن کمیشن کے اس اعلان کے بعد کہ جھارکھنڈ میں سیاسی منظرنامہ مزید پیچیدہ ہوتا دکھائی دے رہا ہے کہ بلدیاتی انتخابات پارٹی نشانات کے بغیر کرائے جائیں گے۔ اگرچہ 23 فروری کو ہونے والے بلدیاتی انتخابات تکنیکی طور پر غیر جانبدارانہ ہیں، لیکن زمینی حقیقت بالکل مختلف دکھائی دیتی ہے۔ لوہردگا ضلع میں، تقریباً تمام بڑی سیاسی جماعتیں، بشمول بی جے پی، کانگریس، جھارکھنڈ مکتی مورچہ (جے ایم ایم) اور اے جے ایس یو، اپنی پارٹی کے حمایت یافتہ امیدواروں کا انتخاب اور باضابطہ طور پر میدان میں اتر رہی ہیں۔ سیاسی تجزیہ کاروں کا خیال ہے کہ پارٹی سطح پر انتخابات نہ کرانے کا مقصد مقامی خود مختاری کو متعصبانہ سیاست سے آزاد کرانا تھا، تاکہ ووٹرز انفرادی کارکردگی، شبیہ اور مقامی مسائل کی بنیاد پر ووٹ ڈال سکیں۔ اس فیصلے کا ایک مثبت پہلو یہ ہے کہ یہ سیاست میں آزاد اور نئے چہروں کو ابھرنے کا موقع فراہم کرتا ہے، جبکہ مقامی مسائل کو ترجیح ملنے کے امکانات میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔ تاہم اس کے منفی پہلو بھی اتنے ہی واضح ہیں۔ پارٹی نشانات کی عدم موجودگی کے باوجود سیاسی جماعتیں کھلے عام اپنے حمایت یافتہ امیدواروں کا اعلان کر رہی ہیں جس سے ووٹرز میں تذبذب پیدا ہو رہا ہے۔ عام ووٹر اس تذبذب کا شکار ہے کہ الیکشن بلاتفریق ہے یا مکمل طور پر متعصب۔ مزید برآں، پارٹی ڈسپلن، وسائل اور تنظیمی طاقت نے آزاد امیدواروں کے لیے مقابلے کو مزید مشکل بنا دیا ہے۔ لوہردگا ضلع میں بھی سیاسی پارٹی کی سرگرمیاں واضح ہیں۔ جلسوں کا سلسلہ زوروں پر ہے، امیدواروں کی حمایت میں عوامی رابطہ مہم چلائی جا رہی ہے، پارٹی دفاتر سے حکمت عملی مرتب کی جا رہی ہے۔ سیاسی جماعتیں محض حمایت کی پیشکش کرنے کا دعویٰ کر سکتی ہیں، لیکن عملی طور پر انتخابات کی گہرائی سے سیاست ہوتی نظر آتی ہے۔ الیکشن کمیشن کی طرف سے یہ انتظام سوال اٹھاتا ہے۔ اگر الیکشن غیر جانبدارانہ ہونا تھا تو سیاسی جماعتوں کے حمایت یافتہ امیدواروں کے کھلے عام اعلان پر کوئی واضح رہنما اصول یا سختی کیوں نہیں؟ ماہرین کا کہنا ہے کہ اگر واضح پالیسی نہ بنائی گئی تو مستقبل میں بلاتفریق انتخابات کا تصور کاغذوں تک محدود رہے گا۔ تاہم 23 فروری کو ہونے والے بلدیاتی انتخابات اس بات کا تعین کریں گے کہ عوام اس نئے نظام کو کس طرح قبول کرتے ہیں۔ مقامی قیادت کو ترجیح دینے یا پارٹی کے حمایت یافتہ چہروں پر بھروسہ کرنے سے، یہ انتخاب نہ صرف بلدیاتی اداروں کا چہرہ بدل دے گا بلکہ جھارکھنڈ میں مقامی سیاست کی سمت بھی طے کرے گا۔

راج محل بلدیاتی انتخابات کیلئے صدر اور وارڈ کونسلر کے کئی امیدواروں نے پرچہ داخل کیا

عوامی نیوز نمائندہ

صاحب گنج: راج محل نگر پنچایت انتخابات کے لیے امیدواروں نے پیر کو اپنے پرچہ نامزدگی داخل کرنا شروع کر دیا۔ سابق امیدوار بھاونا گپتا نے راج محل بلاک اور علاقائی دفتر میں اپنا پرچہ نامزدگی داخل کیا۔ پرچہ فائل کرنے کے بعد تمام امیدواروں نے اپنی جیت کا اعلان کیا۔ صدر کی امیدوار بھاونا گپتا نے کہا کہ میں پہلے راج محل کے سٹی صدر کے طور پر کام کر چکی ہوں اور میرے بعد آنے والے کسی بھی صدر نے راج محل کے لوگوں اور ترقی کے لیے کوئی اہم یا بامعنی خیز کام نہیں کیا۔ اگر میں جیت گئی تو میں راج محل کے بنیادی مسائل جیسے سڑک، پانی، بجلی اور تعلیم کو بہتر کروں گی۔ دریں اثنا، راج محل کے دانشوروں نے سابق صدر کے کردار پر ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ سابق صدر صرف ربن کاٹتے ہیں۔ ان کے دور میں باشندوں کو بجلی، پانی اور گندگی کے مسائل کا سامنا رہا۔ ہمیں اس وقت تبدیلی کی ضرورت ہے تاکہ راج محل ترقی کر سکے۔ سٹی صدر ان کاموں کو انجام دینے میں ناکام رہے ہیں، جن کے وہ ذمہ دار ہیں۔ اس لیے راج محل کے تمام شہری تبدیلی چاہتے ہیں۔ اس الیکشن میں ہم محنتی امیدوار بھاونا گپتا کی بھاری اکثریت سے جیت کو یقینی بنائیں گے، تاکہ ہمارا راج محل ترقی کر سکے۔ آج راج محل میں بدعنوانی عروج پر ہے اور عوام پریشان ہیں۔ کانگریس کے سابق لیڈر مکیش صاحب نے کہا کہ کانگریس کے سابق صدر راجیش کماری کی صدارت میں راج محل میں بنائی گئی دکانوں کو مقامی سیاست دانوں نے غیر ضروری طور پر بند کر دیا ہے جس سے نوجوانوں کو کاروبار اور روزگار سے محروم کر دیا گیا ہے۔ مقامی ایم ایل اے اور ایم پی نے آج تک اس مسئلے پر توجہ نہیں دی ہے اور نہ ہی انہوں نے اپنی مناسب آئینی طاقت کے باوجود نوجوانوں کے لیے روزگار کے مواقع پیدا کیے ہیں۔ اگر بھاونا گپتا جیت جاتی ہیں، تو انہوں نے تمام دکانوں کو دوبارہ بنانے کی ہر ممکن کوشش کرنے کا وعدہ کیا ہے۔ بھونا گپتا نے راج محل کے لوگوں کو یہ بھی یقین دلایا کہ ایک چھوٹا سا عہدہ رکھنے کے باوجود وہ راج محل سے مانک چک تک گنگا پل کی تعمیر کو محفوظ بنانے کے لیے انتھک کوشش کریں گی اور اس معاملے میں مانک چک کے ایم ایل اے سے بات کریں گی۔ اس پل کی تعمیر مغربی بنگال حکومت کی رضامندی کے بغیر ممکن ہے۔ اس سلسلے میں جھارکھنڈ حکومت کا کام قابل ستائش ہے۔ بھاونا گپتا کا سب سے زیادہ چرچا کرنے والا جذبات یہ ہے کہ راج محل کے ہر وارڈ میں ہر خاندان کا ہر شہری ان کے برابر ہے۔ راج محل کے شہریوں کو اس سے بہت زیادہ توقعات ہیں۔ بھاونا گپتا کا ماننا ہے کہ ہم سب مل کر راج محل کی ترقی کے لیے بلاتفریق کام کریں گے، جس کے لیے انہیں اپنے ایم ایل اے اور ایم پی سے بہت امیدیں ہیں۔ وہ اپنی جیت پر بہت پراعتماد ہیں اور انہوں نے نہایت عاجزی کے ساتھ راج محل کے معزز لوگوں سے درخواست کی ہے کہ وہ انہیں ووٹ دیں اور اکثریت سے جتائیں۔

ہیلتھ ورکروں نے معاشرے کو جذام سے پاک بنانے کا حلف لیا

عوامی نیوز نمائندہ

تالجھاری: بابائے قوم مہاتما گاندھی کی برسی کے موقع پر انچارج میڈیکل آفیسر ڈاکٹر رنجن کمار اور تالجھاری ہیلتھ سینٹر کے تمام ہیلتھ ورکروں نے گاندھی کی تصویر پر پھول چڑھا کر انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔ اس پر موقع پر اسپرش جذام بیداری مہم کا باقاعدہ آغاز کیا گیا۔ پروگرام کے دوران ڈاکٹر رنجن کمار نے تمام ہیلتھ ورکروں سے حلف لیا کہ وہ اپنے گاؤں اور کمیونٹی کو جذام سے پاک کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑیں گے۔ وہاں موجود ورکروں نے متفقہ طور پر 'ہاتھ ملاؤ، جذام مٹاؤ' اور 'جھارکھنڈ نے عزم کیا ہے، جذام مرض کو مٹانا ہے' کے نعرے بلند کرتے ہوئے اس بیماری کو معاشرے سے ختم کرنے کا عہد کیا۔ اس مہم کے تحت، محکمہ صحت کی ٹیم اب دور دراز کے دیہی علاقوں کا سفر کرے گی، گاؤں والوں کو حلف پڑھ کر سنائے گی، اور جذام سے نجات دلانے کا حلف دلائے گی۔ مہم کا بنیادی مقصد معاشرے میں جذام کے مریضوں کے ساتھ امتیازی سلوک کو ختم کرنا ہے۔ لوگوں کو بیدار کیا جائے گا کہ وہ متاثرہ مریضوں کے ساتھ کھانے، پینے، بیٹھنے یا چلنے پھرنے میں امتیازی سلوک نہ کریں، کیونکہ جذام چھونے سے نہیں پھیلتا اور مکمل طور پر قابل علاج ہے۔ اس موقع پر بی پی ایم وجے کمار، اکاؤنٹنٹ دیونارائن رویداس، امریندر کمار، پون ورما، اور صحت کارکنان موجود تھے۔

سہیا اور سیوکاؤں نے فلیریا کے خاتمے کی مہم کو لے کر تربیت حاصل کی

عوامی نیوز نمائندہ

سینھا رلوہردگا: صحت سے متعلق بیداری ایک مشن ہے اور اس طرح کے پروگراموں کا انعقاد عوام کے لیے انتہائی فائدہ مند ثابت ہوتا ہے۔ وقت کے ساتھ ساتھ مختلف بیماریوں کے بڑھتے ہوئے واقعات کو روکنے کے لیے اسے ایک بامعنی اقدام سمجھا جاتا ہے۔ اس مقصد کے لیے، پیر کو لوہردگا ضلع میں سینھا بلاک ہیڈکوارٹر کے نزدیک سینھا کمیونٹی ہیلتھ سینٹر کے آڈیٹوریم میں سہیا اور سیویکاؤں کے لیے یک روزہ تربیتی پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ ٹریننگ کے دوران محکمہ صحت کا بنیادی ہدف پنچایت دیہات میں فائلیریا کے خاتمے کی مہم کو تیز کرنا، مناسب رہنمائی فراہم کرنا اور بیماری کی علامات کے بارے میں بیداری پیدا کرنا تھا۔ اس پروگرام کے تحت دور دراز کے دیہاتوں سے تعلق رکھنے والی سہیاؤں اور آنگن باڑی کی سہایکاؤں کو فائلیریا کے خاتمے کے پروگرام پر یک روزہ تربیتی پروگرام فراہم کیا گیا۔ ادویات کی خوراک اور دیوار میں تحریر کے بارے میں جانکاریاں ایم ٹی ایس گندور اوراوں، ایم پی ڈبلیو انوج سنہا اور ویراج ٹرکی نے فراہم کیں۔ پروگرام میں سی ایچ او انجل تگا، اے این ایم کانتی کماری اور پیرامل ایم ڈی اے کوآرڈینیٹر ستیش کمار موجود تھے۔ یہ پروگرام جھارکھنڈ حکومت کی ہدایت پر ہر ضلع کے تمام بلاکس اور پنچایت گاؤں میں منعقد کیا جانا ہے۔ ملی جانکاری کے مطابق اس پروگرام سے پہلے لوگوں کو مختلف بیماریوں سے بچاؤ اور علاج کے بارے میں جانکاری دی گئی اور ہیلتھ ورکرز کی جانب سے مشورے بھی دیے گئے۔ اور آج پھر محکمہ صحت کے حوالے سے الرٹ اور محنتی ہے اور فلیریا مہم کے ذریعے لوگوں کو بیدار کرنے کا پروگرام چلا کر متعلقہ ملازمین کو تربیت دی جا رہی ہے۔ تاکہ لوگوں کی رہنمائی کی جا سکے اور بیماری کی علامات کو جاننے میں مدد فراہم کی جا سکے اور بیماری کا بروقت اور صحیح علاج کروا کر بیماری میں مبتلا افراد کو زندگی بھر صحت مند رکھنے میں مدد فراہم کی جا سکے۔ ٹریننگ کے دوران دیہی علاقوں سے بڑی تعداد میں سہیا اور آنگن باڑی ملازمین موجود تھیں۔

دمکا بلدیاتی انتخاب، صدارتی امیدوار نے دفتر کا افتتاح کیا

عوامی نیوز نمائندہ

دمکا: بلدیاتی (عام) انتخابات کے ایک حصے کے طور پر، چیئرمین کے عہدے کے امیدوار، رادھے شیام ورما نے اتوار کوٹن بازار (کرپوری چوک) میں اپنا دفتر کھولا۔ سابق ایم ایل اے اور سینئر شہری کملا کانت پرساد سنہا نے دفتر کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر پریم کیشری، محمد مشتاق علی، وجے سونی، ایڈوکیٹ ترویدی اور کئی دیگر معززین کے علاوہ دانشوروں اور عوام کے ارکان موجود تھے۔ اس کے ساتھ ہی ریاست بھر میں بلدیاتی انتخابات کی تیاریاں تیز ہو گئی ہیں۔ غور طلب ہے کہ دمکا میونسپل کونسل کے صدر کے عہدے کے لیے مقابلہ دلچسپ ہونے کی امید ہے۔ بعض سابق فوجیوں کے ساتھ ساتھ کئی نئے چہرے بھی بلدیاتی انتخابات میں قسمت آزمائی کریں گے۔ اس حوالے سے سیاسی سرگرمیاں تیز ہو گئی ہیں۔ صدر کے عہدے کے لیے کل نو امیدوار میدان میں ہیں، جن میں تجربہ کار لیڈروں کے ساتھ ساتھ پہلی بار قسمت آزمائی کرنے والے نئے چہرے بھی شامل ہیں۔ اس سے مقابلہ انتہائی دلچسپ اور کثیر الجہتی ہونے کی امید ہے۔ تمام امیدواروں نے اپنی اپنی سطح پر عوامی رابطہ اور حکمت عملی کو تیز کرنا شروع کر دیا ہے۔ سول سوسائٹی دمکا کے صدر رادھے شیام ورما اور رنجیت جیسوال، ابھیشیک چورسیہ، سمیت پٹواری، راجیش راوت، اور ستیش جیسوال پہلی بار صدر کے عہدے کے لیے انتخاب لڑ رہے ہیں۔ یہ تمام امیدوار تبدیلی، شفافیت، بہتر شہری سہولیات اور تیز رفتار ترقی کے لیے مہم چلا رہے ہیں۔ سیاسی تجزیہ کاروں کے مطابق اس الیکشن کو نہ صرف شخصیات کے درمیان لڑائی بلکہ تجربے اور تبدیلی کے درمیان جنگ کے طور پر بھی دیکھا جا رہا ہے۔ تجربہ کار امیدوار اپنے گزشتہ دور کے حسابات پیش کریں گے، جب کہ نئے امیدوار دمکا کو ایک نئے تناظر اور نئی توانائی کے ساتھ آگے لے جانے کا دعویٰ کریں گے۔

لوہردگا میں صحت کی دیکھ بھال میں ہوپ ویل اسپتال کا بڑا اقدم

کیمپ سے 357 مریضوں نے فائدہ اٹھایا، ڈاکٹرز شہباز عالم، نیہا علی اور رشبھ تیواری نے مفت طبی خدمات فراہم کیں

عوامی نیوز نمائندہ

لوہردگا: لوہردگا شہری علاقے میں ہوپ ویل اسپتال کے زیر اہتمام ایک مفت میڈیکل چیک اپ کیمپ نے صحت کی دیکھ بھال کے میدان میں ایک قابل ستائش مثال قائم کی۔ یہ کیمپ گزشتہ روز صبح 10 بجے سے سہ پہر 3 بجے تک منعقد ہوا۔ لوہردگا کے آملہ ٹولی میں کل 357 مریضوں کا مفت معائنہ کیا گیا اور انہیں ضروری ادویات فراہم کی گئیں۔ کیمپ میں علاقے کے دور دراز اور دیہی علاقوں سے لوگوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی اور ماہرین کی طبی خدمات سے استفادہ کیا۔ کیمپ میں معروف سرجن ڈاکٹر شہباز عالم، گائناکالوجسٹ ڈاکٹر نیہا علی اور ڈاکٹر رشبھ تیواری نے طبی خدمات فراہم کیں۔ کیمپ کے دوران، مریضوں کی اسکریننگ، کونسلنگ اور پیٹ سے متعلق بیماریوں، پتھری، اپینڈیسائٹس، ہرنیا، بواسیر، موٹاپا، یورولوجی، بانجھ پن اور زچگی کے مسائل کے لیے ابتدائی طبی امداد فراہم کی گئی۔ یہ بات قابل غور ہے کہ ہوپ ویل اسپتال نے پہلے اس کیمپ کی کامیابی کو یقینی بنانے کے لیے ایک جامع عوامی بیداری مہم شروع کی تھی۔ اس تناظر میں، اسپتال کے عملے نے کسکو واشنگ سینٹر کے آپریٹر معین انصاری کے تعاون سے کیمپ کو فروغ دینے کے لیے لوہردگا اور کسکو علاقوں کے لوگوں تک پہنچا۔ لوہردگا کے معروف معالج ڈاکٹر ٹی ساہو نے بھی اس مہم کی سرگرمی سے حمایت کی، جس کے کیمپ میں لوگوں کی بڑی تعداد میں مثبت نتائج برآمد ہوئے۔ ہوپ ویل اسپتال کے نمائندوں نے بتایا کہ کیمپ کا بنیادی مقصد معاشی طور پر پسماندہ اور دیہی باشندوں کو خصوصی طبی امداد فراہم کرنا تھا، تاکہ بروقت تشخیص اور علاج سے سنگین بیماریوں سے بچا جا سکے۔ کیمپ کے کامیاب انعقاد میں واشنگ سنٹر کے آپریٹر معین انصاری نے اہم کردار ادا کیا۔ مقامی رہائشیوں نے ہوپ ویل ہسپتال کے اس اقدام کو سراہا اور درخواست کی کہ مستقبل میں بھی اسی طرح کے مفت ہیلتھ کیمپس کا انعقاد کیا جائے۔ ہوپ ویل ہسپتال کی میڈیکل ٹیم میں محمد دانیال، حسنین عالم، مقیم انصاری، غلام خان، راہل کمار، اے این ایمز نیلم کسپوٹا، برکھا کماری، پریانکا کھل کھو، شبینہ خاتون اور دیگر عملہ شامل تھے۔

لوہردگا بلدیاتی انتخابات: نامزدگی کے چوتھے دن 17 پرچوں کی نامزدگیاں

عوامی نیوز نمائندہ

لوہردگا: لوہردگا میونسپل کونسل کے انتخابات کے لیے نامزدگی کا عمل، جو 2026 کے میونسپل (جنرل) انتخابات کا حصہ ہے، میں تیزی آگئی ہے۔ پیر کو کاغذات نامزدگی کا چوتھا دن تھا، ریٹرننگ آفیسر کا دفتر دن بھر مختلف وارڈوں کے صدر اور کونسلر کے عہدوں کے لیے کاغذات نامزدگی کی فروخت اور جمع کرانے میں مصروف رہا۔ کاغذات نامزدگی کے چوتھے دن میونسپل کونسل صدر کے عہدے کے لیے دو کاغذات نامزدگی فروخت ہوئے اور دو امیدواروں نے کاغذات نامزدگی جمع کرائے۔ صدر کے عہدہ کے لیے بالمکند لوہرا اور پون ایکا نے اپنے کاغذات نامزدگی داخل کیے۔ وارڈ 1 سے 6 کے لیے تین کاغذات نامزدگی فروخت کیے گئے جن میں وارڈ 4، 5 اور 6 کے لیے ایک ایک فارم تھا۔ اس عرصے کے دوران چار کاغذات نامزدگی داخل کیے گئے۔ صالحہ پروین نے وارڈ 3 سے، دیپتی رائے، پونم دیوی اور آرتی گپتا نے وارڈ 4 سے اپنا کاغذات نامزدگی داخل کیا۔ وارڈ 7 سے 12 میں زیادہ انتخابی سرگرمی دیکھی گئی۔ اس زمرے میں چار فارم فروخت ہوئے، دو وارڈ 8 میں، اور ایک ایک وارڈ 9 میں اور 11 میں۔ چھ امیدواروں نے نامزدگی داخل کی۔ سنیتا ٹوپو نے وارڈ 7 میں، دھرمیندر بھگت نے وارڈ 8 میں، عبدالوارث نے وارڈ 9 میں، نشاط پروین اور عشرت پروین نے وارڈ 10 میں، اور عبدالقادر نے وارڈ 12 میں کاغذات نامزدگی جمع کرائے ہیں۔ مختار احمد نے وارڈ 14 میں جب کہ سنگیتا کماری، سنتوش کمار اور کرینک کمار نے وارڈ 18 میں اپنے کاغذات نامزدگی جمع کرائے۔ وارڈ 19 سے 23 میں دو فارم فروخت ہوئے ایک ایک وارڈ 19 اور 20 میں۔ اس زمرے میں ایک کاغذات نامزدگی داخل کیا گیا تھا، ممتا دیوی نے اپنے کاغذات نامزدگی جمع کرائے تھے، وارڈ نمبر 2 کے مجموعی طور پر چار دن میں مختلف سرگرمیاں رہیں۔ صدر کے عہدے سمیت دیگر وارڈز میں تیز سرگرمی تھی۔ جیسے جیسے کاغذات نامزدگی کی آخری تاریخ قریب آرہی ہے، امیدواروں اور ان کے حامیوں کی سرگرمیاں بھی بڑھ رہی ہیں۔

کانگریس میونسپل انتخابات کیلئے تیار، صدر عہدہ کے دعویداروں کا انٹرویو

پارٹی کے اتحاد کے ذریعے جیت کو یقینی بنانے کا عزم کریں: نثار احمد

عوامی نیوز نمائندہ

لوہردگا: ضلع میں ہونے والے آئندہ بلدیاتی انتخابات کی تیاری اور کانگریس پارٹی کے حمایت یافتہ امیدواروں کی جیت کو یقینی بنانے کے لیے لوہردگا ضلع کانگریس کمیٹی کے زیر اہتمام کانگریس دفتر راجیندر بھون میں ایک اہم میٹنگ منعقد ہوئی۔ میٹنگ کی صدارت ضلعی صدر سکھیر بھگت نے کی۔ اس میٹنگ میں بڑی تعداد میں ضلع کانگریس کمیٹی کے لیڈروں، بشمول بلاک صدور، منڈل صدور، سٹی صدور، اور مہیلا کانگریس، یوتھ کانگریس، این ایس یو آئی، آر جی پی آر ایس، سیوا دل، اقلیتی کانگریس اور درج فہرست ذات سیل سمیت مختلف محکموں کے ضلع صدور نے شرکت کی۔ میٹنگ کے دوران ضلع صدر سکھیر بھگت، اسکریننگ کمیٹی کے رکن اور پارٹی کے انچارج نثار احمد اور موہن دوبے نے تنظیم کا منظم جائزہ لیا۔ جس کے بعد بلدیاتی انتخابات میں صدر کے عہدے کے ممکنہ امیدواروں اور دعویداروں کا ایک ایک کر کے انٹرویو لیا گیا۔ انتخابی عمل کے بعد اسکریننگ کمیٹی اپنی رپورٹ ریاستی کانگریس کمیٹی کو پیش کرے گی۔ میونسپل انتخابات میں صدر کے عہدہ کے نمایاں دعویداروں میں وشال ڈنگ ڈونگ، پربھات بھگت، روی روشن بیک، سنتوش اوراوں، ستیش رنجن اوراوں، اور آرتی کماری سامنے آئے۔ میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے اسکریننگ کمیٹی کے عہدیدار نثار احمد نے کہا کہ میونسپل انتخابات کانگریس پارٹی کے لیے نچلی سطح پر اپنی تنظیم کو مزید مضبوط کرنے کا ایک اہم موقع ہے۔ انہوں نے کارکنوں پر زور دیا کہ وہ اپنے اختلافات کو ایک طرف رکھ کر پارٹی کے مفاد میں متحد ہو کر کام کریں۔ انہوں نے واضح طور پر کہا کہ پارٹی جس کو بھی اپنا باضابطہ امیدوار بنائے گی اس کی جیت کو یقینی بنانا پارٹی کے تمام کارکنوں کی اجتماعی ذمہ داری ہوگی۔ اسکریننگ کمیٹی کے اہلکار موہن دوبے نے بتایا کہ اسکریننگ کا عمل مکمل طور پر منصفانہ، شفاف اور تنظیمی طور پر مطابقت کے ساتھ انجام دیا گیا۔ تمام امیدواروں کی پارٹی کے ساتھ وفاداری، عوامی حمایت اور کارکردگی کا بغور جائزہ لیا گیا۔ کانگریس پارٹی بلدیاتی انتخابات میں پوری طاقت کے ساتھ اترے گی اور عوام کا اعتماد جیتنے کی کوشش کرے گی۔ میٹنگ میں ضلع سوشل میڈیا انچارج پرکاش اوراوں، سٹی صدر عارف حسین، خواتین کی ضلع صدر سیما پروین، یوتھ ضلع صدر دانش علی، اقلیتی کانگریس، ایس سی سیل، سیوا دل سمیت مختلف تنظیموں کے عہدیدار، سابق اور موجودہ عوامی نمائندے اور بڑی تعداد میں کانگریس کارکنان موجود تھے۔

چیک ڈیم آبپاشی کی سہولتوں میں اضافہ ہوگا اور گاؤں میں تبدیلی آئے گی: بھوشن بڈا

عوامی نیوز نمائندہ

سمڈیگا: سمڈیگا ایم ایل اے بھوشن بڈا نے ریاستی منصوبے کے تحت منگل کو کرسئی بلاک کے کونجوبا پنچایت کے بکسی نالہ میں سنگل چیک ڈیم کی تعمیر کا سنگ بنیاد رکھا۔ پروگرام کے مقام پر پہنچنے پر گاؤں والوں نے ایم ایل اے کا پرتپاک استقبال کیا۔ تختی کی نقاب کشائی کرتے ہوئے ایم ایل اے نے کہا کہ یہ چیک ڈیم علاقے کے کسانوں اور دیہاتیوں کے لیے ایک نعمت ثابت ہوگا۔ اس کی تعمیر سے آبپاشی کی سہولیات میں اضافہ ہوگا، زیر زمین پانی کی سطح بہتر ہوگی، مویشی پالنے اور سبزیوں کی پیداوار کو فروغ ملے گا اور خشک سالی کا خطرہ کم ہوگا۔ ایم ایل اے نے کہا کہ یہ چیک ڈیم علاقے میں ایک دیرینہ ضرورت ہے، جس سے کھیتوں کے لیے سال بھر پانی کی دستیابی اور فصل کی پیداوار میں اضافہ ہوگا۔ اسے خواتین اور کسانوں کے لیے سنگ میل قرار دیتے ہوئے انہوں نے گاؤں والوں کے مسائل بھی سنے اور ان کے حل کا یقین دلایا۔ اس پروگرام میں بلاک صدر جیفرین کرکیٹا، او بی سی ضلع صدر شیو کیشری، منڈل صدر منوج کمار اور بڑی تعداد میں گاؤں والے موجود تھے۔

جیک بورڈ امتحانات کیلئے سمڈیگا میں حکم امتناعی نافذ

عوامی نیوز نمائندہ

سمڈیگا: جھارکھنڈ اکیڈمک کونسل، رانچی کے زیر اہتمام سالانہ سیکنڈری اور انٹرمیڈیٹ امتحانات 2026 کے پرامن اور بدعنوانی سے پاک انعقاد کو یقینی بنانے کے لیے، سمڈیگا ضلع میں امتناعی حکم نامہ نافذ کیا گیا ہے۔ سب ڈویژنل مجسٹریٹ سمڈیگا نے یہ حکم انڈین سول سیکورٹی کوڈ کی دفعہ 163 کے تحت جاری کیا۔ حکم نامے کے مطابق ضلع بھر کے 21 امتحانی مراکز کے ارد گرد 500 گز کے دائرے میں صبح 9:45 بجے سے دوپہر 1:00 بجے تک امتناعی احکامات نافذ ہوں گے۔ 3 فروری سے سالانہ ثانوی امتحان کے اختتام تک، اور دوپہر 2:00 بجے سے شام 5:15 بجے تک، انٹرمیڈیٹ (آرٹس، سائنس اور کامرس) کے تھیوری امتحان کے دوران 3 فروری سے 23 فروری 2026 تک امتناعی احکامات نافذ ہوں گے۔ اس عرصے کے دوران، امتحانی مراکز کے ارد گرد غیر ضروری گھومنا پھیرنا، لاؤڈ اسپیکر کا استعمال، مہلک ہتھیار لے کر جانا، احتجاجی مظاہرے کرنا، کتابیں تقسیم کرنا یا کوئی دوسری سرگرمی میں ہوگی۔ امتحان کے منصفانہ اقدامات سے سمجھوتہ کرنے کی سختی سے ممانعت ہوگی۔ حکم میں واضح کیا گیا ہے کہ امتحان میں بدعنوانی کرنے والے طلباء اور ان کے والدین کے خلاف جھارکھنڈ ایگزامینیشن کنڈکٹ ایکٹ 2001 کے متعلقہ سیکشنز کے تحت کارروائی کی جائے گی۔ قصوروار پائے جانے والوں کو دو ہزار روپے تک کا جرمانہ، چھ ماہ تک کی قید یا دونوں سزائیں ہو سکتی ہیں۔ اس امتناعی حکم کا اطلاق ڈیوٹی پر تعینات افسران، ملازمین، پولیس فورس اور مسلح افواج پر نہیں ہوگا۔ انتظامیہ نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ احکامات پر عمل کریں اور امتحان کے کامیاب انعقاد میں تعاون کریں۔

پانچ امیدواروں نے پرچہ نامزدگی داخل کیا

عوامی نیوز نمائندہ

دمکا: میونسپل کارپوریشن عام انتخابات-2026 کے تحت ضلع کے میونسپل کونسل گمکا اور نگر پنچایت باسوکیناتھ علاقے میں نامزدگی کا عمل 29 جنوری 2026 سے مسلسل جاری ہے۔ اسی سلسلے میں پیر کو ونود کمار لال، اجے کمار جھا، سمیت کمار، انکت کمار اور ستیش کمار نے دمکا میونسپل کونسل علاقہ سے صدر کے عہدہ کے لیے اپنے کاغذات نامزدگی داخل کیے۔ باسوکیناتھ میونسپل کونسل علاقہ سے صدر کے عہدے کیلئے مدھومیتا دیوی، پونم دیوی اور دینا دیوی نے اپنے کاغذات نامزدگی داخل کیے۔

کانسٹبل دیو کمار داس کو پولیس مین آف دی ویک اعزاز سے نوازا گیا

سمڈیگا: پولیس اہلکاروں کے حوصلے بلند کرنے اور اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کرنے، ان کی حوصلہ افزائی کرنے کے لیے، سپرنٹنڈنٹ آف پولیس، سمڈیگا نے 'پولیس مین آف دی ویک' سمڈیگا ایوارڈ اسکیم شروع کی ہے۔ اس اسکیم کے تحت بہترین ٹرن آؤٹ، لگن اور مثبت (اخلاقی) سوچ رکھنے والے پولیس اہلکاروں کو ہر ہفتے منتخب کیا جائے گا اور انہیں اعزاز سے نوازا جائے گا۔ اس ایوارڈ میں پولیس اہلکار اور کانسٹیبل سے لے کر اسسٹنٹ سب انسپکٹر تک کے افسران شامل ہوں گے۔ منتخب پولیس اہلکار کی تصویر پورے ہفتے متعلقہ تھانے، او پی یا اسٹیبلشمنٹ کے نوٹس بورڈ پر آویزاں رہے گی جس سے دیگر اہلکاروں کو بہتر ڈیوٹی اور نظم و ضبط کے ساتھ بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کرنے کی ترغیب ملے گی۔ اسی سلسلے میں، ایڈیشنل کلکٹر کے باڈی گارڈ کے طور پر تعینات کانسٹیبل/502 دیو کمار داس کو جنوری 2026 کے چوتھے ہفتے کے لیے 'پولیس مین آف دی ویک' ایوارڈ سے نوازا گیا۔ محکمہ پولیس میں اس اقدام کو سراہا جا رہا ہے۔

ڈی ایم سے ملنے پہنچا فرضی آئی اے ایس گرفتار

نوجوان افسروں سے قربت ظاہر کر کے لوگوں کو متاثر کرنے اور ڈرانے کی نیت سے کلکٹریٹ پہنچا تھا

چھپرہ(اے این بی) پیر کو سارن کلکٹریٹ میں اس وقت افراتفری پھیل گئی جب ایک نوجوان کی شناخت ظاہر ہوئی جو ضلع مجسٹریٹ اور سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس سے ملنے آیا تھا۔ نوجوان جس نے خود کو آئی اے ایس افسر ہونے کا دعویٰ کیا تھا اور ڈی ایم اور ایس ایس پی سے ملنے گیا تھا، وہ فرضی نکلا اور اسے موقع پر ہی پولیس کے حوالے کر دیا گیا۔ گرفتار نوجوان کی شناخت رتیش کمار ولد کرشنا پنڈت کے طور پر ہوئی ہے جو مفصل تھانہ علاقہ کے باسادھی گاؤں کے رہنے والے ہیں۔ اطلاعات کے مطابق مفصل تھانہ علاقہ کے باسادھی کے رہنے والے کرشنا پنڈت کا بیٹا رتیش کمار اپنے بھائی منا پنڈت کے ساتھ کلکٹریٹ پہنچا تھا۔ انہوں نے سب سے پہلے

پولیس کے سینئر سپرنٹنڈنٹ ونیت کمار سے ملاقات کی اور انہیں گلدستہ پیش کیا۔ اس کے بعد وہ ضلع مجسٹریٹ ویبھو سریواستو سے ملنے گئے۔ خود کو ایک آئی اے ایس افسر کے طور پر متعارف کراتے ہوئے، اس نے میرٹھ، اتر پردیش میں تعینات ہونے کا دعویٰ کیا۔ جب ڈی ایم ویبھو سریواستو نے ان کے ساتھ غیر معمولی بات چیت کی، تو ان کے جوابات اور رویے نے شکوک و شبہات ظاہر ہوا۔ پوچھ گچھ کے دوران وہ کئی سوالوں کے واضح جواب دینے سے قاصر رہا۔ اس کے بعد ضلع مجسٹریٹ نے فوری طور پر ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس رام پوکر سنگھ کو طلب کیا اور نوجوان کے بارے میں تفصیلی معلومات کا حکم دیا۔ ابتدائی تفتیش میں نوجوان کے دعوے جھوٹے ہونے کا انکشاف ہوا۔ اس کے بعد اسے پولیس کے حوالے کر دیا گیا۔ پولیس ذرائع کے مطابق یہ نوجوان عہدیداروں سے قربت ظاہر کر کے لوگوں کو متاثر کرنے اور ڈرانے کی نیت سے کلکٹریٹ پہنچا تھا۔ سٹی تھانے پہنچنے پر نوجوان کے رشتہ دار بھی پہنچ گئے۔ رشتہ داروں نے بتایا کہ رتیش یو پی ایس سی کی تیاری کر رہا تھا اور اسے افسروں سے ملنے کا شوق تھا۔ انہوں نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ وہ ذہنی طور پر بیمار تھا۔ تاہم لواحقین کے پاس اس کی ذہنی بیماری کی تصدیق کرنے والا کوئی میڈیکل سرٹیفکیٹ نہیں تھا۔ اس سلسلے میں سٹی پولیس سٹیشن آفیسر سنجیو کمار نے بتایا کہ نوجوان سے پوچھ گچھ کی جا رہی ہے۔ کیس کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے اس کی ماضی کی سرگرمیوں اور رابطوں کی بھی چھان بین کی جا رہی ہے۔ پولیس اس بات کی تحقیقات کر رہی ہے کہ آیا اس نے پہلے بھی ایسی ہی حرکتیں کی ہیں۔ فی الحال پولیس کیس کی ہر پہلو سے تفتیش کر رہی ہے اور ضروری قانونی کارروائی کی تیاریاں کی جا رہی ہیں۔

جے ڈی یو دفتر میں شہید جگدیو کی 105 ویں جینتی منائی گئی

بہار شریف (مرشد دسنوی) 2 فروری 2026 کو بہار شریف کے نالندہ ضلع جے ڈی (یو) کے دفتر میں شہید جگدیو بابو کا 105 واں

یوم پیدائش عقیدت و احترام کے ساتھ منایا گیا۔ اس موقع پر موجود رہنماؤں اور کارکنوں نے ان کی آئل پینٹنگ پر پھول چڑھا کر انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔ شہید جگدیو بابو ایک ممتاز سوشلسٹ رہنما، ایک نڈر مفکر اور استحصال اور محروموں کے نجات دہندہ تھے۔ انہیں "بہار کا لینن" کہا جاتا ہے۔ انہوں نے اس نعرے کے ساتھ ذات پات پر مبنی عدم مساوات کے خلاف ایک طاقتور جدوجہد کا آغاز کیا، "100 میں سے 90 استحصال زدہ ہیں، 90 فیصد ہمارا ہے۔" وہ شوشیت سماج دل کے بانی تھے اور انہوں نے ساری زندگی سماجی انصاف، مساوات اور پسماندہ دلت طبقات کے حقوق کے لیے جدوجہد کی۔ جگدیو بابو پہلی بار سال 1947 میں ایم ایل اے بنے اور 1968 میں بہار کے نائب وزیر اعلیٰ بھی رہے۔ انہوں نے سوشلزم اور ذات پرستی کے خلاف سخت جدوجہد کی۔ وہ 5 دسمبر 1974 کو عوامی تحریک کے دوران پولیس کی فائرنگ سے شہید ہو گئے تھے۔ اقتدار سے زیادہ جدوجہد کو اہمیت دینے والے جگدیو بابو نے اپنے اصولوں سے کبھی سمجھوتہ نہیں کیا۔ پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے ضلع صدر محمد ارشد نے کہا کہ بابو جگدیو پرساد کشواہا جی کے افکار اور جدوجہد، استحصال زدہ محروموں کی آواز اور مساوات پر مبنی سماج کے علمبردار، بہوجن سماج کے لیے ہمیشہ مشعل راہ رہے گی۔ ان کے یوم پیدائش پر لاکھوں سلام۔ اس موقع پر ضلعی صدر محمد ارشد، اروند کمار، رنجیت کمار، بھوانی سنگھ، آشیش کمار، سنجے پاسوان، سنجے کشواہا، کمار منگلم، نشانت کمار، رکی کمار، دیونندن پرساد، جناردھن پنڈت، بھارت مانس، یوگیندر پرساد، اجے چندرونشی، امبریس کمار، پروفیسر پروین کمار اور دیگر کارکنوں نے جگ دیو کمار، سونی کمار اور دیگر کارکنوں کو ادائیگی کی۔ بابو کو پھول چڑھا کر خراج تحسین پیش کیا۔

بہار پردیش یوتھ کانگریس کے دوروزہ ورکشاپ کا اختتام

بہار شریف (اے این بی) پٹنہ زون (پٹنہ سٹی، پٹنہ دیہی، نوادہ، نالندہ، شیخ پورہ، جموئی، لکھی سرائے اور بیگوسرائے) کے لیے دوروزہ علاقائی تربیتی ورکشاپ کا دوسرا دن 2 فروری 2026 کو بہار پردیش یوتھ کانگریس کی "نورامبھ" تنظیم سازی مہم کے ایک حصے کے طور پر منعقد ہوا۔ ورکشاپ میں انڈین یوتھ کانگریس کے معزز قومی انچارج منیش شرما، انڈین یوتھ کانگریس کے سکریٹری پونیت سنگھ پریا اور قومی جنرل سکریٹری شیش نارائن اوجھا کے علاوہ متعدد قومی اور ریاستی سطح کے عہدیداروں اور نوجوان لیڈروں نے شرکت کی۔ مادھو کمار، روی پنڈت، مراری کمار، متھلیش کمار، گورو جیسوال، دویکانند پاسوان، انجینئر ٹیپو عمران خان، سید عقیل، پاشا، مکیش پنٹو، سنجیو، جتیندر، چندن، سونو یادو، انجینئر گورو، وویک کمار اور ریچا سمیت بڑی تعداد میں یوتھ کانگریس کارکنان موجود تھے۔ اس موقع پر یوتھ کانگریس لیڈر انجینئر ٹیپو عمران خان نے کہا کہ بوتھ سطح پر تنظیم کو مضبوط کرنا آج کی سب سے اہم ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ عوام مہنگائی اور بے روزگاری کا شکار ہیں، ان مسائل کا مقابلہ کرنے کے لیے سب کو متحد ہونا ہوگا۔ انہوں نے واضح کیا کہ کانگریس نفرت کی سیاست میں ملوث نہیں ہے، بلکہ ایک ایسی پارٹی ہے جو آئین پر یقین رکھتی ہے اور ملک کی حکومت آئین کے تحت چلتی ہے۔ انڈین یوتھ کانگریس کے سکریٹری پونیت سنگھ پریا نے کہا کہ نہ صرف منریگا کا نام بدلنا بلکہ اس کے نئے قوانین اور پالیسیوں نے بھی عوام کو نقصان پہنچایا ہے اور ان کی مخالفت ضروری ہے۔ نیشنل انچارج منیش شرما نے اپنے خطاب میں کہا کہ آج ملک کے لوگوں کو بیدار ہونے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ جس طرح مہاتما گاندھی نے ملک کو متحد کیا اور آزادی دلائی، اسی طرح آج راہل گاندھی کی قیادت میں عوام نفرت، مہنگائی، بے روزگاری اور ذہنی غلامی سے آزادی چاہتے ہیں، تاکہ ملک میں سماجی انصاف قائم ہو سکے۔ یہ پروگرام ایک ورکشاپ کے ذریعے تنظیمی مضبوطی، نظریاتی تربیت اور عوامی مسائل کے خلاف جدوجہد کے عزم کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔

ایس پی نے اطفال شادی نجات رتھ کو ہری جھنڈی دکھائی

پورنیہ (محمد عرفان کامل) بچپن کی شادی کے خلاف سخت اور مربوط مہم کے ایک حصے کے طور پر، پیر کو پورنیہ ضلع میں "چائلڈ میرج مکتی رتھ" کا باقاعدہ آغاز کیا گیا۔ اس موقع پر رتھ کو پورنیہ کی پولیس سپرنٹنڈنٹ محترمہ سویٹی سہراوت نے جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ یہ چائلڈ میرج مکتی رتھ ضلع میں چلائی جا رہی 100 روزہ گہرے بچوں کی شادی کے خاتمے کی مہم کا ایک اہم حصہ ہے، جسے ضلع انتظامیہ جسٹ رائٹس فار چلڈرن، پریاس جے اے سی سوسائٹی، رضا کارانہ کارروائی کے لیے ایسوسی ایشن، اور ویمن اینڈ چائلڈ ڈیولپمنٹ کارپوریشن، پورنیا کے تعاون سے نافذ کر رہی ہے۔ یہ رتھ اگلے 30 دنوں تک پورنیہ ضلع کے تمام بلاکس اور پنچایتوں کا سفر کرے گا۔ اس مدت کے دوران، بچپن کی شادی کے قانونی دفعات، منفی اثرات، اور بچاؤ کے اقدامات کے بارے میں معلومات کمیونٹی کی سطح کے عوامی رابطہ پروگراموں، پنچایت سطح کی میٹنگوں، تشہیری سرگرمیوں اور بیداری کے مواد کے ذریعے عوام تک پہنچائی جائیں گی۔ رتھ کو جھنڈی دکھاتے ہوئے سپرنٹنڈنٹ آف پولیس محترمہ سویٹی سہراوت نے کہا کہ "بچوں کی شادی ایک سنگین اور قابل سزا جرم ہے، شادی کی کم از کم عمر لڑکیوں کے لیے 18 سال اور لڑکوں کے لیے 21 سال ہے، اس عمر سے کم عمر کی شادی نہ صرف قانون کی خلاف ورزی ہے بلکہ صحت، تعلیم اور بچوں کے ساتھ ناانصافی بھی ہے۔ مستقبل میں پولیس انتظامیہ سے ایسے معاملات میں سخت کارروائی کی توقع کرے گی۔" چائلڈ میرج مکتی رتھ" کے ذریعے یہ پیغام ہر بلاک میں پھیلایا جائے گا۔ یہ ہر شہری کی سماجی ذمہ داری ہے کہ وہ فوری طور پر کسی بھی ممکنہ بچپن کی شادی کی اطلاع پولیس، ضلعی انتظامیہ، یا متعلقہ چائلڈ پروٹیکشن یونٹ کو دیں۔ اس موقع پر وومن اینڈ چائلڈ ڈیولپمنٹ کارپوریشن کے افسران، ایسوسی ایشن فار ولنٹری ایکشن (اے وی اے) کے ضلعی سطح کے چائلڈ پروٹیکشن ایسوسی ایٹس، پریاس جے اے سی سوسائٹی کے ڈسٹرکٹ کوآرڈینیٹر اور ان کی ٹیم کے ساتھ ساتھ ضلع انتظامیہ، محکمہ پولیس اور بچوں کے تحفظ سے وابستہ مختلف محکموں کے نمائندے بھی اس موقع پر موجود تھے۔

سمستی پور: سابق وزیر للت نارائن مشرا کی 103 ویں جینتی کا انعقاد

سمستی پور: ضلع کانگریس کمیٹی کے زیر اہتمام سابق ریلوے وزیر آنجہانی للت نارائن مشرا کا 103 واں یوم پیدائش سمستی پور جنکشن کے پلیٹ فارم پر واقع ان کی یادگاری جگہ پر عقیدت و احترام کے ساتھ منایا گیا۔ اس موقع پر کانگریس کارکنوں اور قائدین نے ان کی یادگار پر پھول چڑھا کر انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔ پروگرام کے بعد منعقدہ تعزیتی اجلاس کی صدارت آنجہانی للت نارائن مشرا میموریل کمیٹی کے کنوینر آنجہانی

کمار مشرا نے کی۔ اپنے صدارتی خطاب میں مسٹر مشرا نے کہا کہ آنجہانی للت نارائن مشرا ملک کے ایک عظیم لیڈر تھے، جن کی لگن، ایمانداری اور دور اندیشی نے ہندوستانی ریلوے کی ترقی کو ایک نئی سمت دی۔ انہوں نے کہا کہ ان کی پوری زندگی قومی خدمت اور عوامی فلاح و بہبود کے لیے وقف تھی جس سے آنے والی نسلوں کو اپنانے کی ضرورت ہے۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے یوتھ کانگریس کے قومی کنوینر ابو تنویر نے کہا کہ آنجہانی للت نارائن مشرا نہ صرف بہار بلکہ پورے ملک کے لیے ایک تحریک ہیں۔ ان کا کام آج بھی متعلقہ ہے، اور نوجوانوں کو ان کے نظریات پر عمل کرتے ہوئے معاشرے اور ملک کی ترقی میں اپنا حصہ ڈالنا چاہیے۔ اس موقع پر ضلع کانگریس کمیٹی کے نائب صدر سروج کمار سنگھ، جنرل سکریٹری ٹھاکر منوج بھاردواج، سورج رام، وشوناتھ سنگھ ہزاری، اپیندر نارائن پودار، سٹی صدر ڈومن رائے، بچہ بابو گری اور دیگر معززین نے بھی آنجہانی للت نارائن مشرا کی شخصیت اور کام پر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔

نتیش کمار کھیل کے فروغ کے لئے پرعزم: ونئے

دربھنگہ: بینی پور کے ایم ایل اے پروفیسر ونے کمار چودھری نے کہا کہ بہار کے مقبول وزیر اعلیٰ نتیش کمار ریاست میں کھیلوں کو فروغ دینے کے لیے پرعزم ہیں۔ اس مقصد کے لیے انہوں نے بلاک سطح پر اسٹیڈیم بنانے کا وعدہ کیا ہے اور تعمیراتی کام شروع ہو چکا ہے۔ انہوں نے یہ ریمارکس اتوار کو بینی پور کے جنا ٹنک کرپوری ٹھاکر بابا ناگرجن اسٹیڈیم میں

چیف منسٹر ایریا ڈیولپمنٹ اسکیم کی تکمیل کے بعد کھلاڑیوں کے نام ٹرف پچ وقف کرتے ہوئے کہے۔ انہوں نے ڈسٹرکٹ کرکٹ ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام آزاد کرکٹ کلب دربھنگہ اور رینبو کرکٹ کلب بینی پور کے درمیان 20-20 میچ کا بھی افتتاح کیا۔ مقامی کھلاڑیوں سمیت اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ڈسٹرکٹ کرکٹ ایسوسی ایشن کے کوآرڈینیٹر پردیپ گپتا اور سکریٹری پون کمار سنگھ جنہوں نے ان سے ملاقات کر کے اس پچ کی تعمیر کی درخواست کی تھی وہ مبارکباد کے مستحق ہیں۔ اور یہ آج تیار ہے۔ انہوں نے سکریٹری پر زور دیا، "آپ ریاستی سطح کے کھیلوں کے مقابلوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے رہے ہیں اور بینی پور میں کھیلوں اور کھلاڑیوں کی ترقی میں بھی اپنا حصہ ڈالیں۔ میں جو بھی تعاون کر سکتا ہوں، فراہم کرنے کے لیے ہمیشہ تیار ہوں۔" انہوں نے سب ڈویژنل آفیسر منیش کمار جھا اور میونسپل کونسل کے ایگزیکٹو آفیسر پرتھما پشپانکر کو ہدایت دی کہ اسٹیڈیم کی صفائی اور حفاظت ان کی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے انہیں اس سلسلے میں ہر ممکن تعاون کا یقین دلایا۔ انہوں نے میونسپل کونسل کے ایگزیکٹو آفیسر کو ہدایت کی کہ وہ باقاعدہ گارڈ تعینات کریں اور صفائی ستھرائی اور روشنی پر خصوصی توجہ دیں۔ ڈسٹرکٹ کرکٹ ایسوسی ایشن کے کنوینر پردیپ گپتا نے کہا کہ بینی پور کے ایم ایل اے چودھری مبارکباد کے مستحق ہیں کیونکہ یہ ٹرف وکٹ کی پچ قومی اور بین الاقوامی کھیلوں میں حصہ لینے والے بچوں کے لیے انتہائی مفید ثابت ہوگی۔ ریاست بھر میں بمشکل ایک درجن مقامات پر اس طرح کی پچز بنائی گئی ہیں۔

مدرسہ اسلامیہ جھگڑوا مسجد میں 23 حفاظ کرام کی دستار بندی

دربھنگہ (ڈاکٹر فردوس) ریاست بہار کا عظیم علمی و دینی ادارہ مدرسہ اسلامیہ جھگڑوا مسجد کے احاطہ میں جلسہ دستار بندی کا انعقاد کیا گیا۔ جس کی صدارت پیر طریقت حضرت مولانا محمود الحسن گرولوی صاحب نے کی، جلسہ کی نظامت خطیب بے مثال و مدرسہ کے صدر مدرس مولانا قاری نسیم اختر قاسمی صاحب نے کی۔ جلسہ کا آغاز مدرسہ کے استاذ قاری صلاالدین مفتاحی صاحب کے تلاوت قرآن پاک سے کیا گیا۔ قرآن کریم کے بعد نعت رسول صلی اللہ علیہ وسلم پیش کرنے کیلئے مدرسہ کے استاذ قاری منہاج الدین احسن کو دعوت دی گئی۔ انہوں نے بڑے اچھے لب ولہجہ میں نعت پیش کیا۔ صبح 9 بجے سے جلسہ کا آغاز ہوا جس میں مدرسہ ہذا کے طلبہ کا تقریری پروگرام چلا۔ 10 بجے کے بعد مدعو کئے گئے علمائے کرام قاری محسن صاحب، مولانا منظر قاسمی، اور مہمان خصوصی کے طور پر مدعو قاضی ارشد رحمانی صاحب کا مدارس اسلامیہ اور قرآن کریم حفاظ کرام کے مرتبہ پر پر مغز خطاب ہوا۔ قاضی ارشد رحمانی نے اپنے پر مغز خطاب میں کسی تابعی کا قول بیان کرتے ہوئے کہا کہ علمائے کرام کی روشنائی اور شہداء کے خون کو وزن کیا جائے گا تو علمائے کرام کی روشنائی کا وزن بڑھ جائے گا۔ صدر مدرسہ ڈاکٹر محمد رضی اختر صاحب نے جلسہ میں تشریف لانے والے علمائے کرام اور مہمانان عظام کی تشریف آوری پر سبھی کا والہانہ استقبال کیا اور اس موقع پر کہا کہ مدرسہ اسلامیہ جھگڑوا مسجد اپنے مقاصد میں کامیاب ہے۔ یہاں طلبہ کرام کو حافظ قرآن کے ساتھ اچھا انسان بنایا جاتا ہے۔ مدرسہ کے کار گزار سکریٹری مولانا نجم الدین صاحب نے خطبہ استقبالیہ پیش کرتے ہوئے اپنے سکریٹری رپورٹ میں مدرسہ کی تعلیمی تربیتی نظام کو سراہا۔ انہوں نے اپنے رپورٹ میں سابق سکریٹری مولانا سید ابواختر قاسمی رحمۃ اللہ علیہ کی بے مثال خدمات کا بھی خصوصیت کے ساتھ ذکر کیا۔ دستار بندی سے سرفراز کئے جانے والے حفاظ کرام میں حافظ عبداللہ مستر بن محمد فاروق، حافظ محمد راحل متین ابن محمد متین، حافظ محمد سرفراز بن غلام مصطفیٰ، حافظ صبغت اللہ ابن محمد تمنا، حافظ عمر فاروق بن محمد ہیرا، حافظ محمد حماد سرور ابن محمد غلام سرور، حافظ عبدالقادر بن محمد نسیم، حافظ محمد حسان بن محمد عمران صدیقی، حافظ محمد منصور عالم بن محمد محمود عالم، حافظ محمد ارشاد بن محمد شاکر، فضل اللہ بن محمد غفران، امداداللہ بن مولانا سعداللہ صاحب قاسمی، حافظ محمد مہتاب بن محمد محبوب، حافظ فرمان احمد بن عمران، حافظ محمد جبریل بن محمد عثمان، حافظ محمد شہنواز بن محمد اشرف، حافظ بدرالزماں بن مولانا جابر حسین، حافظ محمد عاقب حسین بن محمد جابر حسین، حافظ عرفات بن محمد عاشق حسین، حافظ محمد عامر قریشی بن محمد چاند وغیرہ موجود تھے۔

جام کے سبب تاخیر سے پہنچی امتحان مراکز پر طالبات

بہار شریف (اے این بی) وقت بدلا، کیلنڈر بدلا اور حکام بدلے، لیکن بہار شریف کے بنیادی مسائل جوں کے توں رہے۔ نالندہ ضلع میں بہار اسکول ایگزامینیشن بورڈ کے ذریعہ منعقدہ انٹرمیڈیٹ امتحان 2026 کے پہلے ہی دن انتظامی دعوے دھرے کے دھرے رہ گئے۔ شہر کے مختلف علاقوں میں شدید ٹریفک جام نے سینکڑوں امیدواروں کو وقت پر امتحانی مراکز پہنچنے سے روک دیا جس سے کئی طلباء کا مستقبل خطرے میں پڑ گیا۔ 2 فروری سے 13 فروری تک جاری رہنے والے اس امتحان کے لیے ضلع میں کل 40 امتحانی مراکز قائم کیے گئے ہیں جہاں 44 ہزار 352 امیدوار شرکت کر رہے ہیں۔ ان میں سے 23,132 لڑکے اور 21,220 لڑکیاں ہیں۔ بہار شریف میں سب سے زیادہ 31 امتحانی مراکز ہیں۔ انتظامیہ کی جانب سے امتحان کو بدعنوانی سے پاک رکھنے کے لیے سخت انتظامات کیے گئے تھے۔ جبکہ جوتوں، جرابوں اور الیکٹرانک آلات پر پابندیاں دیکھی گئیں، سی سی ٹی وی کیمرے لگائے گئے اور فلائنگ اسکواڈز تعینات کیے گئے، یہ سختی صرف امتحانی مراکز تک محدود تھی۔ مراکز کے باہر ٹریفک مکمل طور پر درہم برہم ہوگئی۔ سیوریج کی جاری تعمیرات، خستہ حال سڑکیں اور بے قابو ای رکشہ (ٹوٹو) ٹریفک جام کی بڑی وجہ تھے۔ کسان کالج کے امتحانی مرکز کی صورتحال خاصی نازک تھی۔ جب تک جام میں پھنسے کئی طلباء امتحانی مرکز پہنچے، داخلہ بند ہو چکا تھا۔ مایوس امیدواروں نے پچھلے دروازوں سے یا دیوار پھلانگ کر اندر داخل ہونے کی کوشش کی لیکن انہیں واپس کر دیا گیا۔ امتحان سے محروم ہونے کے خوف سے کئی طلبہ کو گیٹ پر روتے ہوئے دیکھا گیا۔ والدین اس بدانتظامی سے سخت ناراض تھے۔ بربیگھہ کے والدین ابھیشیک کمار نے وضاحت کی کہ پروجیکٹ بالیکا اوچھا ودیالیہ کے طلباء کسان کالج میں تھے۔ طلباء وقت پر گھر سے روانہ ہو گئے تھے لیکن ٹریفک جام نے سارا انتظام درہم برہم کر دیا۔ انتظامیہ سے سوال کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اسمارٹ سٹی کے دعوؤں کے درمیان یہ انتظام انتہائی مایوس کن ہے۔ گوپال آباد سے آئے پروین کمار نے بتایا کہ وہ صبح 9:02 بجے امتحانی مرکز پہنچے تھے، لیکن صرف دو منٹ کی تاخیر کی وجہ سے ان کی بیٹی کو داخلے کی اجازت نہیں دی گئی۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ جب ٹریفک جام کا مسئلہ پہلے سے ہی معلوم ہے تو انتظامیہ نے ٹریفک کے متبادل انتظامات کیوں نہیں کئے۔ امتحان کے پہلے ہی روز ہونے والا یہ افراتفری نہ صرف ضلعی انتظامیہ کی تیاریوں پر سوالیہ نشان کھڑی کر رہی ہے بلکہ درجنوں امتحانی امیدواروں کا مستقبل بھی داؤ پر لگا کر رکھ دیا ہے۔

جامعۃ الصفہ میں جلسہ دستار بندی و تعلیمی بیداری کانفرس

سیتامڑھی (اے این بی) جامعۃ الصفہ مدھوراپور، باجپٹی ضلع سیتامڑھی بہار کا دوسرا سالانہ عظیم الشان دستار حفظ قرآن کریم کی روح پرور تقریب کا انعقاد عمل میں آیا، جس میں بڑی تعداد میں علماء کرام، حفاظ، طلبہ، اساتذہ، سرپرستان اور اہلِ علاقہ نے شرکت کی۔ تقریب کا آغاز تلاوتِ کلام پاک سے ہوا، بعد ازاں نعتِ رسولِ مقبول ﷺ پیش کی گئی۔ پروگرام کی صدارت عظیم الشان عالم دین مولانا محمد عابدالرشید نے فرمائی، جبکہ نظامت کے فرائض مولانا عبدالرشید صاحب نے انجام دیے۔ استقبالیہ خطاب میں جامعۃ الصفہ کی دینی و تعلیمی خدمات، بالخصوص حفظِ قرآن کی روایت پر تفصیلی روشنی ڈالی گئی۔ اپنے صدارتی خطاب میں مولانا محمد عابدالرشید نے کہا کہ قرآنِ کریم کی حفاظت اور اس کی تعلیم امتِ مسلمہ کی بنیادی ذمہ داری ہے، اور حفاظِ کرام دراصل دین کے محافظ ہیں۔ انہوں نے جامعۃ الصفہ کا دوسرا سالانہ پروگرام کی خدمات کو خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے طلبہ، اساتذہ اور سرپرستان بالخصوص مولانا محمد منظور احمد المظاہری حافظ محمد شمیم احمد حافظ محمد منصور عالم مولانا محمد پرویز عالم حافظ محمد ارشد صاحب کی محنت کو قابلِ قدر قرار دیا۔ تقریب میں شریک ممتاز علماء کرام میں عارف باللہ حضرت مولانا محمد مارکن، مفتی عبدالماجد، قاری محمد اصغری، مولانا عبدالرشید قاسمی اور مولانا اشفاق کریمی صاحب شامل تھے۔ تمام مقررین نے اپنے خطابات میں موجودہ دور میں دینی تعلیم کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ ایسی تقریبات نئی نسل کو قرآن کریم سے جوڑنے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ تقریب کا سب سے پُراثر مرحلہ اس وقت سامنے آیا جب نئے حفاظِ کرام کی دستار بندی عمل میں آئی۔ اس موقع پر حافظ محمد جاوید، حافظ عبدالقادر، حافظ محمد سالم، حافظ عبدالرزاق، حافظ محمد یوسف، حافظ محمد حسین، حافظ محمد علقمہ، حافظ محمد قربان اور حافظ محمد نسیم سمیت متعدد حفاظ کو دستارِ فضیلت سے نوازا گیا، جس پر حاضرین نے خوشی اور مسرت کا اظہار کیا۔ آخر میں اجتماعی دعا کا اہتمام کیا گیا، جس میں ملک و ملت کی خوشحالی، امن و امان، جامعۃ الصفہ کی ترقی، حفاظِ کرام کی علمی و عملی کامیابی اور عالمِ اسلام کی سربلندی کے لیے خصوصی دعائیں مانگی گئیں۔ پروگرام کے اختتام پر مہمانوں اور شرکاء کے لیے ضیافت کا بھی اہتمام کیا گیا۔ یہ تقریب ہر اعتبار سے کامیاب رہی اور اہلِ علاقہ نے جامعۃ الصفہ مدھوراپور باجپٹی ضلع سیتامڑھی، دینی خدمات کو سراہتے ہوئے انتظامیہ کو مبارکباد پیش کی۔

بھاگلپور میں برڈ فلو کی تصدیق کے بعد 10 کلومیٹر کے دائرے میں سینیٹائزیشن

بھاگلپور (اے این بی) ضلع بھاگلپور میں برڈ فلو کے معاملے کی تصدیق کے بعد انتظامیہ اور مقامی آبادی میں تشویش کی فضا قائم ہو گئی ہے۔ نوگچھیا سب ڈویژنل کمپلیکس کے احاطے میں واقع ایک میدان میں بڑی تعداد میں کوؤں کی اچانک ہلاکت کے بعد جب ان کی جانچ کرائی گئی تو رپورٹ میں برڈ فلو وائرس کی موجودگی کی تصدیق ہوئی۔ ضلع مویشی پروری افسر انجلی

کماری نے سرکاری طور پر اس کی توثیق کرتے ہوئے بتایا کہ مردہ کوؤں کے نمونے جانچ کے لیے پٹنہ اور بھوپال کی اعلیٰ سطحی لیبارٹریوں میں بھیجے گئے تھے، جہاں سے موصول ہونے والی رپورٹ میں انفیکشن کی تصدیق ہوئی ہے۔ رپورٹ سامنے آتے ہی ضلع انتظامیہ مکمل طور پر الرٹ موڈ میں آ گئی ہے۔ متاثرہ علاقے کے چاروں طرف 10 کلومیٹر کے دائرے میں سینیٹائزیشن مہم شروع کر دی گئی ہے تاکہ وائرس کے پھیلاؤ کو روکا جا سکے۔ اس کے ساتھ ہی علاقے میں موجود تمام پولٹری فارموں سے نمونے جمع کیے جا رہے ہیں اور ان کی مسلسل نگرانی کی جا رہی ہے۔ انتظامیہ کا کہنا ہے کہ احتیاطی تدابیر کے تحت ہر ممکن قدم اٹھایا جا رہا ہے تاکہ انسانی صحت کو کسی بھی قسم کا خطرہ لاحق نہ ہو۔ قابل ذکر ہے کہ 11 جنوری کی صبح معمول کی سیر کے لیے نکلنے والے لوگوں نے ایک ہی مقام پر درخت کے نیچے 150 سے زائد مردہ کوے دیکھے تھے۔ بعض کوے تڑپتی حالت میں بھی پائے گئے، جس سے مقامی باشندوں میں خوف اور بے چینی پھیل گئی۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی محکمہ جنگلات کی ٹیم موقع پر پہنچی اور تمام مردہ پرندوں کو حفاظتی ضابطوں کے تحت ہٹا دیا گیا۔ بعد ازاں محکمہ جنگلات اور محکمہ مویشی پروری کی مشترکہ ٹیم نے جائے وقوعہ پر پہنچ کر نمونے جمع کیے۔

اکسائز کی ٹیم نے کثیر مقدار میں شراب برآمد کی

سمستی پور (اے این بی) ایکسائز پولیس کی نے خفیہ اطلاع کی بنیاد پر بڑی کارروائی کرتے ہوئے ضلع کے دلسنگھ سرائے تھانہ علاقے کے تحت ٹمھکا چور سے بھاری مقدار میں ممنوعہ غیر قانونی غیر ملکی شراب برآمد کی ہے۔ پولیس نے یہ شراب زمین کے اندر چھپا کر رکھی ہوئی حالت میں برآمد کی۔ برآمد شدہ شراب کل 110 کارٹنوں میں رکھی گئی تھی، جس کی کل مقدار تقریباً 990 لیٹر بتائی گئی ہے۔ بازار میں اس کی قیمت تقریباً 12 لاکھ روپے بتائی جا رہی ہے۔ تحقیقات میں یہ بات بھی سامنے آیا ہے کہ یہ شراب پنجاب میں تیار کی گئی ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ شراب بندی کو کئی سال گزر جانے کے باوجود شراب کی اسمگلنگ کے معاملات تھمنے کا نام نہیں لے رہے ہیں۔ حالانکہ اس کارروائی کے دوران شراب کی اسمگلنگ سے وابستہ کسی بھی شخص کی گرفتاری عمل میں نہیں آ سکی ہے۔ پولیس کے مطابق، اسمگلر چھاپے ماری کی بھنک لگتے ہی موقع سے فرار ہو گئے۔ اسمگلروں کی گرفتاری کے لیے چھاپے ماری جاری ہے۔

ایس ڈی آر ایف نے بچوں کو آفات سے بچاؤ کی دی تربیت

بیگوسرائے: پیر کو، بہار ڈیزاسٹر ریلیف فورس (SDRF) نے ویرپور بلاک میں اپ گریڈ

شدہ سیکنڈری اسکول، پررا کے احاطے میں ڈیزاسٹر مینجمنٹ بیداری پروگرام اور موک ڈرل کا اہتمام کیا۔ تقریب کے دوران، SDRF کے اہلکاروں نے اسکول کے طلباء اور اساتذہ کو قدرتی اور انسانی ساختہ آفات سے بچاؤ کے اقدامات کے بارے میں تفصیلی معلومات فراہم کیں۔ موک ڈرل میں زلزلے، آگ، سیلاب اور دیگر ہنگامی حالات میں زخمیوں کو محفوظ طریقے سے نکالنے، ابتدائی طبی امداد دینے اور زخمیوں کو نکالنے کا طریقہ دکھایا گیا۔ ایس ڈی آر ایف کے جوانوں نے کہا کہ کسی آفت کے دوران گھبرانے کے بجائے ہوشیاری اور احتیاط سے کام لینا سب سے اہم ہے۔ پروگرام میں اسکول کی ہیڈ مسٹریس سواتی کماری، ہیڈ ماسٹر منوج کمار جھا، اساتذہ وپن کمار، وکاس کنچن، کنہیا کمار، نیرج کمار، رام کرپال، سکندر، پرنس کمار، شبھم کمار، اسنیہل ششانک، منوج کمار سنہا، راجیو کمار سنہا، موچن بال، صدام حسین، سنتوش کمار کے اساتذہ اور طلباء کی بڑی تعداد موجود تھی۔ اسکول کے خاندان نے ایس ڈی آر ایف ٹیم کے تئیں اظہار تشکر کیا اور کہا کہ اس طرح کے پروگرام طلباء میں آفات کے بارے میں بیداری اور اپنے دفاع کے جذبے کو تقویت دیتے ہیں۔

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | منگل، ۰۳، فروری ۲۰۲۶ء

12 فروری بنگلہ دیش کے لئے ریڈ لیٹر ڈے جنرل الیکشن کے ساتھ استصواب رائے

بنگلہ دیش کے لیے آنے والا ہفتہ بہت اہم ہے جب 12 فروری کو عام انتخابات ہونے جا رہے ہیں اور ساتھ ہی ایک ریفرنڈم یا رائے شماری ہونے جا رہی ہے اور اب صرف آٹھ دن رہ گئے ہیں لیکن بنگلہ دیش کی مجموعی صورتحال کو دیکھ کر یہ اندازہ لگانا مشکل ہے کہ حالات انتخابات کے لیے سازگار ہیں یا نہیں، کیونکہ گزشتہ ماہ عوام اور سیکورٹی فورسز کے درمیان شدید جھڑپ ہوئی تھی اور اس عوامی احتجاج نے پرتشدد رخ اختیار کرلیا تھا۔ چھان بین کی تو پتہ چلے گا کہ طلبہ اور عوامی سطح پر ہونے والے اس احتجاج کا کوئی لیڈر نہیں تھا اور لاکھوں عام لوگ طلبہ کی طرف سے دی گئی ہڑتال میں شامل ہوئے۔ یہ باتیں کسی کے خواب وخیال میں نہ آئیں ہوں گی کہ 5 اگست 2024 کو بنگلہ دیش میں طلبہ تحریک نے تشدد کی شکل اختیار کرلی اور مختلف مقامات پر سیکیورٹی فورسز کے ساتھ خونریز جھڑپیں ہونے لگیں اور لاشیں گرتی رہیں۔ بعدازاں معلوم ہوا کہ خونریز جھڑپوں کے ایک ماہ کے اندر 500 سے زائد لاشیں گر چکی ہیں جب کہ بنگلہ دیش کی سیکیورٹی فورس کا کہنا ہے کہ اس نے صرف تشدد کے لیے تیار ہجوم کو منتشر کرنے کے لیے ہوائی فائرنگ کی لیکن حیران کن طور پر مختلف اسپتالوں سے موصول ہونے والی معلومات میں یہ بات سامنے آئی کہ گولیوں کی زد میں آ کر 500 سے زائد افراد ہلاک اور 1500 سے زائد زخمی ہیں جو اس وقت مختلف اسپتالوں میں زیرعلاج ہیں۔ اس دوران اگست کے پہلے دن سے چاروں طرف سے پرتشدد واقعات شروع ہوگئے اور 5 اگست کو حالات اس قدر کشیدہ ہوگئے کہ گزشتہ 15 سال سے مسلسل برسراقتدار رہنے والی وزیراعظم شیخ حسینہ کو افراتفری کے درمیان اپنا استعفیٰ صدر شہاب الدین کو سونپنا پڑا اور اپنے پرائیویٹ طیارے میں بھارت فرار ہونا پڑا اور اس کے بعد سے وہ خود ساختہ جلاوطنی کی زندگی گزار رہی ہیں۔ حسینہ کی جماعت عوامی لیگ اور عوامی لیگ 12 فروری کو ہونے والے عام انتخابات میں حصہ نہیں لے سکتیں۔

محمد یونس نے عوامی لیگ پر عبوری عبوری حکمران کی حیثیت سے انتخابی عمل میں حصہ لینے پر پابندی عائد کر رکھی ہے اور یہ پابندی عائد کرنے سے پہلے انہوں نے یہ نہیں سوچا تھا کہ عوامی لیگ وہ مقبول ترین جماعت ہے جس کی بنیاد بنگلہ دیش کے بانی شیخ مجیب الرحمٰن نے رکھی تھی اور کس نے محمد یونس کو اس جماعت پر پابندی لگانے کا حق دیا تھا، جب کہ وہ صرف عبوری عبوری حکمران ہیں اور وہ ایک بار پھر حکومت بنانے کے لیے ایکشن لیں گے۔ ایک وقت تھا جب بنگلہ دیش اور بھارت کے درمیان 1971 سے تعلقات قائم تھے لیکن اب محمد یونس کے دور حکومت میں بنگلہ دیش اور بھارت کے درمیان تنازعہ ہے۔ ایسے میں محمد یونس کے لیے ضروری تھا کہ وہ بھارت مخالف اقدامات سے گریز کریں، خاص طور پر پاکستان کے ساتھ ایسے قریبی تعلقات: گویا برسوں سے بچھڑے بھائی مل رہے ہیں، یہ سب ایک ایسا عمل ہے جسے بہتر طور پر نہیں دیکھا جا سکتا۔ ویسے تو محمد یونس بھی شگاف ڈالنے کے لیے سخت گیر ہیں، حکمرانی عارضی ہی کیوں نہ ہو، اسے حاصل کرنے کے بعد وہ خود کو بنگلہ دیش کا منتخب حکمران سمجھنے لگے۔ ویسے تو شیخ حسینہ کی حکومت کے خاتمے کے بعد سابق وزیراعظم اور بنگلہ دیش نیشنلسٹ پارٹی (بی این پی) کی سربراہ خالدہ ضیا کی الیکشن میں کامیابی اور وزیراعظم بننا یقینی تھا، لیکن برسوں جیل میں رہنے کے بعد ان کی حالت بگڑ گئی اور جب انہیں وینٹی لیٹر پر رکھا گیا تو ان کا بڑا بیٹا طارق رحمان 18 سال تک خودساختہ جلاوطنی میں تھا، اس لیے خالدہ ضیاء کی بنگلہ دیش کی سربراہی میں بی این پی اور خالدہ ضیاء کے انتقال کے بعد وہ بی این پی کے سربراہ کی حیثیت سے اکثریت ہے اور وہ شیخ حسینہ کی وجہ سے نفرت کرتے ہیں انہیں جلاوطن ہونا پڑا اور ان کی والدہ برسوں جیل میں رہیں اور جیل کی سختیاں سہنے کے بعد بھی وہ حقیقی معبود سے ملیں۔ محمد یونس اس وقت بنگلہ دیش کے متوقع وزیراعظم طارق رحمٰن کے گرد منڈلا رہے ہیں کیونکہ وہ وزیراعظم بننے کے بعد انہیں ملک کا صدر بنا سکتے ہیں۔ طارق رحمان کے چھوٹے بھائی عرفات رحمٰن کو 2015 میں انتقال کر گئے (خ الف ف)۔

کیا فارم 7 ووٹروں کو بے دخل کرنے کا نیا ہتھیار ہے؟

سودیو سین

جب الیکشن کمیشن نے 2023 میں خاموشی کے ساتھ فارم 7 سے متعلق قواعد میں تبدیلی کی، تو شاید ہی کسی نے اس پر توجہ دی۔ فارم 7 وہ طریقہ؟ کار ہے، جس کے تحت کوئی ووٹر کسی دوسرے شخص کے ووٹر لسٹ میں اندراج پر اعتراض کرسکتا ہے اور اس کا نام حذف کرانے کے لیے درخواست دے سکتا ہے۔

پہلے یہ حق صرف اسی پولنگ اسٹیشن کے کسی پڑوسی یا رجسٹرڈ ووٹر کو حاصل تھا۔ لیکن 2023 میں قواعد بدل دیے گئے۔ نئے ضابطے کے مطابق اب کسی بھی اسمبلی حلقے کے کسی بھی بوتھ کا کوئی بھی رجسٹرڈ ووٹر فارم 7 جمع کرا سکتا ہے۔ مزید یہ کہ اب ایک شخص کو لامحدود تعداد میں فارم 7 داخل کرنے کی اجازت دے دی گئی ہے۔ ان دونوں تبدیلیوں کو کسی جانب سے چیلنج نہیں کیا گیا اور یہ 2023 کے اواخر سے نافذ العمل ہیں۔

آسام میں جاری خصوصی نظرثانی (ایس آر) اور 12 ریاستوں و مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں خصوصی گہری نظرثانی (ایس آئی آر) سے یہ بات واضح ہوچکی ہے کہ زیادہ تر اعتراضات کا نشانہ مسلمان، دلت اور قبائلی ووٹر بنے ہیں۔ کئی معاملات میں تو سادہ لوح مسلم ووٹروں کے نام اور ای پی آئی سی نمبروں کا غلط استعمال کرتے ہوئے اعتراضات درج کرائے گئے۔

29 جنوری کو کانگریس کے تنظیمی سکریٹری کے سی وینوگوپال نے الیکشن کمیشن کی توجہ اس جانب دلائی کہ بی جے پی بڑے پیمانے پر فارم 7 کا غلط استعمال کر رہی ہے، جس کا مقصد اپوزیشن کی حمایت کرنے والے 'مشکوک ووٹروں' کو ووٹر لسٹ سے خارج کرنا ہے۔ ان کے مطابق یہ عمل منظم، منصوبہ بند اور وسیع پیمانے پر کیا جا رہا ہے، جس میں خاص طور پر انتخابی ریاستوں میں پارٹی کارکنوں کو لگایا گیا ہے۔ اس مبینہ دھوکہ دہی کا ایک اہم پہلو یہ ہے کہ جن ووٹروں کے نام پر اعتراض کیا جاتا ہے، انہیں نوٹس ہی نہیں ملتا۔

وینوگوپال کا کہنا ہے کہ یہ مسئلہ کسی ایک ریاست یا علاقے تک محدود نہیں۔ کیرالہ، گجرات، راجستھان، اتر پردیش، مغربی بنگال، چھتیس گڑھ اور آسام سے آنے والی رپورٹیں ایک ہی طرز کا اشارہ دیتی ہیں۔ ہر جگہ بڑی تعداد میں فارم 7 چھاپے جا رہے ہیں، جن میں غیر واضح نام، مشتبہ دستخط، غلط فون نمبر اور دوسرے ووٹروں کے ای پی آئی سی نمبروں کا استعمال ہو رہا ہے۔

گجرات کے جوناگڑھ میں لوک فنکار حاجی رام کڈو کو یوم جمہوریہ پر پدم شری سے نوازا گیا۔ وہ گزشتہ 70 برسوں سے ایک ہی گھر میں مقیم ہیں اور ریاست بھر میں معروف ہیں۔ اس کے باوجود بی جے پی کے ایک کونسلر نے ایوارڈ کے اعلان سے سات دن قبل ان کے نام پر فارم 7 کے ذریعے اعتراض درج کرا دیا۔

جب یہ خبر پھیلی اور عوامی غصہ بڑھنے لگا تو منوار نے بے شرمی سے یہ موقف اختیار کیا کہ فنکار کے آدھار کارڈ پر ان کا نام میر حاجی قاسم درج تھا، جبکہ ای پی آئی سی (ووٹر شناختی کارڈ) میں ان کا نام حاجی راٹھوڑ لکھا ہوا ہے۔ سرکاری دستاویزات میں پائی جانے والی ایسی معمولی مگر عام نوعیت کی بے قاعدگیوں کو اب ایک آلہ کے طور پر استعمال کیا جا رہا ہے۔ خاص طور پر شادی شدہ خواتین کے لیے اپنے نام میں ہونے والی تبدیلیوں کی وضاحت کرنا نہایت مشکل ہو جاتا ہے۔ مغربی بنگال میں بھی اسی بنیاد پر اعتراضات اٹھائے گئے، جب سلمیٰ سردار اور سعیدہ مولا کے نام بدل کر سلمیٰ لسکر اور سعیدہ لسکر درج کیے گئے۔

راجستھان کے ہوامحل حلقے میں، جہاں 2023 میں بی جے پی محض 974 ووٹوں سے جیتی تھی، الزام ہے کہ پارٹی عہدیداروں نے بوتھ لیول افسران پر مسلم ووٹروں کے نام حذف کرنے کے لیے دباؤ ڈالا۔ ایک ویڈیو میں ایک بی ایل او یہ کہتے سنے گئے کہ وہ ایسا کرنے کے بجائے جان دے دینا بہتر سمجھیں گے۔

مدھیہ پردیش میں کانگریس نے الزام عائد کیا ہے کہ بھنڈ، سنگرولی اور سیہور میں بی جے پی کارکنان کی جانب سے بوتھ بہ بوتھ اعتراضات کے ساتھ سیکڑوں فارم جمع کرائے جا رہے ہیں۔ مغربی بنگال میں، ترنمول کانگریس نے اطلاع دی کہ بی جے پی کارکنوں کے ذریعے لے جائے جا رہے فارم 7 کی ہزاروں کاپیوں سے بھری ایک گاڑی پکڑی گئی، جس کی ویڈیو بھی جاری کی گئی۔ مرشدآباد میں، بی جے پی حامیوں کی جانب سے بڑی تعداد میں فارم 7 درخواستیں جمع کرانے کی کوشش کے بعد جھڑپیں بھی ہوئیں۔

الیکشن کمیشن کا موقف ہے کہ محض فارم 7 جمع کرانے سے کسی ووٹر کا نام خودبخود فہرست سے حذف نہیں ہوتا۔ جھوٹے یا فریب پر مبنی اعتراضات درج کرانا قابلِ سزا جرم ہے، اور جن ووٹروں کے نام اس طرح حذف کیے جاتے ہیں، وہ قانونی چارہ جوئی کا حق رکھتے ہیں۔

تاہم حقیقت یہ ہے کہ آسام میں جو کچھ ہو رہا ہے، وہ محض تشویش ناک نہیں بلکہ اس سے کہیں زیادہ سنگین ہے، کیونکہ وزیراعلیٰ ہمنتا بسوا سرما نے 'میاں لوگوں' کے خلاف مہم چھیڑ رکھی ہے — یہ اصطلاح بنگلہ دیشی مسلمانوں کے لیے تحقیر آمیز انداز میں استعمال کی جاتی ہے۔

سرما اس سے قبل بھی کھلے عام یہ کہنے سے نہیں جھجکے کہ: "ہاں، ہم کچھ 'میاں ووٹ' چرانے کی کوشش کر رہے ہیں... ہم نے ایسی ترتیب بنا دی ہے کہ وہ آسام میں ووٹ نہ دے سکیں... جب آسام میں خصوصی گہری نظرثانی ہوگی تو چار سے پانچ لاکھ میاں ووٹ کاٹے جائیں گے۔"

شری بھومی (سابقہ کریم گنج) ضلع کی بوتھ لیول افسر سونا رحمان چودھری اور 14 دیگر پولنگ افسران کو 19 جنوری کو ایک تربیتی نشست کے لیے طلب کیا گیا۔ جب سونا وہاں پہنچیں تو افسران نے انہیں اعتراضاتی درخواستوں (فارم 7) کا ایک بنڈل تھما دیا، جس میں ان کے بوتھ کے 133 ووٹروں کے اندراج پر اعتراض کیا گیا تھا۔ کچھ تفصیلات پہلے سے چھپی ہوئی تھیں جبکہ کچھ ہاتھ سے درج کی گئی تھیں۔

یہ تمام 133 اعتراضات ایک ہی شخص کی جانب سے داخل کیے گئے تھے، جس نے دعویٰ کیا تھا کہ کریم گنج شمالی اسمبلی حلقے کے شری مت کنش لائی گاؤں میں چودھری کے بوتھ کے یہ تمام ووٹر (جو سب کے سب مسلمان تھے) یا تو وفات پا چکے ہیں، مستقل طور پر کہیں اور منتقل ہو گئے ہیں یا ایک سے زیادہ مرتبہ رجسٹرڈ ہیں۔ ایک سرکاری اسکول میں تدریس انجام دینے والی سونا ان ووٹروں سے ذاتی طور پر واقف ہیں۔

فون پر گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا، "جب میں مردم شماری کے دوران ان کے گھروں پر گئی تو وہ سب موجود تھے۔ میں نے خود ان سے فارم بھروائے اور ان کے دستخط لیے۔ نام حذف کرنے کی فہرست میں میرے ہی پرنسپل کا نام بھی شامل تھا، جنہیں میں روزانہ رپورٹ کرتی ہوں۔ اس میں میرے طلبہ کے والدین بھی تھے، جنہیں میں ذاتی طور پر جانتی ہوں۔ میں انہیں سماعت کے لیے کیسے بلاتی؟ کس بنیاد پر؟ اگر وہ میرے خلاف ایف آئی آر درج کرا دیتے تو کیا ہوتا؟"

تربیتی نشست میں اسی طرح کے حالات کا سامنا کرنے والی چودھری اور چار دیگر بی ایل اوز نے افسران کو صاف لفظوں میں بتا دیا کہ انہیں ووٹروں کو نوٹس بھیجنے اور سماعت کے لیے بلانے کی کوئی معقول ضرورت نظر نہیں آتی، نام حذف کرنے کی تو بات ہی الگ ہے۔ انہوں نے تمام اعتراضات کو مسترد کر دیا، کیونکہ انہیں علم تھا کہ وہ سب جعلی تھے۔

لیکن طریق؟ کار پر عمل سے انکار افسران کو گوارا نہ ہوا۔ جعلی فارم 7 جمع کرانے سے متعلق ان کے بیانات سوشل میڈیا پر وائرل ہونے کے بعد 123-کریم گنج شمالی اسمبلی حلقے کے انتخابی افسر نے 22 جنوری کو پانچوں افسران کو وجہ بتاؤ نوٹس جاری کر دیا۔

ان پر الزام عائد کیا گیا کہ انہوں نے میڈیا سے غیرمجاز گفتگو کی اور اعتراضات و ووٹر لسٹ سے نام حذف کیے جانے کے معاملات پر عوامی بیانات دیے۔ نوٹس میں یہ دعویٰ بھی کیا گیا کہ ان کے سوشل میڈیا ویڈیوز میں 'اصل قانونی اور طریق؟ کار سے متعلق صورت حال کی درست اور مکمل عکاسی نہیں کی گئی'، خاص طور پر اس نکتے کو نظرانداز کیا گیا ہے کہ تمام دعوؤں اور اعتراضات پر قانون کے مطابق تحقیق سے عمل کیا جاتا ہے اور مناسب تصدیق اور مقررہ قانونی عمل مکمل کیے بغیر کسی ووٹر کے اندراج میں حذف یا ترمیم نہیں کی جاتی۔

حیران کن بات یہ ہے کہ یہ تمام 133 فارم سلیم احمد کے نام اور ای پی آئی سی نمبر کے ذریعے جمع کرائے گئے تھے، جنہیں اپنے نام سے درج ان اعتراضات کے بارے میں کسی قسم کی کوئی اطلاع نہیں تھی۔ سلیم احمد نے بتایا، "میں بے روزگار ہوں اور مجھے اس سارے معاملے کی کوئی خبر نہیں۔ بی ایل او اور دوسرے لوگوں سے معلوم ہوا کہ میرے نام اور ای پی آئی سی نمبر کا استعمال ووٹروں کے نام حذف کرانے کے لیے کیا گیا ہے۔"

انہوں نے طنزیہ انداز میں مزید کہا، "ان 133 ناموں میں میرا نام بھی ایک مردہ ووٹر کے طور پر شامل ہے۔" سلیم احمد نے شری بھومی ضلع کے ڈپٹی کمشنر کے سامنے ایک حلف نامہ بھی داخل کیا ہے، جس میں اجتماعی طور پر نام حذف کرانے کے لیے ان کے نام کے غلط استعمال پر اعتراض درج کرایا گیا ہے۔

ترنمول کانگریس کی راجیہ سبھا رکن اور قومی ترجمان سشمتا دیو سوال اٹھاتی ہیں، "اگر ہمنتا بسوا سرما کو انتخاب جیتنے کا اتنا ہی یقین ہے، تو پھر انہیں جعلی اعتراضات کے ذریعے مسلم ووٹروں کو حذف کرنے کی ضرورت کیوں پیش آ رہی ہے؟"

انہوں نے مزید کہا، "حلقہ بندی کے ذریعے اور مسلمانوں کو بے دخل کرکے مسلم ووٹروں کو 22 حلقوں تک محدود کرنے کا کام وہ پہلے ہی کر چکے ہیں۔ انہیں معلوم ہے کہ وہ ان نشستوں پر کامیاب نہیں ہو سکتے، لیکن ان کا اصل مقصد تو ریاست کو فرقہ وارانہ بنیادوں پر بانٹنا ہے!"

تو کیا آسام میں بدعنوانی اور ناقص کارکردگی کے الزامات میں گھری بی جے پی آنے والے اسمبلی انتخابات میں کامیابی کے لیے ٹھیک 'ووٹر لسٹوں' پر انحصار کر رہی ہے؟ یہ محض اتفاق نہیں ہو سکتا کہ آسام میں ووٹر لسٹ کا مسودہ 27 دسمبر کو شائع ہوا اور اس کے فوراً بعد فارم 7 کے ذریعے اعتراضات کا سیلاب آ گیا۔

گڑبڑی کے اندیشے کو مزید تقویت دینے والی ایک اور عرضی بورکھولا اسمبلی حلقے کے 22 رہائشیوں (تمام مسلمان) کی جانب سے دائر کی گئی ہے، جس میں موہن لال داس کے خلاف ایف آئی آر درج کرنے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ کاچار کے سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کے نام دی گئی اس عرضی میں داس پر دھوکہ دہی کے ذریعے اعتراضات درج کرانے اور جھوٹا دعویٰ کرنے کا الزام لگایا گیا ہے کہ ان رہائشیوں نے خود اپنے نام ووٹر لسٹ سے حذف کرنے کی درخواست دی تھی۔

23 جنوری کو چیف الیکشن کمشنر کو لکھے گئے خط میں سشمتا دیو نے کئی اسمبلی حلقوں میں غیر معمولی طور پر زیادہ تعداد میں درج اعتراضات کی نشاندہی کی، 118-سلچر میں تقریباً 15,304، 116-کٹیگوراہ میں 9,671، 50-منگل دوئی میں 8,602، 30-جھاجھو-سوالکوچی میں 10,151 اور 38-بربھمری میں 10,249 اعتراضات۔

انہوں نے لکھا، "ہر ووٹر کو نوٹس دینا اور 11 دن کے اندر سماعت مکمل کرنا ایک ناممکن کام ہے، جس کے نتیجے میں حقیقی ووٹر موثر سماعت سے محروم رہ جائیں گے اور یہ بالآخر ان کے جمہوری حق کی خلاف ورزی ہوگی۔"

مرکزی بجٹ 2026 پر کانگریس کی تنقید، پی چدمبرم نے کہا- 'یہ نہ معاشی حکمتِ عملی ہے نہ ریاستی بصیرت'

نئی دہلی میں آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے دفتر میں مرکزی بجٹ 2026-27 پر پریس بریفنگ سے خطاب کرتے ہوئے سابق وزیر خزانہ اور رکن پارلیمان پی چدمبرم نے حکومت اور وزیر خزانہ کے بجٹ کو سخت تنقید کا نشانہ بنایا۔ ان کے ہمراہ کانگریس کے جنرل سکریٹری جے رام رمیش اور ریسرچ و مانیٹرنگ کے انچارج اجے بھوشن بھی موجود تھے۔ پی چدمبرم نے کہا کہ بجٹ نہ تو معیشت کے سنگین چیلنجز کا جواب دیتا ہے اور نہ ہی اس میں کسی واضح معاشی حکمت عملی یا ریاستی بصیرت کی جھلک نظر آتی ہے۔

پی چدمبرم نے کہا کہ چند روز قبل جاری ہونے والے اکنامک سروے میں جن بنیادی مسائل کی نشاندہی کی گئی تھی، بجٹ تقریر میں ان کا کہیں ذکر تک نہیں ہے۔ ان کے مطابق امریکی ٹیرف کی وجہ سے برآمدات پر پڑنے والا دباؤ، عالمی سطح پر جاری تجارتی تنازعات، چین کے ساتھ بڑھتا ہوا تجارتی خسارہ، نجی شعبے کی جانب سے سرمایہ کاری میں ہچکچاہٹ، غیرملکی سرمایہ کاری کا غیر یقینی مستقبل، مالیاتی خسارہ، مہنگائی اور زمینی حقیقت کے درمیان فرق، لاکھوں چھوٹے اور درمیانے کاروباروں کی بندش، نوجوانوں میں بے روزگاری اور شہروں میں بگڑتا ہوا بنیادی ڈھانچہ ایسے مسائل ہیں جنہیں بجٹ نے مکمل طور پر نظرانداز کر دیا۔

انہوں نے کہا کہ مالی سال 2025-26 میں محصولات اور اخراجات دونوں میں حکومت کی کارکردگی مایوس کن رہی۔ آمدنی میں بڑی کمی رہی اور سرمایہ جاتی اخراجات میں نمایاں کٹوتی کی گئی، مگر وزیر خزانہ نے اس کی کوئی وضاحت پیش نہیں کی۔ پی چدمبرم کے مطابق مرکز کا سرمایہ جاتی خرچ مجموعی قومی پیداوار کے تناسب سے مزید گھٹ گیا ہے، جو ترقی کے دعوؤں کے برخلاف ہے۔

سابق وزیر خزانہ نے کہا کہ بجٹ میں جن مدات میں کٹوتی کی گئی، وہ براہ راست عام آدمی سے جڑی ہوئی ہیں۔ دیہی ترقی، شہری ترقی، سماجی بہبود، زراعت، تعلیم اور صحت جیسے شعبوں میں اخراجات کم کیے گئے، جس سے واضح ہوتا ہے کہ حکومت کی ترجیحات کیا ہیں۔ انہوں نے جل جیون مشن کی مثال دیتے ہوئے کہا کہ ایک ہی پروگرام میں ہزاروں کروڑ روپے کی کٹوتی کے بعد دوبارہ اسی سطح پر رقم دکھا دینا بجٹ کے اعداد و شمار کی ساکھ پر سوال کھڑے کرتا ہے۔

مالیاتی نظم و ضبط پر بات کرتے ہوئے پی چدمبرم نے کہا کہ مالیاتی خسارہ اب بھی مقررہ ہدف سے کافی دور ہے اور آئندہ برس میں اس میں معمولی کمی کسی جرات مندانہ اصلاح کی علامت نہیں۔ ان کے مطابق اتنی سست رفتار سے خسارہ کم کرنے میں کئی برس لگ جائیں گے، جو معیشت کے لیے خطرناک ہو سکتا ہے۔

پی چدمبرم نے بجٹ تقریر میں بار بار نئی اسکیموں، مشنوں، اداروں اور اقدامات کے اعلان پر بھی تنقید کی اور کہا کہ اعلانات کی بھرمار سے کچھ حاصل نہیں ہوتا، اصل سوال ان اسکیموں کی تفصیل، فنڈنگ اور نفاذ کا ہے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ برس کے انٹرن شپ پروگرام کی مثال سب کے سامنے ہے، جہاں لاکھوں آفرز کے باوجود بہت کم نوجوانوں نے فائدہ اٹھایا۔

آمدنی ٹیکس اور بالواسطہ ٹیکسوں پر بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اکثریت کا ان ٹیکسوں سے کوئی خاص تعلق نہیں، کیونکہ عام آدمی کے لیے اصل مسئلہ روزمرہ اخراجات ہیں، جن پر بجٹ خاموش ہے۔ انہوں نے کہا کہ بجٹ کا مجموعی تاثر یہ ہے کہ یہ معیشت کے لیے سمت متعین کرنے میں ناکام رہا ہے۔

جے رام رمیش نے پی چدمبرم کی باتوں کی تائید کرتے ہوئے کہا کہ بجٹ سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ حکومت نے غریب اور متوسط طبقے کو نظرانداز کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ گھریلو بچت میں کمی اور گھریلو قرض میں اضافہ ایک سنجیدہ مسئلہ ہے، مگر وزیر خزانہ نے ان اعداد و شمار کا ذکر تک نہیں کیا۔ ان کے مطابق بچت کم ہونے سے سرمایہ کاری کی صلاحیت متاثر ہوتی ہے، جس کا اثر براہِ راست معیشت پر پڑتا ہے۔

اجے بھوشن نے بجٹ کا خلاصہ پیش کرتے ہوئے کہا کہ یہ بجٹ نہ روزگار پیدا کرتا ہے، نہ سرمایہ کاری بڑھاتا ہے اور نہ ہی مہنگائی اور بے روزگاری جیسے مسائل کا حل پیش کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بجٹ میں اعداد و شمار دینا آسان ہے، مگر اصل امتحان ان کے نفاذ اور نتائج میں ہے، جو اس دستاویز میں کہیں نظر نہیں آتے۔

پریس بریفنگ کے دوران مختلف سوالات کے جواب میں پی چدمبرم نے وفاقی اخراجات، تعلیم، شہری بنیادی ڈھانچے اور بین الاقوامی منصوبوں پر بھی حکومت کے موقف کو تنقید کا نشانہ بنایا۔ انہوں نے کہا کہ مجموعی طور پر یہ بجٹ عوامی توقعات پر پورا نہیں اترتا اور معیشت کو درپیش حقیقی چیلنجز سے نمٹنے میں ناکام ثابت ہوتا ہے۔

اذان میں لاؤڈ اسپیکر کی تیز آواز - مذہبی شعائر اور سماجی ہم آہنگی

محمد عارف انصاری

رکن اسمبلی بہار اختر الایمان نے حال ہی میں زور دیا ہے کہ مذہبی شعائر کا احترام ضروری ہے، مگر لاؤڈ اسپیکر کی بلند آواز سے شہری سکون متاثر ہوتا ہے۔ ان کے مطابق، اذان عبادت ہے مگر لاؤڈ اسپیکر دین کا لازمی حصہ نہیں۔ عہد نبویؐ میں اذان بغیر کسی آلے کے دی جاتی تھی اور اسلام کسی کو تکلیف دینے کی اجازت نہیں دیتا۔ اس لیے اگر بلند آواز سے بیماروں، بزرگوں، طلبہ یا دیگر مذاہب کے لوگوں کو اذیت پہنچے تو اسے کم کرنا عین اسلامی تعلیم ہے۔ مکہ و مدینہ میں بھی اذان معتدل اور باوقار انداز میں دی جاتی ہے۔

اذان کی اہمیت اور تاریخی پس منظر:

اذان اسلامی شعائر میں ایک نمایاں اور مقدس اعلان ہے جس کے ذریعے نماز کے وقت کا باقاعدہ اظہار کیا جاتا ہے۔ اذان مسلمانوں کو نماز کی طرف بلانے اور توحید، رسالت، فلاح کا پیغام عام کرنے کا ذریعہ ہے۔ حضرت بلالؓ سب سے پہلے اذان دینے کے شرف یافتہ ہوئے۔ اذان نہ صرف نماز کی یاددہانی بلکہ اسلامی شناخت، روحانی بیداری اور معاشرتی نظم و ضبط کی علامت ہے۔ اسلام کی تعلیمات کے مطابق عبادت کا مقصد سکون اور روحانیت ہے، شور پیدا کرنا نہیں۔

لاؤڈ اسپیکر کی تاریخ اور ابتدائی مخالفت:

مساجد میں لاؤڈ اسپیکر کا استعمال بیسویں صدی میں شروع ہوا۔ 1970 کی دہائی میں لاؤڈ اسپیکر تجارتی طور پر منظر عام پر آیا، جسے ابتدائی طور پر اکثر مذہبی رہنماؤں نے ''شیطان کی آواز'' قرار دے کر مسترد کیا۔ بعد میں آبادی کے بڑھنے، شہری ترقی اور عوامی تقاضوں کی وجہ سے اسے اذان کے لیے موزوں سمجھا جانے لگا، مگر آج بھی مذہبی روایت اور صوتی آلودگی کے درمیان توازن بحث کا موضوع ہے۔ ہمارا مشاہدہ ہے کہ ایمرجنسی کے بعد ہمارے گاؤں کے چند نوجوان مسجد کے لیے لاؤڈ اسپیکر لے آئے تھے، مگر بزرگوں نے برسوں تک یہ کہہ کر مسجد میں لگانے کی اجازت نہیں دی کہ اس سے اذان جائز نہیں ہوتی۔ ان کا موقف یہ تھا کہ اذان کی اصل روح سادگی اور اعتدال میں ہے، نہ کہ شور وغل میں۔ اکثر دیکھا جاتا ہے کہ جلسوں یا میلاد کی محفلوں میں ایک جگہ سے چاروں سمت کی جانب ہارن یا اسپیکر لگائے جاتے ہیں، علاوہ ازیں دیگر محلوں یا گلیوں میں بھی ہارن کے کنکشن جوڑ دیے جاتے ہیں۔ اس کے بعد آواز غیر ضروری حد تک تیز رکھی جاتی ہے۔ بعض مقرر یا نعت خواں تیز آواز میں بولنا یا پڑھنا اپنی چرب زبانی اور تقریری کامیابی سمجھتے ہیں، خواہ شور کے باعث لوگوں کے پلے کچھ پڑے یا نہ پڑے۔ آج بھی ایک خاص مکتبہ فکر کے یہاں میلاد اور جلسوں میں بلند آوازوں کا عام استعمال دیکھا جاتا ہے، یہاں تک کہ بعض اوقات حدِ اعتدال بھی پار ہو جاتی ہے، لیکن اسی مکتبہ فکر کے درمیان نماز کے لیے مائک کا استعمال ناپسند کیا جاتا ہے۔

مختلف مکاتب فکر کے فتاویٰ اور اسلامی اصول:

عموماً تمام مکاتب فکر میں لاؤڈ اسپیکر کا استعمال اذان کے لیے جائز ہے کیونکہ یہ اذان کی آواز کو دور تک پہنچانے میں مدد دیتا ہے، لیکن اگر یہ دوسروں کو تکلیف پہنچائے تو اسے محدود یا بند کر دینا چاہیے۔ یہ حکم ''لاضرر ولاضرار'' (کوئی نقصان نہ پہنچاؤ اور نہ پہنچنے دو) کے اسلامی اصول پر مبنی ہے۔ حنفی مکتب فکر کے فقہائے کے نزدیک لاؤڈ اسپیکر سے اذان دینا جائز ہے، مگر دارالعلوم دیوبند کے فتویٰ نمبر 1395/1395/1430=M کے مطابق، اگر لاؤڈ اسپیکر سے تکلیف ہو تو اسے بند کر دینا چاہیے اور صرف اذان کے لیے استعمال کیا جائے۔ بریلوی فقہ میں بھی لاؤڈ اسپیکر استعمال ہوتا ہے اور اذان سے پہلے یا بعد میں درود پڑھا جاتا ہے، تاہم لاؤڈ اسپیکر پر درود پڑھنا عموماً درست نہیں سمجھا جاتا۔ مالکی مکتب فکر کے فقہائے کے نزدیک بھی کم حجم میں لاؤڈ اسپیکر سے اذان جائز ہے۔ شافعی مکتب فکر میں لاؤڈ اسپیکر صرف اذان کے لیے جائز ہے اور نماز کے لیے بیرونی لاؤڈ اسپیکر استعمال کرنے کی اجازت نہیں دی گئی کیونکہ یہ تکلیف کا سبب بن سکتا ہے۔ شیخ ابن عثیمین کے مطابق، بیرونی لاؤڈ اسپیکر نماز کے لیے نہیں بلکہ صرف اذان کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ دارالافتائے مصر نے بھی فتویٰ دیا ہے کہ لاؤڈ اسپیکر مسجد میں دنیوی کاموں کے لیے حرام ہے، لیکن اذان کے لیے جائز ہے۔ حنبلی مکتب فکر کے فقہائے کے نزدیک لاؤڈ اسپیکر صرف اذان کے لیے جائز ہے اور اس کا استعمال صرف اسی وقت محدود رکھا جائے۔ شیعہ مکتب فکر کے علما کے نزدیک ابتدائی طور پر لاؤڈ اسپیکر حرام سمجھا جاتا تھا، تاہم آہستہ آہستہ اسے قبول کر لیا گیا۔ اب استعمال جائز ہے، لیکن اگر تکلیف ہو تو محدود کرنا ضروری ہے۔ سلفی یا وہابی علما کے نزدیک لاؤڈ اسپیکر صرف اذان اور اقامت کے لیے جائز ہے اور حجم ایک تہائی تک محدود رہنا چاہیے۔ سعودی عرب میں بھی یہ قانون کے تحت نافذ ہے۔ عبدالعزیز بن باز نے فتویٰ دیا کہ صرف اذان کو لاؤڈ اسپیکر پر نشر کیا جائے جبکہ خطبہ اندرونی ساؤنڈ سسٹم پر پڑھا جائے اور سعودی وزیر اسلامی امور نے شکایات کے بعد حجم محدود کر دیا۔ مختلف مکاتب فکر ان مسائل کا الگ الگ جواب دیتے ہیں، لیکن اس بات پر اتفاق ہے کہ اذان کا انداز نرم، متوازن اور روحانی ہونا چاہیے۔ شور سے متعلق شکایات کو صرف تنازع کے طور پر نہیں بلکہ دینی اور سماجی تناظر میں سمجھنا ضروری ہے۔

واقعات اور تنازعات، زمینی حقائق:

اختر الایمان کے بیان اس تناظر میں ہے کہ جس حد تک آج کل لاؤڈ اسپیکر کی آواز تیز رکھی جاتی ہے وہ نہ صرف غیر ضروری بلکہ غلط بھی ہے۔ ہماری آبادیوں میں برادرانِ وطن بھی ساتھ رہتے ہیں، جنہیں ان بلند آوازوں سے بلاوجہ اذیت پہنچتی ہے اور اس کے نتیجے میں اسلام اور مسلمانوں کے بارے میں منفی تاثر قائم ہونے کا اندیشہ رہتا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ مدھم اور متوازن آواز بھی دور تک پہنچ جاتی ہے، اس لیے اعتدال اور سماجی ذمہ داری کا تقاضا ہے کہ مذہبی اعمال میں آواز کے استعمال کو حکمت اور حساسیت کے ساتھ محدود رکھا جائے، تاکہ ہم آہنگی اور پرامن بقائے باہمی کو فروغ مل سکے۔ ایک قابل ذکر واقعہ ایک فوجی چھاؤنی کا ہے۔ راقم الحروف کو 1989 میں کچھ عرصہ کے لیے ایک فوجی چھاؤنی میں قیام کا موقع ملا۔ چھاؤنی کے مشرقی کنارے پر ایک مسجد واقع تھی جہاں گاؤں کے لوگ بھی نماز ادا کرتے تھے۔ دراصل چھاؤنی کے قیام کے وقت مقامی آبادی منتقل کر دی گئی تھی، مگر مسجد چھاؤنی کے آخری حد پر ہونے کے باعث گاؤں والوں کو نماز کی اجازت دی گئی اور امام کا تقرر گاؤں والوں کی جانب سے ہوتا تھا۔ مسجد کی نگرانی کے لیے ہشیم الدین نامی ایک فوجی جوان مقرر تھا۔ فجر کی نماز کے بعد امام اور بعض فوجی مصلی باری باری مائک پر صلاۃ و سلام پڑھتے تھے، جبکہ ایک دیہاتی شخص (قدرے مسخرہ) مائک پر دینی گفتگو کرتا تھا۔ ایک صبح ہشیم الدین حیران و پریشان ملا اور اس نے بتایا کہ چھاؤنی کے جنرل نے، جن کی سرکاری رہائش مسجد سے تھوڑی ہی دوری پر تھی، سخت برہمی کا اظہار کیا ہے۔ جنرل نے مسجد میں مائک کے استعمال پر ناراضی ظاہر کرتے ہوئے فوراً لاؤڈ اسپیکر اتارنے کا حکم دے دیا۔ حکم کی تعمیل میں لاؤڈ اسپیکر ہٹا دیا گیا اور اذان زبانی دی جانے لگی۔ حیرت انگیز طور پر اس کے بعد صلاۃ و سلام بھی ترک کر دیا گیا، حالانکہ اس پر کوئی پابندی نہیں لگائی گئی تھی۔ بعد ازاں بعض مسلم افسران کی مداخلت سے مدھم آواز میں لاؤڈ اسپیکر سے اذان کی اجازت مل گئی، جو اس بات کا ثبوت ہے کہ اعتدال ہی بہتر راستہ ہے۔ ایک اور تنازع حمیدیہ کالج، بھوپال کا ہے۔ ہندستان کے تاریخی حمیدیہ کالج میں مسجد کے لاؤڈ اسپیکر کی بلند آواز کے باعث ایک تنازع پیدا ہوا۔ دلیل دی گئی کہ تیز آواز سے طلبہ کی پڑھائی متاثر ہو رہی ہے۔ کالج کے قریب واقع مسجد اور درگاہ کی آواز نے کلاسوں میں خلل پیدا کیا، خاص طور پر امتحانی اوقات میں۔ کالج انتظامیہ نے آواز کی شدت کم کرنے اور طلبہ کے لیے محفوظ تعلیمی ماحول یقینی بنانے کی درخواست کی۔ سیاسی ردعمل بھی سامنے آیا، بی جے پی رکن اسمبلی نے سپریم کورٹ اور Noise Pollution Rule کے حوالہ سے آواز محدود کرنے کی تجویز پیش کی۔

مساجد کے لاؤڈ اسپیکر کی بلند آواز پر بال مکند آچاریہ کا اعتراض:

راجستھان کے ہوا محل اسمبلی حلقہ سے بی جے پی کے رکنِ اسمبلی بال مکند آچاریہ نے 30 جنوری 2026 کو وقفہ ٔ صفر میں مساجد کے لاؤڈ اسپیکر کی بلند آواز پر اعتراض کرتے ہوئے کہا کہ صبح چار بجے کے قریب شروع ہونے والی تیز اذان اور اعلانات بچوں، طلبہ، بزرگوں اور بیماروں کے لیے تکلیف دہ ہیں اور شہری سکون کی خلاف ورزی بنتے ہیں۔ انہوں نے آواز کے حجم کو قانون کے تحت محدود کرنے اور پولیس نگرانی کا مطالبہ کیا اور اس مسئلے کو عوامی صحت اور تعلیم سے جوڑا۔ تاہم ان کے بیان سے یہ تاثر بھی ملتا ہے کہ شور کی آلودگی جیسے ہمہ گیر شہری مسئلے کو صرف مساجد تک محدود کر دیا گیا، جس سے بحث کا دائرہ وسیع ہونے کے بجائے متنازع رخ اختیار کر لیتا ہے۔

دوہرا معیار ٥ ہندو تہواروں میں لاؤڈ اسپیکر کا استعمال:

لاؤڈ اسپیکر کا بیجا استعمال اور صوتی آلودگی محض کسی ایک مذہب یا عبادت گاہ تک محدود نہیں بلکہ یہ ایک ہمہ گیر سماجی مسئلہ ہے۔ ہندو مذہبی تقریبات اور تہواروں کے دوران لاؤڈ اسپیکر کے استعمال کا رجحان عام پایا جاتا ہے۔ مندروں میں اکثر تہواروں اور پوجاؤں کے دوران بھجن، کیرتن، گھنٹا، دھرما رقص، منتر، دھارمک گانے کو بلند آواز میں لاؤڈ اسپیکر پر کئی کئی دنوں تک نشر کیا جاتا ہے۔ جگ راترا، ایکادشی، درگا پوجا، چھٹ پوجا، سرسوتی پوجا، رام نومی، بسنت پنچمی، مہاشیو راتری، گنگا سناسن، کرشنا جنم اشٹمی، ہولی، دیوالی، نوراتری، انتراستی، بھگتی سمائیک، دھیان کی محفلیں اور یادگیری پروگرام وغیرہ۔ انہیں مذہبی روایت کے نام پر نظرانداز کیا جاتا ہے، جبکہ صرف مساجد کو نشانہ بنانا دوہرے معیار کی علامت ہے۔ اگر اعتراض واقعی عوامی صحت اور شہری سکون کے لیے ہے تو شور کے قوانین کا اطلاق تمام مذاہب اور عبادت گاہوں پر بلا تفریق ہونا چاہیے، ورنہ یہ مسئلہ سماجی ہم آہنگی کے بجائے سیاسی تاثر پیدا کرتا ہے۔

عالمی اور ملکی قوانین، عدالتی موقف اور صحت کے اثرات:

بین الاقوامی مثالوں میں، اسرائیل اور سوئٹزرلینڈ میں پابندی، سعودی عرب میں حجم کم اور صرف اذان و اقامت تک محدودیت، مصر میں مرکزی نظام، یو اے ای میں 85 ڈیسی بل کی حد، بحرین میں ریڈیو پر نشر، امریکہ میں صبح 6 بجے سے رات 10 بجے تک نشر، اور ترکی میں اذان و جمعہ خطبے تک مقررہ حجم شامل ہے۔ 2005 میں سپریم کورٹ نے واضح کیا کہ عبادت دوسروں کے امن میں خلل ڈال کر نہیں کی جا سکتی اور 10PM سے 6AM تک لاؤڈ اسپیکر پر پابندی عائد کی۔ الہ آباد ہائی کورٹ (2020) نے کہا کہ اذان کے لیے لاؤڈ اسپیکر ضروری نہیں اور وقف بورڈ (17 مارچ 2021) نے تمام مساجد کو سپریم کورٹ کے اصول پر عمل کرنے کی ہدایت دی۔ سوال یہ ہے کہ مذہبی آزادی کے نام پر تیز لاؤڈ اسپیکر کی تیز آواز غیر مسلموں پر مسلط کرنا IPC دفعات (153A، 295A، 501C، 505) کے تحت فرقہ وارانہ حساسیت پیدا کرنے کا سبب نہیں بن سکتی ہے؟ عالمی ادارہ صحت (WHO) کے مطابق شور ایسی ناپسندیدہ اور نقصان دہ آواز ہے جو انسانی صحت، نیند، ذہنی سکون اور سماجی زندگی میں خلل ڈالتی ہے عالمی ادارہ صحت زور دیتا ہے کہ مذہبی یا سماجی سرگرمیاں دوسروں کی صحت، نیند اور سکون کو متاثر نہ کریں اور عبادت اعتدال، وقار اور ذمہ داری کے ساتھ انجام دی جائے۔ سماجی ماہرین کے مطابق لاؤڈ اسپیکر کا بے جا استعمال مذہبی آزادی اور شہری حقوق کے درمیان توازن کو متاثر کرتا ہے۔ سماجی دانشور اس بات پر زور دیتے ہیں کہ عبادت کا مقصد سکون ہے، اس لیے اعتدال، احترام اور آواز کی حد بندی اخلاقی اور سماجی ضرورت ہے۔ 2017 میں گلوکار سونو نگم کے ٹوئیٹس کے بعد اذان اور شور آلودگی پر عوامی بحث شروع ہوئی، مگر اس تنازع میں اذان کی اصل معنویت اور مذہبی پس منظر کو نظرانداز کر دیا گیا۔

اعتدال اور ہم آہنگی کی ضرورت:

اختر الایمان کے بیان کی روشنی میں یہ واضح ہے کہ لاؤڈ اسپیکر کا بیجا استعمال نہ صرف صوتی آلودگی کا سبب ہے بلکہ سماجی ہم آہنگی کو بھی خطرے میں ڈالتا ہے۔ مذہبی شعائر کا احترام ضروری ہے، مگر یہ دوسروں کے سکون اور صحت کی قیمت پر نہیں ہونا چاہیے۔ تمام مذاہب اور تہواروں پر یکساں قوانین کا اطلاق، اعتدال کی پالیسی اور سماجی شعور کی تربیت سے ہی اس مسئلے کا حل ممکن ہے۔ یہ نہ صرف اسلامی تعلیمات سے مطابقت رکھتا ہے بلکہ ایک کثیر المذاہب معاشرے کی ضرورت بھی ہے۔

رابطہ: 9572908382

☆☆☆

شبِ برات: نجات کی رات یا فکری آزمائش؟

یوسف شمسی

اس بات میں کوئی شک نہیں کہ شعبان المعظم کا مہینہ اپنی روحانی عظمت اور دینی اہمیت کے اعتبار سے بڑا ہی فضیلت والا مہینہ ہے۔ یہ وہ مہینہ ہے جو رمضان المبارک کی آمد کا پیش خیمہ بھی ہے اور جس میں بندۂ مومن کو یہ موقع ملتا ہے کہ وہ اپنے اعمال کا محاسبہ کرے، اپنی کوتاہیوں پر ندامت کا اظہار کرے اور اللہ رب العزت کی بارگاہ میں رجوع ہو۔ اسی مبارک مہینے کی پندرہویں شب کو شبِ برات کہا جاتا ہے، جو صدیوں سے مسلمانوں کے ہاں ایک خاص دینی اور روحانی حیثیت رکھتی ہے۔ تاہم یہ بھی ایک ناقابلِ تردید حقیقت ہے کہ شبِ برات مسلمانوں کے درمیان محض عبادت اور روحانیت کی رات بن کر نہیں رہ گئی، بلکہ اختلافات اور فکری انتشار کا ایک مستقل عنوان بھی بن چکی ہے۔ عجیب اور افسوس ناک صورتِ حال یہ ہے کہ مسلمان ہی اس رات کی فضیلت بیان کرتا ہے، مسلمان ہی اس کو بدعت قرار دیتا ہے، مسلمان ہی اس رات عبادت، دعا، استغفار اور نذر و نیاز کا اہتمام کرتا ہے، اور مسلمان ہی شبِ برات کی اہمیت و فضیلت کا انکار بھی کرتا ہے۔ گویا ایک ہی امت کے اندر ایک ہی رات متضاد رویّوں اور متقابل فکر کی علامت بن چکی ہے۔ لیکن سوال یہ ہے کہ کیا شبِ برات کا اصل پیغام یہی اختلاف، کشمکش اور تقسیم ہے؟ یا پھر یہ رات ہمیں اللہ کی طرف پلٹنے، اپنی اصلاح اور اپنے اعمال کے محاسبے کا موقع فراہم کرتی ہے؟ درحقیقت شب برات ہو یا کوئی اور دینی موقع، اسلام نے ہمیں کبھی بھی باہمی نزاع اور انتشار کی تعلیم نہیں دی۔ اختلافِ رائے اپنی جگہ ایک فطری اور علمی امر ہے، مگر اس اختلاف کو تصادم، الزام تراشی اور دل آزاری میں بدل دینا نہ دین کی خدمت ہے اور نہ امت کے حق میں مفید۔ یہاں یہ بات بھی قابلِ غور ہے کہ عبادت کا تعلق بندے اور اس کے رب کے درمیان ہوتا ہے۔ اگر کوئی شخص اس رات نفلی عبادات میں مشغول ہوتا ہے، تلاوتِ قرآن، دعا اور استغفار کرتا ہے تو اس کا مقصد اللہ کی رضا اور قربت کے سوا کچھ نہیں ہوتا۔ اسی طرح اگر کوئی شخص اس رات کو عام راتوں کی طرح گزارتا ہے تو اسے بھی طعن و تشنیع یا گمراہی کے فتووں کا نشانہ بنانا اسلامی مزاج کے خلاف ہے۔ دین نے ہمیں نیتوں کا حال جانچنے کا اختیار نہیں دیا، بلکہ اخلاص اور حسنِ ظن کی تعلیم دی ہے۔ اسی تناظر میں یہ بات بھی اہم ہے کہ شبِ برات کے موقع پر قبروں کی زیارت کا تصور محض عوامی روایت نہیں بلکہ اس کا تذکرہ احادیث میں بھی ملتا ہے۔ روایات کے مطابق حضور اکرم ﷺ شعبان المعظم کی پندرہویں شب جنت البقیع تشریف لے گئے اور وہاں مدفون اہلِ ایمان کے لیے دعائے مغفرت فرمائی۔ اس عمل سے یہ رہنمائی ملتی ہے کہ اس رات اپنے مرحومین، آبا و اجداد اور دیگر مسلمانوں کے لیے دعا کرنا ایک بامعنی اور مشروع عمل ہے۔ قبروں کی زیارت کا مقصد نہ کوئی رسم ہے اور نہ ہی دکھاوا، بلکہ یہ انسان کو موت کی یاددہانی، دنیا کی ناپائیداری اور آخرت کی تیاری کی طرف متوجہ کرتا ہے۔ اگر اس عمل کو اعتدال، اخلاص اور شریعت کی حدود میں رہتے ہوئے انجام دیا جائے تو یہ روحانی تربیت اور اصلاحِ نفس کا مؤثر ذریعہ بن سکتا ہے۔ افسوس کا پہلو یہ ہے کہ ہم مخصوص دینی ایام و مواقع پر بھی متحد ہونے کے بجائے مزید تقسیم کا شکار ہو جاتے ہیں۔ وہ رات جو ہمیں عاجزی، انکساری اور رجوع الی اللہ کا سبق دیتی ہے، وہی رات بعض اوقات بحث و تکرار، مناظروں اور سوشل میڈیا کی تلخیوں کی نذر ہو جاتی ہے۔ یہ رویہ نہ دین کی روح سے ہم آہنگ ہے اور نہ امتِ مسلمہ کے مجموعی مفاد میں۔ شب برات دراصل ہمیں خود احتسابی کا پیغام دیتی ہے۔ یہ ہمیں یاد دلاتی ہے کہ زندگی عارضی ہے، موت ایک اٹل حقیقت ہے اور اصل کامیابی اللہ کی رضا میں ہے۔ اگر ہم اس رات کو دوسروں کے عقائد اور اعمال کا محاسبہ کرنے کے بجائے اپنے نفس کا محاسبہ کرنے میں صرف کریں، تو شاید ہمارے بہت سے فکری اور اخلاقی مسائل خود بخود حل ہو جائیں۔ امتِ مسلمہ آج جن فکری، اخلاقی اور سماجی بحرانوں سے گزر رہی ہے، ان کی ایک بڑی وجہ باہمی عدم برداشت اور اختلافات کو ہوا دینا ہے۔ ہم چھوٹے چھوٹے فروعی مسائل میں الجھ کر دین کے اصل مقاصد، اخلاق، اتحاد، رحم دلی اور اصلاحِ معاشرہ کو فراموش کر بیٹھے ہیں۔ شب برات جیسے مواقع ہمیں یہ یاددہانی کراتے ہیں کہ اختلاف سے بلند ہو کر وسعتِ نظر، رواداری اور باہمی احترام کو فروغ دیا جائے۔ آخر میں یہی کہا جا سکتا ہے کہ شبِ برات کو اختلاف اور تنازع کی علامت بنانے کے بجائے اصلاحِ نفس، اصلاحِ معاشرہ اور اللہ سے تعلق مضبوط کرنے کی رات بنایا جائے۔ اگر ہم نے اس رات سے یہی سبق حاصل کر لیا تو یہ رات واقعی ہمارے لیے نجات اور برکت کا ذریعہ بن سکتی ہے۔ بصورتِ دیگر، رسمیں تو باقی رہیں گی مگر روحانیت، اخلاص اور وحدت ہم سے دور ہوتی چلی جائے گی، اور یہی وہ اصل نقصان ہے جس کا ہمیں سنجیدگی سے احساس کرنا ہوگا۔

رابطہ: 9162216560

سیکولر طاقتوں سے یکجہتی: وقت کا تقاضہ اور آئینی ضرورت

ڈاکٹر سید تابش امام

عہدِ حاضر کی سب سے تلخ اور تشویشناک حقیقت یہ ہے کہ نفرت اب کسی ایک خطہ، کسی ایک طبقہ یا کسی ایک مذہب تک محدود نہیں رہی۔ یہ نفرت ایک منظم، سوچے سمجھے اور منصوبہ بند عمل کے تحت سماج کے رگ و پے میں اس طرح۔ پیوست کی جا رہی ہے کہ خوف، بداعتمادی اور انتشار ایک مستقل سماجی کیفیت بن جائیں۔ اسی خوف کے سہارے اقتدار کو دوام بخشنے، اختلافی آوازوں کو دبانے اور بالادستی کے خوابوں کی تکمیل کی کوششیں تیز تر ہو گئی ہیں۔ ہندوستان جیسا کثیر المذاہب، کثیر الثقافتی اور آئینی جمہوری ملک بھی جہاں سیکولرزم محض ایک سیاسی نعرہ نہیں بلکہ دستور کی روح اور ریاستی ڈھانچہ کی بنیاد ہے بھی آج اسی نفرتی سیاست کے شدید نرغہ میں کھڑا دکھائی دیتا ہے۔ مسلمان برسوں سے اس فسطائی دباؤ، تضحیک اور تشدد کو جھیلتے آ رہے ہیں۔ کبھی شہریت کے سوال پر، کبھی مذہبی شناخت کے نام پر، اور کبھی محض افواہوں کی بنیاد پر انہیں اجتماعی سزا دی جاتی رہی ہے۔ مگر اب یہ حقیقت پوری طرح عیاں ہو چکی ہے کہ نفرت کے سوداگر کسی ایک مذہب پر اکتفا کرنے کو تیار نہیں ہیں۔ عیسائی برادری پر بڑھتے ہوئے حملے، عبادت گاہوں کی بے حرمتی، مذہبی شناخت کی بنیاد پر ہراسانی، جبری تبدیلیٔ مذہب کے من گھڑت الزامات اور سماجی بائیکاٹ جیسے واقعات اس بات کی واضح شہادت ہیں کہ نفرت کا یہ سیلاب اب پورے سماج کو اپنی گرفت میں لینے کے لئے درپے ہے۔ یہ سب کچھ کسی وقتی ردعمل یا عوامی اشتعال کا نتیجہ نہیں بلکہ ایک ایسے سیاسی و نظریاتی منصوبے کا حصہ ہے جس کا مقصد آئینی اقدار کو کمزور کرنا اور سماج کو مستقل خوف کی حالت میں رکھنا ہے۔ ایسے نازک اور خطرناک حالات میں محض شکایت، محض رسمی مذمت یا محض سوشل میڈیا پر جاری بیانات ہرگز کافی نہیں۔ تاریخ ہمیں یہ سبق دیتی ہے کہ جب نفرت منظم ہو جائے تو اس کا مقابلہ بھی منظم، باشعور اور آئینی بنیادوں پر ہی کیا جا سکتا ہے۔ وقت کا تقاضہ ہے کہ نفرت کے اس منظم کاروبار کے خلاف عملی طور پر سرگرم ہوا جائے، فسطائی قوتوں کی سازشوں کو نہ صرف سمجھا اور پہچانا جائے بلکہ انہیں مؤثر انداز میں ناکام بھی بنایا جائے۔ اس جدوجہد میں سب سے اہم، فیصلہ کن اور ناگزیر کردار سیکولر طاقتوں سے مضبوط اور غیر متزلزل یکجہتی کا ہے جو بدقسمتی سے آج دور دور تک نظر نہیں آتی۔ اس حقیقت سے انکار ممکن نہیں کہ اگر آج ہندوستان میں چند انصاف پسند، سیکولر ذہن رکھنے والے اور آئین پر صدقِ دل سے یقین رکھنے والے طبقات بچے ہیں تو انہی کی بدولت نفرتی سیاست ابھی اپنی آخری منزل تک نہیں پہنچ سکی۔ یہی وہ دیوار ہے جو فسطائیت کے سیلاب کے سامنے بند باندھے کھڑی ہے۔ اگر یہ دیوار بھی منہدم ہو گئی تو پھر اقلیت ہو یا اکثریت ہی کوئی بھی محفوظ نہیں رہے گا۔ تاریخ گواہ ہے کہ فسطائیت کبھی اکثریت کی بھی وفادار نہیں رہتی؛ وہ آخرکار ہر اس آواز کو کچل دیتی ہے جو سوال کرنے کی جسارت کرے، چاہے وہ آواز اکثریتی سماج ہی سے کیوں نہ اٹھے۔ نفرت کی سیاست ہمیشہ "ہم" اور "وہ" کی مصنوعی لکیر کھینچ کر زندہ رہتی ہے۔ آج مسلمان "وہ" ہیں، کل عیسائی، پرسوں دلت، آدیواسی یا کوئی اور کمزور اور حاشیے پر موجود طبقہ۔ جرمنی میں نازی ازم کی تاریخ ہو یا یورپ میں فسطائی تحریکوں کا عروج ہی ہر جگہ یہی دیکھا گیا کہ پہلے اقلیت کو نشانہ بنایا گیا، پھر اختلاف کرنے والوں کو، اور بالآخر پورا سماج خوف اور خاموشی کی گرفت میں آ گیا۔ یہی وجہ ہے کہ آج مسلمانوں کا مسئلہ محض مسلمانوں تک محدود نہیں رہا بلکہ یہ ہر اس شخص کا مسئلہ بن چکا ہے جو جمہوریت، آئین، قانون کی بالادستی اور انسانی وقار پر یقین رکھتا ہے۔ حال ہی میں اتراکھنڈ کے کوٹ دوار میں پیش آنے والا واقعہ اسی سماجی تناؤ کی ایک واضح جھلک ہے، جہاں ایک مسلم تاجر کو شدت پسند تنظیم کے کارکنوں کے ذریعہ نشانہ بنانے کی کوشش کی گئی۔ ایسے ماحول میں دیپک نامی ایک نوجوان کا شدت پسند عناصر کے سامنے ڈٹ جانا اور ان کے ناپاک منصوبوں کو ناکام بنانا اندھیرے میں امید کی ایک روشن کرن کی مانند ہے۔ دیپک کا یہ عمل کسی وقتی جوش یا جذباتی ردعمل کا نتیجہ نہیں تھا بلکہ اس آئینی شعور اور اخلاقی جرات کی عکاسی کرتا تھا جسے آج کے ہندوستان میں منظم طریقے سے کمزور کیا جا رہا ہے۔ اپنے ہی سماجی دائرے میں، اپنے ہی لوگوں کے بیچ نفرت کے خلاف کھڑا ہونا آسان نہیں ہوتا، مگر یہی اصل شہری جرات ہے۔ یہ واقعہ ہمیں یاد دلاتا ہے کہ سیکولرزم محض تقریروں، قراردادوں یا تحریروں کا عنوان نہیں بلکہ عملی جرات، اخلاقی ذمہ داری اور اجتماعی شعور کا نام ہے۔ دیپک جیسے نوجوان کسی ایک مذہب یا طبقے کے نمائندہ نہیں بلکہ اس ہندوستان کی نمائندگی کرتے ہیں جس کی بنیاد گنگا-جمنی تہذیب، باہمی احترام اور آئینی مساوات پر رکھی گئی تھی۔ اصل سوال یہ ہے کہ کیا ہم ایسی امید کی کرنوں کو تنہا چھوڑ دیں گے یا پھر اجتماعی طور پر ان کا ہاتھ تھامیں گے؟ بدقسمتی سے، آج ملک میں شدت پسند تنظیموں کی تعداد اور اثر و رسوخ میں غیر معمولی اضافہ ہوا ہے۔ مذہبی شناخت کی بنیاد پر قائم یہ تنظیمیں افواہوں، آدھے سچ اور کھلے جھوٹ کے ذریعے سماج کو مسلسل گمراہ کر رہی ہیں۔ سوشل میڈیا اس نفرتی مہم کا سب سے مؤثر ہتھیار بن چکا ہے، جہاں چند لمحوں میں جھوٹ کو سچ اور مظلوم کو مجرم بنا کر پیش کر دیا جاتا ہے۔ سپریم کورٹ نے افواہوں پر مبنی تشدد کے متعدد معاملات میں واضح کیا ہے کہ افواہیں جمہوریت کے لیے زہرِ قاتل ہیں اور ریاست کی آئینی ذمہ داری ہے کہ وہ شہریوں کے جان و مال کا تحفظ یقینی بنائے۔ یہ صورتِ حال صرف اقلیتوں کے لیے نہیں بلکہ پورے سماج اور جمہوری نظام کے لیے نہایت خطرناک ہے۔ جب قانون کی جگہ ہجوم لے لے، جب انصاف عدالتوں کے بجائے سڑکوں پر ہونے لگے، اور جب حب الوطنی کا سرٹیفکیٹ کسی مخصوص نظریے سے وفاداری سے مشروط ہو جائے تو سمجھ لینا چاہیے کہ جمہوریت شدید خطرے میں ہے۔ سپریم کورٹ کے جسٹس مدن بی لوکور کا یہ تبصرہ بھی کہ "Mobocracy جمہوریت کا متبادل نہیں ہو سکتی" بھی اسی تلخ حقیقت کی عکاسی کرتا ہے۔ اسی طرح تحسین پونہ والا بنام یونین آف انڈیا (2018) کے تاریخی فیصلے میں عدالت عظمیٰ نے ہجومی تشدد کو آئینی اقدار کے منافی قرار دیتے ہوئے ریاستوں کو واضح اور سخت ہدایات جاری کیں۔ سیکولر طاقتوں سے یکجہتی کا عملی مفہوم یہی ہے کہ ہم آئین کے ان فیصلوں اور دفعات کو محض کتابی علم نہ سمجھیں بلکہ سماجی اور سیاسی سطح پر ان کے نفاذ کے لیے مستقل آواز بلند کریں۔ آئین کی دفعہ 14 مساوات کی ضمانت دیتی ہے، دفعہ 19 اظہارِ رائے کی آزادی دیتی ہے اور دفعہ 25 مذہبی آزادی کی حفاظت کرتی ہے۔ جب کسی ایک طبقے کو نشانہ بنایا جاتا ہے تو درحقیقت آئین کی ان تمام دفعات پر حملہ ہوتا ہے، اور یہ حملہ خاموشی سے برداشت کرنا خود آئینی غداری کے مترادف ہے۔ آسام کے وزیر اعلیٰ ہیمنتا بسوا شرما کے علی الاعلان مسلم مخالف بیانات، عام لوگوں سے مسلمانوں کو پریشان کرنے اور نقصان پہنچانے کی اپیل، اور فارم 7 کے ذریعے لاکھوں مسلمانوں کو "غیر ملکی" قرار دینے کی مہم کے خلاف سماجی کارکن ہرش مندر کا عدالت کا دروازہ کھٹکھٹانا اسی آئینی جدوجہد کی ایک روشن مثال ہے۔ یہ اقدام اس بات کا ثبوت ہے کہ آج بھی سچ کو سچ کہنے والے لوگ موجود ہیں اور آئینی راستے ابھی مکمل طور پر مسدود نہیں ہوئے۔ ایسے اقدامات نفرت کے بیانیے کو نہ صرف قانونی بلکہ اخلاقی سطح پر بھی چیلنج کرتے ہیں۔ معروف وکلا پرشانت بھوشن، کپل سبل اور صحافی روش کمار جیسے افراد بھی سیکولر ذہن کے اہم ستون ہیں۔ ان کی موجودگی اور سرگرمی اس بات کی علامت ہے کہ عدلیہ، صحافت اور سول سوسائٹی کے محاذ پر نفرتی سیاست کے خلاف مزاحمت آج بھی زندہ ہے۔ یہی وہ محاذ ہیں جو جمہوریت کے آخری محافظ کہلانے کے حق دار ہیں، اور جنہیں کمزور کرنے کی ہر کوشش دراصل ملک کے آئینی مستقبل کو تاریک کرنے کے مترادف ہے۔ الغرض یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ سیکولر طاقتوں سے یکجہتی کوئی وقتی حکمتِ عملی نہیں بلکہ ایک طویل المدت اور ہمہ جہت جدوجہد ہے۔ یہ جدوجہد صرف سڑکوں پر نہیں بلکہ ذہنوں میں لڑی جائے گی یعنی تعلیم، سماجی تربیت، مکالمے کی روایت اور اختلافِ رائے کے احترام کے ذریعے۔ ہمیں یہ تسلیم کرنا ہوگا کہ یہ ملک کسی ایک مذہب، ایک زبان یا ایک نظریے کا نہیں بلکہ ان سب کا مشترکہ گھر ہے۔ اگر آج ہم نے دیپک جیسے لوگوں کا ہاتھ تھام لیا، اگر آج ہم نے سیکولر آوازوں کو مضبوط کر دیا اور اگر آج ہم نے آئین کے ساتھ کھڑے ہونے کا حوصلہ دکھا دیا تو بعید نہیں کہ آنے والی نسلیں ایک بہتر، محفوظ اور انصاف پسند ہندوستان میں سانس لے سکیں۔ بصورتِ دیگر تاریخ ہمیں اس جرم پر کبھی معاف نہیں کرے گی کہ ہم نے نفرت کے بڑھتے ہوئے سیلاب کے سامنے خاموشی کو ترجیح دی۔

رابطہ: 9934933992

غزل

اثر فریدی

آئینہ آپ کا چہرہ ہے وہ چہرہ درویش
راستہ دین کا دیکھا جو دیکھا یا درویش

اس زمیں کے ہیں اثر چاند ستارا درویش
دیکھنے والوں نے دیکھا ہے وہ جلوہ درویش

ہر علاقے میں ہے اللہ نے بھیجا درویش
آپ کا بھی ہے مقام اور بھی اعلیٰ درویش

زندگی آپ کی گذری ہے خدا وندی میں
بس اسی راہ پہ ہم کو بھی چلانا درویش

ہم اندھیرے میں تھے اندھیرے میں بھٹکتے رہتے
آپ نے ہم کو اندھیرے سے نکالا درویش

دنیا داری میں بھی فرمان الٰہی کا چلے
ہم کو اللہ سے ہے آس لگا نا درویش

آنکھ رہتے ہوئے جاہل بھی تھے گمراہ بھی تھے
کس طرح آپ نے ہے ہم کو سنبھالا درویش

کیا کہیں کس سے کہیں کون سنے گا میری
کتنا دشوار ہے جینا یہاں جینا درویش

آپ کو دیکھ کے جینے کا سلیقہ آیا
ماسوا آپ کے ہے کون ہمارا درویش

کیسے کہ دیں ہم اثرؔ آپ کا احسان نہیں
دنیا داری سے نکالا ہے نکلا درویش

☆☆☆

بجٹ اجلاس: ڈوکلام اور چینی دراندازی پر راہل گاندھی کے بیان پر زبردست ہنگامہ، کارروائی آج تک ملتوی

2؍فروری: لوک سبھا میں ڈوکلام اور چینی دراندازی سے متعلق راہل گاندھی کے بیان پر زبردست ہنگامہ دیکھنے میں آیا، جس کے باعث ایوان کی کارروائی متاثر رہی۔ وقفے کے بعد جب لوک سبھا کی کارروائی دوبارہ شروع ہوئی تو اسپیکر کی کرسی پر جگدمبیکا پال موجود تھے، تاہم اپوزیشن اور حکمراں جماعت کے ارکان کے درمیان شور شرابہ بدستور جاری رہا۔

ایوان میں مسلسل ہنگامہ آرائی کے سبب کارروائی کو معمول کے مطابق چلانا ممکن نہ ہو سکا، جس کے بعد لوک سبھا کی کارروائی کل تک کے لیے ملتوی کر دی گئی۔

لوک سبھا میں جاری ہنگامہ آرائی کے دوران قائدِ حزبِ اختلاف راہل گاندھی نے ایک بار پھر اپنا خطاب شروع کیا، جس پر حکمراں جماعت کے اراکین نے دوبارہ سخت اعتراض کیا۔ راہل گاندھی کے بولتے ہی ایوان کا ماحول ایک مرتبہ پھر کشیدہ ہو گیا اور حزبِ اقتدار کی جانب سے شور شرابہ شروع ہو گیا۔ اس دوران وزیرِ دفاع راجناتھ سنگھ اور پارلیمانی امور کے وزیر کرن رجیجو اپنی نشستوں سے کھڑے ہو گئے اور راہل گاندھی کے خطاب پر باضابطہ اعتراض ظاہر کیا۔ دونوں وزرا نے کہا کہ قواعد کے تحت اس طرح کی باتوں کی اجازت نہیں دی جا سکتی اور ایوان کی کارروائی کو قواعد کے مطابق چلایا جانا چاہیے۔

اعتراضات اور شور کے باعث لوک سبھا کی کارروائی ایک بار پھر متاثر ہوئی، جبکہ اسپیکر کی جانب سے اراکین کو نظم و ضبط برقرار رکھنے اور قواعد کی پابندی کی ہدایت دی گئی۔ اسپیکر نے جب یہ کہا کہ قائد حزب اختلاف کو صرف اسی موضوع پر بولنا چاہیے جو صدر کے خطاب کا حصہ تھا۔ اس پر راہل گاندھی نے کہا کہ وہ قومی سلامتی پر بیان دینا چاہتے ہیں، جو کہ صدر کے خطاب کا حصہ تھی۔ شدید ہنگامہ آرائی کے درمیان کارروائی کو ایک مرتبہ پھر شام 4 بجے تک ملتوی کر دیا گیا۔

صدرِ جمہوریہ کے خطاب پر تشکر کی تحریک پر بحث کے دوران قائدِ حزبِ اختلاف راہل گاندھی نے کہا کہ حکومت دہشت گردی سے لڑنے کا دعویٰ کرتی ہے مگر ایک حقیقت پڑھنے سے ڈرتی ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ جس کتاب کا حوالہ دیا جا رہا ہے، اسے پڑھنے دیا جائے کیونکہ اس میں ڈوکلام میں کیا ہوا، اس کی مکمل تفصیل درج ہے، اور جو کچھ وہ کہہ رہے ہیں اس کی ذمہ داری لیتے ہیں۔ راہل گاندھی نے کہا کہ یہ بات جنرل نروَنے نے لکھی ہے، جس پر ایک بار پھر ایوان میں ہنگامہ شروع ہو گیا۔ وزیرِ دفاع راجناتھ سنگھ نے اعتراض کرتے ہوئے کہا کہ اگر نروَنے کو پابندی غلط لگتی تھی تو وہ عدالت کیوں نہیں گئے۔ راہل گاندھی نے دعویٰ کیا کہ چینی ٹینک کیلاش رج پر آ رہے تھے، جس پر پھر شور ہوا۔ اسپیکر نے قواعد کی پابندی کی ہدایت دی، جبکہ راہل گاندھی نے کہا کہ سرحد پار پڑوسی ملک کے چار ٹینک حد میں داخل ہوئے۔ پارلیمانی امور کے وزیر نے قواعد کی خلاف ورزی پر سخت اعتراض کیا اور اسپیکر نے کرسی کی بار بار نافرمانی پر وارننگ دی اور آخرکار ایوان کی کارروائی سہ پہر تین بجے تک کے لیے ملتوی کر دی۔

لوک سبھا میں صدرِ جمہوریہ کے خطاب پر شکریہ کی تحریک پر بحث کے دوران قائدِ حزبِ اختلاف راہل گاندھی نے اپنا خطاب شروع کر دیا ہے۔ انہوں نے بی جے پی رکنِ پارلیمان تیجسوی سوریہ کی جانب سے کانگریس پر ہندوستانی ثقافت سے متعلق لگائے گئے الزامات کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ وہ ان الزامات کا جواب دیں گے۔ راہل گاندھی نے ڈوکلام کے معاملے پر فوجی افسر نروَنے کی کتاب کا حوالہ دیتے ہوئے بات شروع کی، جس پر ایوان میں اعتراضات سامنے آئے۔ اس دوران وزیرِ دفاع راجناتھ سنگھ کھڑے ہو گئے اور کہا کہ جس کتاب کا حوالہ دیا جا رہا ہے، وہ شائع ہی نہیں ہوئی۔ اسپیکر نے راہل گاندھی سے حوالہ کی توثیق کرنے کو کہا، جس کے بعد ایوان میں زبردست ہنگامہ ہوا۔ راہل گاندھی نے جواب میں دعویٰ کیا کہ حکومت اس کتاب کو شائع نہیں ہونے دے رہی ہے، جبکہ راجناتھ سنگھ نے ڈوکلام اور چینی دراندازی سے متعلق بیانات کی معتبر حیثیت پر سوال اٹھائے۔

پارلیمنٹ کے جاری بجٹ اجلاس کا آج چوتھا دن ہے۔ بجٹ اجلاس کا آغاز 29 جنوری کو صدرِ جمہوریہ کے خطاب سے ہوا تھا، دوسرے دن وزیرِ خزانہ نے اقتصادی سروے پیش کیا جبکہ تیسرے دن، یکم فروری کو، ملک کا عام بجٹ لوک سبھا میں پیش کیا گیا۔ آج صدرِ جمہوریہ کے خطاب پر شکریہ کی تحریک پر بحث کا باقاعدہ آغاز ہو گیا ہے۔ لوک سبھا میں یہ تحریک مرکزی وزیر سربانند سونووال نے پیش کی۔ تشکر کی تحریک پر بحث کے لیے لوک سبھا میں 18 گھنٹے اور راجیہ سبھا میں 16 گھنٹے کا وقت طے کیا گیا ہے۔ بی جے پی کی جانب سے اس تحریک کو ایوان میں پیش کیا گیا، جبکہ پارٹی کی طرف سے اس کی حمایت بھی کی جائے گی۔ راجیہ سبھا میں وقفہ صفر مکمل ہو چکا ہے، جس کے دوران اراکین نے عوامی اہمیت کے مسائل اٹھائے، اس کے بعد ایوانِ بالا میں سوالوں کا وقفہ شروع ہو گیا ہے۔

صدرِ جمہوریہ کے خطاب پر شکریہ کی تحریک پر آج سے ہونے والی بحث کے دوران لوک سبھا میں سیاسی سرگرمیاں تیز ہو گئی ہیں۔ اپوزیشن کی جانب سے اس بحث کی شروعات قائدِ حزبِ اختلاف راہل گاندھی کریں گے۔ اس وقت لوک سبھا میں وزیرِ اعظم نریندر مودی کی موجودگی بھی متوقع ہے۔ کانگریس کی جانب سے بحث میں حصہ لینے والے مقررین کی فہرست سامنے آ چکی ہے، جس میں راہل گاندھی کے علاوہ طارق انور، امریندر راجہ وڈنگ، اینٹو اینٹونی اور جیوتی منی کے نام شامل ہیں۔ ادھر بی جے پی کی طرف سے شکریہ کی تحریک کی حمایت کے لیے تیجسوی سوریہ کا نام طے ہے۔

'سنیترا پوار کو نائب وزیرِ اعلیٰ بنانے کے پیچھے بڑی چال'، سامنا نے بی جے پی کو بتایا ماسٹر مائنڈ

2؍فروری: طیارہ حادثہ میں مہاراشٹر کے نائب وزیرِ اعلیٰ اجیت پوار کی موت کے بعد ان کی اہلیہ سنیترا پوار کو نائب وزیرِ اعلیٰ بنایا گیا ہے۔ اس پر شیوسینا (یو بی ٹی) نے کہا کہ اجیت پوار کی موت کے چوتھے روز ہی سنیترا پوار کو نائب وزیرِ اعلیٰ بنانے کے پیچھے بنیادی طور پر بی جے پی کا ہی دماغ تھا۔ شیوسینا (یو بی ٹی) کے ترجمان 'سامنا' میں دعویٰ کیا گیا کہ اس کے پیچھے بی جے پی ماسٹر مائنڈ تھی۔ بی جے پی کی قیادت کے ساتھ ہی این سی پی لیڈر سنیل تٹکرے اور پرفل پٹیل نہیں چاہتے تھے کہ ایک بار پھر این سی پی کا انضمام ہو۔

واضح رہے کہ گزشتہ ماہ 28 جنوری کو ایک طیارہ حادثہ میں مہاراشٹر کے نائب وزیرِ اعلیٰ اور این سی پی لیڈر اجیت پوار کی موت ہو گئی تھی۔ اس کے بعد ہفتہ (31 جنوری) کو اجیت پوار کی اہلیہ سنیترا پوار نے نائب وزیرِ اعلیٰ کے عہدے کا حلف لیا تھا۔ این سی پی (ایس پی) چیف شرد پوار نے کہا کہ انہیں تو معلوم بھی نہیں تھا کہ سنیترا نائب وزیرِ اعلیٰ کے طور پر حلف لینے والی ہیں۔ 'سامنا' میں دعویٰ کیا گیا کہ شرد پوار اور سپریا سولے سمیت خاندان کے کسی بھی ممبر کو ان کی حلف برداری کا علم نہیں تھا۔ وہ خاموشی سے بارامتی سے ممبئی کے لیے روانہ ہو گئیں اور کسی کو کچھ نہیں بتایا۔

اجیت پوار کی زندگی میں ہی یہ بات ہونے لگی تھی کہ الگ ہو کر بنی 2 پارٹیاں ایک بار پھر ایک ہو جائیں گی۔ جبکہ اجیت پوار کے انتقال کے بعد پوار خاندان میں ایک بار پھر بے یقینی کی صورتحال بن گئی ہے۔ بتایا جا رہا تھا کہ 12 فروری کو دونوں پارٹیوں کے انضمام کی تاریخ بھی طے ہو چکی تھی۔ حالانکہ اب اس تاریخ پر کوئی کچھ بھی دعویٰ کرنے کو تیار نہیں ہے۔

شیوسینا (یو بی ٹی) نے کہا کہ اجیت پوار کے انتقال کے بعد این سی پی میں کچھ لوگوں کی خواہشات مزید بڑھ گئی ہیں۔ ان کی پارٹی میں بھی نائب وزیرِ اعلیٰ بننے کی دوڑ شروع ہو گئی تھی۔ پرفل پٹیل اور سنیل تٹکرے کے درمیان بھی سب کچھ ٹھیک نہیں چل رہا ہے۔ ایسے میں عجلت کا مظاہرہ کرتے ہوئے سنیترا پوار کو نائب وزیرِ اعلیٰ بنا دیا گیا تاکہ پارٹی اور پوار کے خاندان کے اتحاد کو بھی دکھایا جائے۔

شیوسینا نے کہا کہ اگرچہ سنیترا پوار کو حکومت کی اگلی سیٹ پر جگہ دی گئی ہے لیکن اسٹیئرنگ (اختیار) وزیرِ اعلیٰ دیویندر فڑنویس کے ہی ہاتھ میں ہے۔ فڑنویس کی مہربانی پر ہی سنیترا پوار اور ایکناتھ شندے اپنا وجود برقرار رکھے ہوئے ہیں۔ شیوسینا (یو بی ٹی) نے یہ بھی کہا کہ ہو سکتا ہے کہ سنیترا پوار 'گونگی گڑیا' ثابت نہ ہوں اور کچھ دنوں میں وہ کھل کر سامنے آ جائیں۔ ایک طرف سنیترا پوار 'سناتنی مزاج' والی بی جے پی کے ساتھ ہے تو دوسری طرف اپنے شوہر کی آخری رسومات مکمل کیے بغیر ہی وہ سیاست میں سرگرم ہو کر ہندو رسم و رواج کو نظر انداز کر رہی ہیں۔

بجٹ دہلی کی ترقی کو نئی تحریک دیتا ہے: ریکھا گپتا

نئی دہلی، 2 فروری (یو این آئی) دہلی کی وزیرِ اعلیٰ ریکھا گپتا نے کہا ہے کہ وزیرِ اعظم نریندر مودی کی قیادت میں پیش کیا گیا بجٹ 27-2026 ترقی یافتہ اور خود کفیل ہندوستان کی سمت ایک مضبوط قدم ہے۔ یہ بجٹ نہ صرف ملک کے ہر طبقے کو اعتماد دیتا ہے بلکہ دہلی جیسے شہر کے لیے بھی نئے مواقع کے دروازے کھولتا ہے۔ محترمہ گپتا نے پیر کو پریس کانفرنس میں کہا کہ یہ بجٹ معاشی مضبوطی کے ساتھ سماجی توازن کی بھی بہترین مثال ہے۔ یہ بجٹ دور اندیش، متوازن اور عام شہری کی ضروریات کو سامنے رکھ کر تیار کیا گیا ہے۔ انہوں نے دہلی کی سلامتی، قانون و نظم اور انتظامی ذمہ داریوں میں مسلسل تعاون کے لیے وزیرِ داخلہ امت شاہ کا خصوصی شکریہ بھی ادا کیا۔

انہوں نے کہا کہ بجٹ کی سب سے بڑی خوبی اس کی سوچ اور بنیادی روح ہے۔ یہ بجٹ تین اہم ذمہ داریوں پر مبنی ہے۔ پہلی، ملک کی معاشی رفتار کو تیز کرنا اور اسے مستحکم رکھنا۔ دوسری، عوام کی امنگوں کو پورا کرتے ہوئے ان کی صلاحیتوں میں اضافہ کرنا تاکہ ہر شہری ترقی کا حصہ بن سکے اور تیسری، 'سب کا ساتھ، سب کا وکاس' کے تصور کو عملی جامہ پہنانا۔ انہوں نے کہا کہ یہ بجٹ نوجوانوں پر اعتماد کرتا ہے، غریب، استحصال زدہ اور محروم طبقات کے تئیں حکومت کی وابستگی کو مضبوط بناتا ہے، خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے ٹھوس اقدامات کرتا ہے اور متوسط طبقے کو بھی راحت فراہم کرتا ہے۔ وزیرِ اعلیٰ نے کہا کہ دہلی حکومت مسلسل مرکز کے ساتھ رابطے میں رہی ہے۔ فنڈز اور منصوبوں پر سنجیدہ بات چیت ہوئی ہے اسی لیے اس بجٹ میں دہلی کے مفادات کو خصوصی طور پر مدنظر رکھا گیا ہے۔ سڑک، پانی، ٹرانسپورٹ، صحت، روزگار اور سلامتی جیسے شعبے تبھی بہتر ہوتے ہیں جب مرکز اور ریاست مل کر کام کریں اور یہ بجٹ اسی تعاون کی طاقت کو ظاہر کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ واضح طور پر ترقی پسند بجٹ ہے۔ سرمائے کے اخراجات میں اضافہ کر کے تعمیراتی سرگرمیوں اور روزگار کے مواقع کو رفتار دی گئی ہے۔ جہاں گزشتہ سال سرمائے کے اخراجات 11.2 لاکھ کروڑ روپے تھے، وہیں اس سال انہیں بڑھا کر 12.2 لاکھ کروڑ روپے کر دیا گیا ہے۔ اس سے مزید سڑکیں بنیں گی، نئے منصوبے شروع ہوں گے اور بڑے پیمانے پر روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے، جس کا براہِ راست فائدہ دہلی جیسے بڑے شہروں کو بھی ملے گا۔ محترمہ گپتا نے کہا کہ بجٹ میں لڑکیوں کے لیے ہاسٹل کی تعمیر جیسے اہم انتظامات کیے گئے ہیں تاکہ وہ بغیر کسی رکاوٹ کے اپنی تعلیم مکمل کر سکیں۔ نوجوانوں کے لیے نئی مہارتیں، جدید ٹیکنالوجی اور روزگار کے نئے راستے کھولے گئے ہیں۔ صحت، کھیل اور سیاحت جیسے شعبوں میں بھی روزگار بڑھانے پر خصوصی توجہ دی گئی ہے۔ مجموعی طور پر انہوں نے کہا کہ یہ بجٹ ترقی، اصلاح اور راحت تینوں کو ساتھ لے کر چلتا ہے۔ وزیرِ اعلیٰ نے بتایا کہ دہلی کو براہِ راست ملنے والی مرکزی امداد کے طور پر 1,348 کروڑ روپے کی رقم مختص کی گئی ہے جو بنیادی ڈھانچے، پانی اور دیگر بنیادی سہولیات پر خرچ کی جائے گی۔ انہوں نے چندراول جل منصوبے کی مثال دیتے ہوئے کہا کہ چندراول واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹ جیسی اسکیموں سے پانی کی فراہمی بہتر ہوگی، پرانے علاقوں میں پانی کا دباؤ بڑھے گا اور 24 گھنٹے پانی فراہم کرنے کی سمت میں کام آگے بڑھے گا۔ اس سے واضح ہوتا ہے کہ مرکزی حکومت دہلی کی روزمرہ ضروریات کو سنجیدگی سے سمجھتی ہے۔ وزیرِ اعلیٰ نے کہا کہ یہ بجٹ صاف طور پر ظاہر کرتا ہے کہ مرکزی حکومت دہلی کی ترقی کے حوالے سے سنجیدہ ہے۔ دہلی حکومت کی مسلسل کوششوں اور رابطے کے نتیجے میں راجدھانی کے لیے ٹھوس اور مؤثر انتظامات یقینی بنائے گئے ہیں۔ مرکزی حکومت کے ساتھ مل کر دہلی حکومت ہر منصوبے کو زمینی سطح پر نافذ کرے گی اور یہ یقینی بنائے گی کہ اس کا فائدہ دہلی کے ہر شہری تک پہنچے۔

تاریخ میں آج کا دن

3) فروری کی اشاعت کے لئے جاری نئی دہلی، 2 فروری (یو این آئی) ہندوستان اور عالمی تاریخ میں 3 فروری کے اہم واقعات درج ذیل ہیں۔

- 1760 سداشیو راؤ بھاؤ کی قیادت میں مراٹھا فوج نے ادگیر کی لڑائی میں نظام کو شکست دی۔
- 1815 دنیا کی پہلی پنیر فیکٹری سوئٹزرلینڈ میں کھولی گئی۔
- 1916 بنارس ہندو یونیورسٹی قائم ہوئی۔
- 1925 ہندوستان کی پہلی الیکٹرک ٹرین سروس ممبئی اور کرلا کے درمیان شروع ہوئی۔
- 1934 پہلی ایئر پارسل ڈیلیوری سروس شروع ہوئی۔ جس کمپنی نے یہ عمل شروع کیا وہ اب لوفتھانسا کے نام سے جانی جاتی ہے۔
1938ء- مشہور ہندستانی فلمی اداکارہ وحیدہ رحمان پیدا ہوئیں۔
- 1942 پہلا جاپانی فضائی حملہ جاوا پر ہوا۔
- 1945 روس نے دوسری جنگ عظیم میں جاپان کے خلاف جنگ میں شامل ہونے پر رضامندی ظاہر کی۔
- 1954 الٰہ آباد کمبھ میلے میں ایک حادثے میں 500 سے زیادہ لوگ ہلاک ہوئے۔
- 1964 ریزرو بینک آف انڈیا کے 23 ویں گورنر رگھو رام راجن کی پیدائش ہوئی۔
- 1969 تمل ناڈو کے سابق وزیرِ اعلیٰ سی این۔ انادورائی کا انتقال ہو گیا۔
- 1970 تالچر میں ہندوستان کے پہلے اور دنیا کے سب سے بڑے کوئلے پر مبنی کھاد پلانٹ کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔
- 1972 پہلے ایشیائی سرمائی اولمپکس جاپان کے شہر ساپورو میں منعقد ہوئے۔
- 1988 پہلی ایٹمی آبدوز (آئی این ایس چکرا) کو ہندوستانی بحریہ میں شامل کیا گیا۔
- 1999 ہندوستانی ریاست جموں و کشمیر میں ڈیموکریٹک جنتا دل کو دوبارہ تحریک دی گئی۔
- 2000 معروف طبلہ نواز ہندوستان کے بہترین سولو اور کنسرٹ کے کھلاڑی، اللہ رکھا خان کا انتقال ہو گیا۔
- 2003 ہندوستان نے ازبکستان کے ساتھ دہشت گردی کے خلاف مشترکہ ورکنگ گروپ تشکیل دیا۔
2006ء مصری جہاز السلام 98- بحیرہ احمر میں غرق ہوا۔
- 2007 عراق کے دارالحکومت بغداد کے ایک بازار میں بم دھماکے میں 135 افراد ہلاک ہوئے۔
- 2008 بنگلہ دیش میں رابندر ناتھ ٹیگور کا چوری شدہ نوبل انعام دریافت ہوا۔
- 2009 دیہی ترقی کی وزارت نے غربت کے خاتمے کے لیے ایک نیا فارمولا تیار کیا۔
- 2012 بین الاقوامی سائنس ٹیلنٹ سرچ میں 40 فائنلسٹوں میں سات ہندوستانی امریکیوں کا انتخاب کیا گیا، جو کہ امریکہ میں سائنس اور ریاضی کے شعبوں میں ہائی اسکول کے طلباء کے لیے سب سے باوقار مقابلہ ہے۔
- 2016 انڈین نیشنل کانگریس پارٹی کے سینئر رہنما بلرام جاکھڑ کا انتقال ہو گیا۔
- 2018 ہندوستان نے چوتھی بار انڈر 19 کرکٹ ورلڈ کپ جیتا۔

'اپنی پوری زندگی میں ایسا بجٹ نہیں دیکھا'، کانگریس رہنماؤں کا مرکزی بجٹ میں عوام کو نظر انداز کرنے کا الزام

2؍فروری: مرکزی بجٹ 2026 کے حوالے سے اپوزیشن رہنماؤں کی جانب سے ردعمل کا سلسلہ جاری ہے جس میں حکومت پر روزگار، تعلیم، صحت اور عام لوگوں کی ضروریات کو نظر انداز کرنے کا الزام لگایا گیا ہے۔ اتوار کے روز وزیرِ خزانہ نرملا سیتا رمن کے ذریعہ پارلیمنٹ میں پیش کئے گئے بجٹ 2026 پر اپنے ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کانگریس کے رکن پارلیمنٹ گرجیت سنگھ اوجلا اور پارٹی کے ترجمان سریندر راجپوت نے بجٹ کو سمت اور پالیسی سے عاری قرار دیتے ہوئے کئی سوالات اٹھائے۔

کانگریس کے رکن پارلیمنٹ گرجیت سنگھ اوجلا نے آئی اے این ایس سے کہا کہ یہ بجٹ روزگار کی بات نہیں کرتا، صنعتوں کے لیے نہ تو کوئی راحت دی گئی ہے اور نہ ہی کسی طرح کی مدد نظر آتی ہے۔ انہوں نے سوال کیا کہ ایسی صورتحال میں ملک کیسے ترقی کرے گا۔ اوجلا نے تعلیم اور صحت کے لیے مختص بجٹ کو بھی بہت کم بتایا۔ انہوں نے کہا کہ کیا ملک بھر میں طبی نظام پوری طرح بہتر ہو چکا ہے اور کیا تعلیمی نظام مکمل طور پر ٹھیک ہو گیا ہے؟ جب تک ان بنیادی شعبوں پر مناسب توجہ نہیں دی جائے گی تب تک ترقی ادھوری رہے گی۔ دریں اثنا کانگریس کے ترجمان سریندر راجپوت نے بجٹ 2026 پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ یہ بجٹ ہندوستان کی معیشت کو 'تباہ' کرنے والا ہے اور اس میں قابل ذکر کچھ بھی نہیں ہے۔ انہوں نے طنزیہ انداز میں کہا کہ بجٹ میں بیرون ملک تعلیم کے سستے ہونے کی بات کی گئی ہے، جس کا مطلب یہ ہے کہ اپنے ملک میں تعلیم مہنگی ہے۔ راجپوت نے کہا کہ اس بجٹ کی نہ کوئی سمت ہے، نہ کوئی واضح پالیسی اور نہ ہی کوئی سیکورٹی کا معیار نظر آتا ہے۔ انہوں نے طنز کرتے ہوئے کہا کہ اپنی پوری زندگی میں انہوں نے ایسا بجٹ نہیں دیکھا۔ انہوں نے مزید سوال اٹھایا کہ اس بجٹ میں کسان، نوجوان، خواتین یا قبائلی برادریوں کے لیے کیا ہے؟۔ ان کے مطابق بجٹ میں سماج کے کسی طبقے کے لیے ٹھوس منصوبہ بندی یا راحت نہیں ہے۔ سریندر راجپوت نے دعویٰ کیا کہ عام آدمی کی ضروریات کو مکمل طور پر نظر انداز کیا گیا ہے۔

دھلی میں سینی نے وزیر اعظم مودی سے ملاقات کی

نئی دہلی، 2 فروری (یو این آئی) ہریانہ کے وزیرِ اعلیٰ نائب سنگھ سینی نے پیر کے روز قومی دارالحکومت میں وزیرِ اعظم نریندر مودی سے خیر سگالانہ ملاقات کی۔ مسٹر سینی کی یہ خیر سگالی ملاقات ریاستی ترقیاتی کاموں اور آئندہ سیاسی پروگراموں کے لحاظ سے اہم سمجھی جا رہی ہے۔ ملاقات کے دوران مرکز اور ریاست کے درمیان تال میل کو مزید مضبوط بنانے پر خصوصی زور دیا گیا۔ وزیرِ اعلیٰ نے کہا کہ وزیرِ اعظم مودی کی رہنمائی میں 'سب کا ساتھ، سب کا وکاس، سب کا وشواس، سب کا پریاس' کے منتر کے ساتھ ہریانہ مسلسل ترقی کی راہ پر گامزن ہے۔ ذرائع کے مطابق وزیرِ اعلیٰ نے وزیرِ اعظم کو امبالہ میں تیار ہونے والی عظیم الشان شہید اسمارک کی افتتاحی تقریب کے لیے مدعو کیا۔ یہ یادگار ملک کے بہادر شہیدوں کے احترام میں تعمیر کیا گیا ہے اور اسے ہریانہ کی ایک اہم شناخت کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ یہ خیال کیا جا رہا ہے کہ اس دعوت کے بعد وزیرِ اعظم مودی جلد ہی ہریانہ کا دورہ کر سکتے ہیں، جس سے ریاست میں ترقیاتی منصوبوں کو نئی رفتار ملنے کا امکان ہے۔ ملاقات کے دوران وزیرِ اعلیٰ سینی نے پنجاب میں واقع آدم پور ہوائی اڈے کا نام سنت شیرومنی گرو روی داس مہاراج کے نام پر رکھنے کے مرکزی حکومت کے فیصلے پر وزیرِ اعظم کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ فیصلہ سماجی ہم آہنگی، مساوات اور بھائی چارے کے جذبے کو مضبوط کرتا ہے۔ مسٹر سینی نے کہا کہ گرو روی داس مہاراج کے خیالات آج بھی سماج کو جوڑنے کا کام کرتے ہیں اور وزیرِ اعظم مودی کی قیادت میں کیے گئے ایسے فیصلے تمام طبقات کو عزت دینے کی سمت اہم قدم ہیں۔ ملاقات میں ریاست سے متعلق دیگر ترقیاتی امور اور آئندہ پروگراموں پر بھی تبادلۂ خیال کیا گیا۔

بجٹ جامع ترقی پر مرکوز ہے : کرسل

نئی دہلی، 2 فروری (یو این آئی) پارلیمنٹ میں پیش کیے گئے مالی سال 27-2026 کے بجٹ کی تعریف کرتے ہوئے مختلف تنظیموں اور اداروں نے اسے مستقبل پر مبنی قرار دیا ہے۔ کریڈٹ ریٹنگ اور مارکیٹ ریسرچ ایجنسی کرسل نے بجٹ کو وژنری قرار دیتے ہوئے کہا کہ بجٹ کی توجہ اب طویل مدتی اصلاحات پر مرکوز ہو گئی ہے، کاروبار کرنے میں آسانی بڑھ رہی ہے اور جامع ترقی اس کے مرکز میں آ گئی ہے۔ اسٹیٹ بینک آف انڈیا کے چیئرمین چلہ سری نواسولو شیٹی نے مالی سال 27-2026 کے بجٹ کو پالیسی کے استحکام کو برقرار رکھنے کے طور پر بیان کیا اور کہا کہ اسے مستقبل پر مبنی نقطہ نظر کے ساتھ تیار کیا گیا ہے اور سیمی کنڈکٹرز، ڈیٹا سینٹرز، کاربن کیپچر کے یوٹلائزیشن اور ذخیرہ کرنے نیز اہم معدنیات پر زور دیا گیا ہے۔ پچھلے بجٹ کی طرح اس بجٹ میں بھی بنیادی ڈھانچے پر توجہ دی گئی ہے۔ فیڈریشن آف انڈین ایکسپورٹ آرگنائزیشنز (فیو) کے صدر ایس سی رلہان نے اتوار کو پارلیمنٹ میں پیش کیے گئے بجٹ میں پائیدار اقتصادی ترقی، مالیاتی نظم و ضبط، بنیادی ڈھانچے کی توسیع اور اعتماد پر مبنی حکمرانی کے لیے حکومت کے عزم کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ بجٹ تجارت اور سرمایہ کاری کے ماحولیاتی نظام کو مزید مضبوط کرے گا اور برآمد کنندگان کو ایک مستحکم پالیسی ماحول فراہم کرے گا۔ انہوں نے خاص طور پر الیکٹرانکس، سیمی کنڈکٹرز، بائیو فارماسیوٹیکل، ٹیکسٹائل، کیمیکل، ہوائی جہاز کے اجزاء، تعمیراتی ساز و سامان اور ریئر ارتھ میگنیٹ جیسے ہائی ویلیو اور اسٹریٹجک شعبوں میں گھریلو مینوفیکچرنگ کو مضبوط بنانے کی حکومت کے توجہ مرکوز نقطہ نظر کی تعریف کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ 200 روایتی صنعتی کلسٹرز کو بحال کرنے کی تجویز اور مختلف شعبوں سے متعلق اقدامات سے پیمانے، پیداواری صلاحیت، ٹیکنالوجی کو اپنانے اور برآمدی تیاری میں بہتری کی توقع ہے۔

عوامی خدمت تبھی ممکن ہے جب عوامی نمائندے جسمانی طور پر صحت مند ہوں: وجیندر گپتا

نئی دہلی، 2 فروری (یو این آئی): دہلی اسمبلی کے اسپیکر وجیندر گپتا نے کہا ہے کہ صحت مند عوامی نمائندے ہی مضبوط اداروں کی بنیاد ہوتے ہیں اور بہتر عوامی خدمت کو یقینی بناتے ہیں۔ مسٹر گپتا نے پیر کے روز سنت پرمانند اسپتال میں دہلی اسمبلی کے موجودہ اراکینِ اسمبلی کے لیے سالانہ طبی معائنہ پروگرام کا افتتاح کرتے ہوئے یہ بات کہی۔ یہ طبی معائنہ پروگرام پیر 02) فروری) سے شروع ہو کر 14 فروری تک جاری رہے گا اور اسے دہلی حکومت کی موجودہ صحت اسکیم کے تحت چلایا جا رہا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ یہ پہل دہلی اسمبلی کے تمام اراکین سے بات چیت اور اتفاقِ رائے کے ذریعے ایک نئی شروعات کے طور پر کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج سے باضابطہ طور پر سالانہ طبی معائنہ پروگرام کا آغاز کیا گیا ہے جس کے تحت روزانہ پانچ اراکینِ اسمبلی اپنا طبی معائنہ کروائیں گے۔ انہوں نے اس اقدام کو ایک مثبت قدم قرار دیتے ہوئے کہا کہ عوامی نمائندوں کو مسلسل عوام کے درمیان متحرک رہنا پڑتا ہے اس لیے ان کے لیے باقاعدہ طبی جانچ نہایت ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ مؤثر عوامی خدمت اسی وقت ممکن ہے جب عوامی نمائندے جسمانی طور پر صحت مند، ذہنی طور پر مضبوط اور جذباتی طور پر مثبت ہوں۔ اسمبلی اسپیکر نے کہا کہ یہ پروگرام دو ہفتوں تک جاری رہے گا اور ہر روز پانچ اراکینِ اسمبلی جوش و خروش کے ساتھ اس میں حصہ لیں گے۔ انہوں نے خاص طور پر 40 برس کی عمر کے بعد باقاعدہ طبی معائنے کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ اس عمر کے بعد احتیاطی صحت نگہداشت اور بھی زیادہ ضروری ہو جاتی ہے۔

ممبئی میں لیئر جیٹ 45 طیارہ حادثے کی جانچ آخری مرحلے میں: اے اے آئی بی

نئی دہلی، 2 فروری (یو این آئی) ایئر کرافٹ ایکسیڈنٹ انویسٹی گیشن بیورو (اے اے آئی بی) نے کہا ہے کہ ممبئی میں 14 ستمبر 2023 کو وی ایس آر وینچرز کے ایک بزنس طیارے کے حادثے کی جانچ آخری مرحلے میں ہے۔ وی ایس آر وینچرز کا لیئر جیٹ 45 طیارہ 14 ستمبر 2023 کو ممبئی میں لینڈنگ کے دوران حادثے کا شکار ہو گیا تھا، یہ طیارہ وشاکھاپٹنم ہوائی اڈے سے ممبئی آیا تھا۔ اس میں چھ مسافر اور عملے کے دو افراد سوار تھے۔ اے اے آئی بی نے بتایا کہ طیارہ رن وے 27 پر مسلسل دائیں جانب جا رہا تھا اور وہ ٹیکسی وے 'ڈبلیو' اور 'این' کے چوراہے پر حادثے کا شکار ہو گیا۔ حادثے میں کو پائلٹ کو شدید چوٹیں آئیں، جبکہ چیف پائلٹ اور تمام مسافروں کو معمولی چوٹیں آئیں۔ طیارہ مکمل طور پر تباہ ہو گیا تھا۔ اے اے آئی بی نے بتایا کہ تمام شواہد اور دیگر دستاویزات کا تجزیہ مکمل ہو چکا ہے اور جانچ آخری مرحلے میں ہے۔ جانچ ٹیم جلد از جلد رپورٹ تیار کرنے کی پوری کوشش کر رہی ہے۔ قابلِ ذکر ہے کہ وی ایس آر وینچرز کا ایک اور لیئر جیٹ 45 طیارہ 28 جنوری 2026 کو مہاراشٹر کے بارامتی میں لینڈنگ کے دوران حادثے کا شکار ہو گیا تھا۔ طیارے میں آگ لگ گئی تھی، جس میں ریاست کے نائب وزیرِ اعلیٰ اجیت پوار، ان کے ایک نجی سکیورٹی افسر، ایک معاون اور عملے کے دو ارکان کی موت ہو گئی تھی۔

سی بی آئی نے 'آپریشن سائبر اسٹرائیک' لانچ کیا

نئی دہلی، 02 فروری (یو این آئی) مرکزی تحقیقاتی بیورو (سی بی آئی) نے امریکہ (ایف بی آئی)، برطانیہ، کویت، آئرلینڈ اور سنگاپور کی قانون نافذ کرنے والی ایجنسیوں کے ساتھ مل کر ایک کثیر مقاصد مہم "آپریشن سائبر اسٹرائیک" کا آغاز کیا ہے۔ یہ مہم ہندوستان اور دوسرے ممالک سے کام کرنے والے ان افراد اور گروہوں کو نشانہ بناتی ہے جو سرحد پار (بین الاقوامی) سائبر پر مبنی مالی جرائم کے نیٹ ورک میں شامل ہیں۔ یہ مہم 31 جنوری کو شروع کی گئی تھی اور آغاز ہوتے ہی وفاقی تحقیقاتی ایجنسی نے ایک اہم ملزم کو گرفتار کر لیا۔ سی بی آئی کے ایک سینئر افسر نے بتایا کہ ایجنسی نے نئی دہلی، بہار، مہاراشٹر، کرناٹک، پنجاب، راجستھان، اتر پردیش، اتراکھنڈ، تلنگانہ اور مغربی بنگال میں 35 مقامات پر تلاشی لی ہے۔ ان کارروائیوں سے ملزمان کے زیرِ انتظام وہ سرحد پار سائبر پر مبنی مالی جرائم کے نیٹ ورک ختم کر دیے گئے جو امریکہ، برطانیہ، کویت، آئرلینڈ، سنگاپور اور ہندوستان کے متاثرین کو آن لائن طریقے سے جعلی ناموں کے ذریعے دھوکہ دیتے تھے۔

افسر نے کہا کہ "تلاشی مہم کے دوران سی بی آئی نے نئی دہلی سے ملزمان کے زیرِ انتظام ایک سرحد پار سائبر پر مبنی مالی جرائم کے نیٹ ورک کو بے نقاب کیا اور اسے ختم کیا، جو امریکہ کے متاثرین کو نشانہ بناتا تھا۔ اس دوران ملزمان سے جرم سے متعلق قابلِ اعتراض ڈیجیٹل ثبوت والے الیکٹرانک آلات - لیپ ٹاپ، موبائل فون اور کمپیوٹر ہارڈ ڈسک - برآمد کر کے ضبط کیے گئے۔"

واشنگٹن پوسٹ کی رپورٹ نے کھلبلی مچادی

خلیجی اتحادیوں کا ٹرمپ کو ممکنہ تباہی سے خبردار

واشنگٹن، 2 فروری (یو این آئی) خلیجی اتحادیوں نے ٹرمپ انتظامیہ کو سخت وارننگ دی ہے کہ حملے کی صورت میں ایران کے میزائل اب بھی شدید نقصان پہنچانے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ امریکہ کی نومنتخب ٹرمپ انتظامیہ کی جانب سے خطے میں بڑے پیمانے پر فوجی پیش قدمی اور ایران پر دباؤ بڑھانے کی کوششوں کے دوران، خلیجی ریاستوں نے امریکی حکام کو انتباہ جاری کیا ہے کہ تہران کا میزائل پروگرام اب بھی اس قدر طاقتور ہے کہ وہ خطے میں امریکی مفادات کو شدید نقصان پہنچا سکتا ہے۔ واشنگٹن پوسٹ کی اتوار یکم فروری کی رپورٹ کے مطابق، دو مغربی حکام نے تصدیق کی ہے کہ اسرائیل کے ساتھ حالیہ محاذ آرائی میں پہنچنے والے نقصان کے باوجود ایران کے میزائل پروگرام کے کلیدی حصے مکمل طور پر فعال ہیں۔ حکام کا کہنا ہے کہ تہران نے اپنی میزائل صلاحیتوں کو دوبارہ مستحکم کرلیا ہے، خاص طور پر دشوار گزار پہاڑی علاقوں میں موجود تنصیبات کو نشانہ بنانا مشکل ہے۔ سابق ایرانی سفارت کار اور تجزیہ کار امیر موسوی نے انکشاف کیا ہے کہ حالیہ جنگ کے بعد ایران نے میزائلوں کی پیداوار میں اضافہ کردیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ سطح سمندر سے ہزاروں میٹر بلند پہاڑی اہداف کو بھی نشانہ بنایا جاسکتا ہے۔ رپورٹ کے مطابق ایران نے خلیجی ممالک کے ذریعے امریکہ کو بالواسطہ پیغامات بھیجے ہیں کہ مستقبل میں کسی بھی جوابی کارروائی کی صورت میں ایرانی ردعمل "علامتی یا محدود" نہیں ہوگا، بلکہ خلیجی ممالک میں موجود امریکی فوجی اڈے براہ راست نشانے پر ہوں گے۔ امریکی دفاعی ماہر ڈیوڈ روچ نے خبردار کیا ہے کہ خلیج تعاون کونسل کے رکن ممالک کے فضائی دفاعی نظام کے مقابلے میں ایران کے پاس میزائلوں کی تعداد کہیں زیادہ ہے۔ ایرانی سفارت کاروں کا کہنا ہے کہ ایران فوجی حملے کے سائے میں کسی بھی مذاکرات کو مسترد کرتا ہے اور دوسری جانب یورپی حکام کا ماننا ہے کہ امریکی دباؤ نے ایران کے اندرونی استحکام کو مزید تقویت دی ہے اور تہران اب "بھرپور جنگ" کے لیے خود کو تیار ظاہر کررہا ہے۔

21 بلیاں، کتا اور اژدھا رکھنے والی خاتون پر پابندی عائد

لندن، 2 فروری (یو این آئی) مشرقی لندن کے ایک فلیٹ میں 21 بلیاں، کتا اور ایک اژگرانتہائی گندی حالت میں رکھنے والی ایک خاتون پر پالتو جانور رکھنے پر پابندی عائد کردی گئی ہے۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق آر ایس پی سی اے نے جنوری 2025 میں اس وقت تحقیقات کا آغاز کیا جب ایک ویٹرنری سرجری نے شدید بیمار حالت میں لائی گئی ایک بلی پر تشویش کا اظہار کیا۔ بلی کو ہنگامی علاج فراہم کرنے کی کوشش کی گئی، تاہم بعد ازاں اسے تکلیف سے نجات دینے کے لیے موت کی نیند سلا دیا گیا۔ اینمل ریسکیو آفیسر نے بلی کی ملکیت کا سراغ لگاتے ہوئے 38 سالہ ریچل زی ژی ین (Rachel Xie Yin) تک رسائی حاصل کی، تحقیقات سے معلوم ہوا کہ خاتون پہلے ہی قانونی طور پر جانور رکھنے سے تاحیات نااہل قرار دی جاچکی تھی۔ اس کے باوجود اس نے اپنے پالتو جانور مختلف ناموں سے متعدد ویٹرنری کلینکس میں رجسٹر کرار کھے تھے۔ گزشتہ سال آر ایس پی سی اے کے افسران، پولیس کی معاونت سے، ہوکسٹن کے ایک فلیٹ پر پہنچے جہاں جانور انتہائی گندے اور خطرناک حالات میں رکھے گئے تھے۔ آر ایس پی سی اے کے انسپکٹر کا کہنا تھا کہ میں نے فضلے سے بھری ہوئی ٹرے دیکھیں، ایک پانی کا برتن تھا جسے پولیس نے میرے داخل ہونے سے کچھ دیر قبل رکھا تھا اور کئی بلیاں اس کے گرد جمع تھیں۔ انہوں نے مزید بتایا کہ فلیٹ میں ایک کتا آزادانہ گھوم رہا تھا جبکہ ایک سانپ (اژگر) ایک ویویریم میں رکھا گیا تھا، مگر اس کا درجہ حرارت کنٹرول کرنے والا نظام بند تھا۔ تمام جانوروں کو تحویل میں لے کر ویٹرنری معائنے کے لیے منتقل کردیا گیا ہے۔ جانچ سے معلوم ہوا کہ نو بلیاں مختلف بیماریوں میں مبتلا تھیں اور ان کی بنیادی ضروریات پوری نہیں کی جا رہی تھیں۔ کئی جانوروں پر غفلت کے واضح آثار تھے، جن میں جسم پر فضلے کے نشانات اور الجھی ہوئی کھال شامل ہیں۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ انہیں بروقت اور مناسب ویٹرنری نگہداشت فراہم نہیں کی جا رہی تھی۔ ریچل زی ژی ین 21 جنوری) کو کورٹ میں پیش ہوئیں۔ انہوں نے جون 2015 میں عائد کی گئی تاحیات پابندی کی خلاف ورزی کا اعتراف کیا اور اپنی تحویل میں موجود نو بلیوں کی فلاح و بہبود یقینی بنانے میں ناکامی پر جرم قبول کرلیا۔

عالمی منڈی میں سونے کی قیمت مزید کم ہوگئی

کراچی، 2 فروری (یواین آئی) عالمی منڈی میں سونے کی قیمت میں ایک مرتبہ پھر بڑی کمی ہوئی ہے۔ رپورٹس کے مطابق عالمی منڈی میں فی اونس سونا 172 ڈالرز کی بڑی کمی کے بعد 4721 ڈالرز کی سطح پر موجود ہے۔ سونے کی قدر میں ٹریڈنگ کے دوران 3 فیصد سے زائد کی کمی ریکارڈ ہوئی ہے۔ خام تیل کی قیمتوں میں بھی 4 فیصد تک کمی ریکارڈ کی گئی ہے۔ واضح رہے کہ اس سے قبل سونے کی قیمت میں ایک ہی دن میں 4 فیصد سے زائد کمی دیکھی گئی تھی اور 5 ہزار 150 ڈالر فی اونس پر آ گئی تھی۔ 31 جنوری کو سونے کی قیمت 5 ہزار 594 ڈالر کی ریکارڈ سطح سے نیچے آ گئی تھی۔ اس کے برعکس عالمی منڈی میں خام تیل کی قیمتیں 4 فیصد بڑھ کر 5 ماہ کی بلند سطح پر آ گئیں تھیں۔

اسرائیل نے غزہ کے مریضوں کے لیے رفح کراسنگ کھول دی

غزہ، 2 فروری (یواین آئی) اسرائیلی حکام نے پیر کو کہا کہ غزہ کا رفح عبوری مقام مصر کے لیے دوبارہ کھل گیا ہے اور فلسطینی مریض دونوں سمتوں میں وہاں سے آ جا سکتے ہیں۔ مصری میڈیا نے ان رپورٹس کی تصدیق کی اور کہا کہ ہر روز ہر سمت میں 50 افراد کو عبور کی اجازت دی جائے گی۔ غزہ میں فلسطینیوں نے پیر کو بے چینی کے ساتھ رفح گزرگاہ کے دوبارہ کھلنے کا انتظار کیا، جب کہ اسرائیل نے اس اہم راستے پر آپریشنز جزوی طور پر دوبارہ شروع کیے ہیں۔ یہ گزرگاہ اتوار کو پہلے سخت پابندیوں کے ساتھ ایک تجرباتی مرحلے میں کھولی گئی جو امدادی اداروں کی مہینوں کی اپیلوں اور بین الاقوامی دباؤ کے بعد ممکن ہوئی ہے۔ اسرائیلی سرکاری نشریاتی ادارے کان نے بتایا کہ پیر کو تقریباً 150 افراد کے غزہ سے مصر جانے کی توقع تھی جن میں تقریباً 50 مریض شامل تھے۔ غزہ کی وزارتِ صحت نے کہا کہ فی الوقت تقریباً 200 مریض سفر کی اجازت کے منتظر ہیں۔ محمد ناصر نے کہا کہ رفح گزرگاہ زندگی کی رسی ہے "مجھے اپنی ٹانگ کے لیے ایسی سرجری کی ضرورت ہے جو غزہ میں دستیاب نہیں مگر بیرونِ ملک کی جاسکتی ہے۔ رفح واحد عبوری راستہ ہے جو اسرائیل سے نہیں گزرتا اور طویل عرصے سے انسانی امداد کا اہم راستہ رہا ہے۔ اسے مئی 2024 میں اسرائیلی فورسز کے قبضے کے بعد بند رکھا گیا تھا۔ امدادی گروپ کہتے ہیں کہ 10 اکتوبر سے نافذ ہونے والی جنگ بندی کے باوجود غزہ کی صورتحال اب بھی تشویشناک ہے۔ قاہرہ نیوز نے رپورٹ کیا کہ گزرگاہ چوبیس گھنٹے کھلی رہے گی اور مصری ہسپتال غزہ کے مریضوں کو وصول کرنے کے لیے تیار ہیں۔ دریں اثنا، گزرگاہ کے دوبارہ کھلنے کے باوجود اسرائیلی ہلاکتیں جاری رہیں۔ غزہ کی سول ڈیفنس نے بتایا کہ اسرائیلی حملوں میں ہفتہ کو کم از کم 32 افراد ہلاک ہوئے۔ اسرائیلی فوج نے دعویٰ کیا کہ اس نے رفح میں ایک سرنگ سے نکلنے والے جنگجوؤں کے بعد اہداف پر حملے کیے البتہ اس دعوے کی آزادانہ تصدیق مشکل ہے کیونکہ تل ابیب نے محاصرہ شدہ علاقے میں غیر جانبدار مبصرین کے داخلے کی اجازت مستقل طور پر نہیں دی۔ اتوار کو اسرائیل نے یہ بھی اعلان کیا کہ وہ ڈاکٹرز وِدآؤٹ بارڈرز (MSF) کی غزہ میں انسانی خدمات کو ختم کررہا ہے۔

سعودی عرب امریکہ ایران تنازع کے پرامن حل کی کوششوں کی حمایت کرتا ہے: سعودی عہدیدار

ریاض، 2 فروری (یواین آئی) سعودی عہدیدار کا کہنا ہے کہ خطے میں کشیدگی سے متعلق سعودی عرب کے اصولی مؤقف میں کوئی تبدیلی نہیں آئی، سعودی عرب امریکہ ایران تنازع کے پرامن حل کی کوششوں کی حمایت کرتا ہے۔ سعودی عرب کے ایک اعلیٰ سطحی عہدیدار نے اتوار کو امریکی میڈیا کی ان خبروں کی تردید کردی جن میں دعویٰ کیا گیا تھا کہ مبینہ طور پر ریاض نے واشنگٹن پر ایران کے خلاف فوجی کارروائی کے لیے دباؤ ڈالا ہے۔ سعودی ملکیت کے اخبار الشرق الاوسط میں شائع ہونے والے بیان میں سعودی عہدیدار کا کہنا تھا کہ سعودی عرب اب بھی دونوں ممالک کے درمیان تنازع کے پُرامن حل کی کوششوں کی حمایت کررہا ہے، یہ کوششیں مکالمے اور سفارتی ذرائع کے ذریعے آگے بڑھائی جارہی ہیں۔ سعودی عہدیدار نے کہا ہے کہ سعودی عرب ایران کے خلاف اپنی فضائی حدود یا سرزمین کے استعمال کو مسترد کرتا ہے۔ سعودی عہدیدار نے بتایا کہ سعودی ولی عہد نے منگل کو ایرانی صدر مسعود پزشکیان سے ٹیلی فون پر بات کی، ولی عہد نے اس مؤقف کی توثیق کی کہ سعودی عرب ایران کی خودمختاری کا احترام کرتا ہے۔

جنوبی کوریائی دفاعی فرم کا ناروے کو راکٹ فروخت کرنے کا معاہدہ

سیئول، 2 فروری (یو این آئی) مقامی میڈیا کے مطابق جنوبی کوریا کی بڑی دفاعی کمپنی ہنوہا ایروسپیس نے پیر کو کہا کہ گزشتہ ہفتے ناروے کو طویل فاصلے کے کثیر راکٹ لانچر فراہم کرنے کا معاہدہ حاصل کرنے کے بعد وہ نارڈک خطے میں بطور طویل مدتی حفاظتی شراکت دار اپنا کردار وسیع کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ یون ہاپ نیوز ایجنسی کی رپورٹ کے مطابق، کمپنی کے صدر اور چیف ایگزیکٹو آفیسر سون جے-ایل نے ایک بیان میں کہا ہے کہ ناروے کی جانب سے ہنوہا ایروسپیس کے 'چونمو' کثیر راکٹ لانچر سسٹم (ایم آر ایل ایس) کا انتخاب اس اعتماد کی عکاسی کرتا ہے جو ہنوہا کے کے 9 خود کار ہاوٹزرز کی پہلے کی فروخت کے ذریعے قائم ہوا تھا۔ سون نے مزید کہا، "ہم ناروے کے ساتھ قریبی تعاون کے ذریعے نارڈک خطے کی طویل مدتی سیکورٹی میں اپنا حصہ ڈالنے اور بطور اسٹریٹجک سیکورٹی پارٹنر اپنے کردار کو مزید فروغ دینے کے لیے پرعزم رہیں گے۔" ناروے کی ڈیفنس میٹیریل ایجنسی (این ڈی ایم اے) کے ساتھ دستخط شدہ معاہدے کے تحت، ہنوہا ایروسپیس ناروے کی مسلح افواج کو 16 چونمو ایم آر ایل ایس یونٹس، دقیق رہنمائی والے میزائلوں کا ایک پیکج اور مربوط لاجسٹکس سپورٹ فراہم کرے گی۔ یہ معاہدہ، جس کی مالیت تقریباً 2 ارب ڈالر بتائی گئی ہے، ہنوہا ایروسپیس اور ناروے کی فوج کے درمیان تقریباً ایک دہائی کے تعاون کے بعد سامنے آیا ہے۔ کمپنی مشترکہ ترقیاتی کام اور مقامی تجربات کے ذریعے ناروے کی صنعت کے ساتھ تعاون کو مضبوط بنانے کا بھی ارادہ رکھتی ہے۔

☆☆☆

روس اور یوکرین کے درمیان مذاکرات کی تاریخیں طے پا گئیں

کیف، 2 فروری (یواین آئی) یوکرینی صدر ولادیمیر زیلینسکی نے اتوار کو اعلان کیا کہ روس اور یوکرین کے درمیان اگلے امن مذاکرات 4 اور 5 فروری کو ابوظہبی میں ہوں گے۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹ کے مطابق مذاکرات میں روس، یوکرین اور امریکہ کے نمائندے حصہ لیں گے، زیلینسکی نے اپنی ٹیلیگرام پوسٹ میں کہا کہ ہمیں اپنی مذاکراتی ٹیم سے رپورٹ ملی ہے۔ اگلی سہ فریقی ملاقات کے لیے تاریخیں طے ہوگئی ہیں۔ یوکرینی صدر کا کہنا ہے کہ یوکرین بامعنی مذاکرات کے لیے تیار ہے اور ہم چاہتے ہیں کہ یہ جنگ کے حقیقی اور باوقار خاتمے کی سمت لے جائے تاہم، امریکی اور روسی حکام کی جانب سے فوری طور پر کوئی ردعمل سامنے نہیں آیا۔ یاد رہے کہ روس اور یوکرین کی حکومتیں اب بھی کئی اہم مسائل پر اتفاق رائے قائم نہیں کرپائی ہیں، دونوں کے درمیان سب سے بڑا تنازع ڈونباس علاقے میں روسی قبضے اور دیگر علاقوں کے مستقبل کو لے کر ہے۔

نائیجیریا میں آپریشن، بوکوحرام کا کمانڈر ہلاک

ابوجا، 2 فروری (یواین آئی) نائیجیریا کی فوج نے کہا ہے کہ اس کے دستوں نے ملک کے شمال مشرق میں ایک آپریشن کے دوران بوکوحرام کے ایک کمانڈر اور گروہ کے مزید 10 ارکان کو ہلاک کردیا ہے۔ فوج کے ایک بیان میں کہا گیا کہ یہ آپریشن اتوار کو بورنو ریاست کے سمبسا جنگل میں انجام دیا گیا۔ بیان میں ہلاک ہونے والے لیڈر کی شناخت ابوخالد کے طور پر بتائی گئی، جو سمبسا جنگل میں بوکوحرام کا نائب کمانڈر تھا۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ ملکی فوجیوں کا کوئی جانی نقصان رپورٹ نہیں ہوا جبکہ شمال مشرق کے جنگلاتی علاقوں میں انسداد دہشت گردی کی کارروائیاں جاری ہیں۔ بوکوحرام 2000 کی دہائی کے اوائل سے نائیجیریا میں سرگرم ہے، اور 2009 کے بعد سے حملوں میں ہزاروں افراد ہلاک ہوچکے ہیں۔ انسانی حقوق کے ماہرین کا کہنا ہے کہ بوکوحرام کے زیادہ تر متاثرین مسلمان ہیں۔ 2015 کے بعد سے یہ گروہ ہمسایہ ملکوں کیمرون، چاڈ اور نائجر میں بھی حملے کرچکا ہے جس کے نتیجے میں لیک چاڈ بیسن میں کم از کم دو ہزار افراد ہلاک ہوئے ہیں۔ علاقے میں دہشت گرد حملوں اور جاری جھڑپوں کے باعث لاکھوں افراد بھی بے گھر ہو چکے ہیں۔

پولینڈ میں شدید سردی کی لہر، 50 سے زائد افراد ہلاک

وارسا، 2 فروری (یواین آئی) پولینڈ میں موسمِ سرما کے آغاز سے اب تک شدید سردی کے باعث 50 سے زائد افراد ہلاک ہوچکے ہیں۔ یہ بات نائب وزیرِ داخلہ و انتظامیہ ویزلاف شچیپانسکی نے پیر کے روز صحافیوں کو بتائی۔ انہوں نے کہا، "شدید ٹھنڈ کی لہر اپنی انتہا کو پہنچ رہی ہے۔ ہمارے پاس نئی ہلاکتوں کی افسوسناک اطلاعات ہیں۔ اس وقت تک 54 اموات اور ہائپوتھرمیا کے 36 کیسز کی تصدیق ہوچکی ہے۔" انہوں نے خاص طور پر خبردار کیا کہ افتادہ عمارتوں میں رہنے والے افراد شدید خطرے سے دوچار ہیں۔ شچیپانسکی نے اپیل کرتے ہیں کہا کہ متروک عمارتوں میں رہنے والے تمام افراد زیادہ گرم مقامات پر منتقل ہوجائیں، اور خبردار کیا کہ آنے والی رات موسمِ سرما کے آغاز کے بعد پولینڈ کی سب سے سرد رات ہوسکتی ہے۔ شدید سردی کے باعث تین صوبوں میں اسکول بند کرنے کا اعلان کیا گیا ہے۔ وارسا اور راڈوم میں مازووِیچکی وووڈ کی تصدیق کے مطابق، وہ خیمے جو پہلے محدود اوقات میں کام کررہے تھے، اب 24 گھنٹے کھلے رہیں گے تاکہ ضرورت مند افراد کو پناہ فراہم کی جاسکے۔ اس کے علاوہ فعال ریلوے اسٹیشنز کو بھی کھلا رکھا جائے گا تاکہ عوام کو ضرورت کے وقت تحفظ اور حرارت میسر آسکے۔

ورسائی کا پراسرار واقعہ: کیا دونوں خواتین ماضی میں داخل ہوگئی تھیں؟ حقیقت کیا ہے؟

پیرس، 2 فروری (یواین آئی) فرانس میں ورسائی کے شاہی باغات میں پیش آنے والا صدیوں پرانا واقعہ آج بھی سننے والوں کو حیرت میں ڈال دیتا ہے جہاں دو خواتین موبَرلی اور جورڈین اچانک ماضی کی پراسرار دنیا میں پہنچ گئیں۔ دنیا کی تاریخ عجیب و غریب واقعات سے بھری پڑی ہے، مگر کچھ کہانیاں ایسی ہیں جو آج بھی ذہن کو بے چین کردیتی ہیں۔ ان ہی میں سے ایک موبَرلی جورڈین کا پراسرار واقعہ ہے، جو 1901 میں فرانس کے مشہور ورسائی محل کے باغات میں پیش آیا۔ شارلٹ این موبَرلی اور ایلینور جورڈین نامی دو برطانوی خواتین ایک عام سی سیر کے لیے ورسائی کے باغات میں گھوم رہی تھیں کہ اچانک فضا بدل گئی۔ ان کے مطابق سورج کی روشنی، خاموش راستے اور اردگرد کی فضا میں ایک عجیب سا ٹھہراؤ پیدا ہوگیا۔ ان کا کہنا تھا کہ لمحوں میں منظر بدل گیا، آس پاس موجود سیاح غائب ہوگئے اور ان کی جگہ ایسے اجنبی لوگ نظر آنے لگے جن کے لباس کسی اور صدی سے تعلق رکھتے تھے۔ ورسائی واقعے کی یہ کہانی کسی جن بھوتوں والی یا کسی پرانی ناول جیسی لگتی ہے مگر موبَرلی اور جورڈین کے لیے یہ محض تصور نہیں تھا بلکہ ایک ایسا تجربہ تھا جو ان کے ساتھ پیش آیا۔ بعدازاں دونوں خواتین نے یہ اعتراف کیا کہ انہیں شدید چکر اور حقیقت سے کٹ جانے کا احساس ہوا، جیسے باغات کسی اسٹیج میں بدل گئے ہوں اور وہ دوسرے منظر میں داخل ہوگئی ہوں۔ ان کا کہنا تھا کہ انہیں یوں محسوس ہوا جیسے وہ ماضی میں کہیں پیچھے چلی گئی ہوں، سیدھا 1789 میں۔ 1911 میں انہوں نے اپنے اس تجربے کو ایک کتاب کی صورت میں شائع کیا، جس کا نام 'ایک ایڈونچر' تھا، اس کتاب میں انہوں نے دعویٰ کیا کہ وہ 10 اگست 1792 کے دن کی ایک پراسرار لمحے کا حصہ بن گئیں وہی دن جب ٹویلیریز محل پر حملہ ہوا اور فرانسیسی بادشاہت کا خاتمہ ہوا تھا۔ حیران کن بات یہ تھی کہ کتاب میں درج کئی تفصیلات بعد میں تاریخی ریکارڈ سے مطابقت رکھتی ہوئی نکلیں۔ ایسے راستے، پل اور باغات کی ترتیب جن کا اس وقت عام لوگوں کو علم نہیں تھا، مگر ان خواتین کی بیان کردہ معلومات تاریخ سے ہو بہو میل کھاتی تھیں۔ یہ واقعہ ایک صدی سے زیادہ عرصے سے ماہرین اور عام لوگوں کے لیے معمہ بنا ہوا ہے، اس حوالے سے کئی نظریات سامنے آئے ہیں۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا یہ واقعی وقت کا سفر تھا؟ کچھ لوگوں کا ماننا ہے کہ وقت ہمیشہ سیدھی لکیر میں نہیں چلتا، بعض مقامات ماضی کو محفوظ کرلیتے ہیں اور مخصوص حالات میں وہ دوبارہ ظاہر ہوسکتے ہیں۔ اس نظریے کے مطابق دونوں خواتین نے وقت کے ایک "شگاف" میں قدم رکھ دیا تھا۔ تاہم ناقدین کا سوال ہے کہ اگر ایسا ہوتا تو اس دور کے لوگ انہیں ان کے جدید لباس کی وجہ سے جادوگرنیاں قرار دے کر سخت سزا کیوں نہ دیتے؟ ایک اور خیال یہ ہے کہ فرانسیسی انقلاب جیسے خونی واقعات نے ورسائی کو ایسی توانائی سے بھر دیا جو آج بھی موجود ہے ممکن ہے خواتین نے وقت کا سفر نہ کیا ہو بلکہ ماضی کی ایک "بازگشت" کو دیکھ لیا ہو۔ شک کرنے والوں کے مطابق دونوں خواتین پہلے ہی انقلابِ فرانس اور ملکہ میری سے متاثر تھیں، تھکن، تخیل اور ایک دوسرے کے اثر نے عام سی سیر و تفریح کو غیر معمولی تجربہ بنا دیا۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ ایلینور جورڈین نے برسوں بعد بھی ایک اور عجیب واقعے کا ذکر کیا، جس میں اس نے ہال آف مررز میں پراسرار رقاص دیکھنے کا دعویٰ کیا۔ یہ بات شکوک کو مزید تقویت دیتی ہے۔ اس پراسرار واقعے کی حقیقت کیا تھی؟ شاید یہ کبھی معلوم نہ ہوسکے۔ موبَرلی جورڈین واقعہ آج بھی تاریخ کے سب سے پراسرار واقعات میں شمار ہوتا ہے۔ اس واقعے پر کئی کتابیں لکھی گئیں، تحقیق ہوئی اور فلمیں بھی بنیں۔ کچھ اسے محض وہم اور ذہنی تھکن کا نتیجہ قرار دیتے ہیں تو وہیں کچھ اس کو حقیقت سے انکار کے قابل نہیں سمجھتے۔ شاید اس کہانی کا اصل مقصد یہ ثابت کرنا نہیں کہ وقت کا سفر ممکن ہے یا نہیں، بلکہ یہ یاد دلانا ہے کہ ہماری حقیقت اتنی سادہ نہیں جتنی ہمیں نظر آتی ہے۔

اسرائیل کا ایک اور غیر انسانی عمل غزہ میں ڈاکٹروں پر پابندی

غزہ، 2 فروری (یواین آئی) اسرائیل کا کہنا ہے کہ وہ اپنے فلسطینی عملے کی فہرست فراہم کرنے میں ناکام رہنے کے بعد ڈاکٹرز وِدآؤٹ بارڈرز کے غزہ میں انسانی امداد کی کارروائیوں کو ختم کردے گا۔ ڈاکٹرز ودآؤٹ بارڈرز فرانسیسی مخفف ایم ایس ایف کے نام سے جانا جاتا ہے۔ دسمبر میں، اسرائیل نے اعلان کیا کہ وہ ایم ایس ایف سمیت 37 امدادی تنظیموں کو یکم مارچ سے غزہ میں کام کرنے سے روک دے گا کیونکہ وہ اپنے فلسطینی ملازمین کے بارے میں تفصیلی معلومات جمع کرانے میں ناکام رہے، جس پر این جی اوز اور اقوام متحدہ کی جانب سے بڑے پیمانے پر مذمت کی گئی۔ اتوار کو جاری بیان میں کہا گیا کہ وزارت غیر ملکی امور غزہ کی پٹی میں میڈیسن سنز فرنٹیئرز (MSF) کی سرگرمیوں کو ختم کرنے کے لیے آگے بڑھ رہی ہے۔ "انہوں نے مزید کہا کہ یہ فیصلہ "ایم ایس ایف کی مقامی ملازمین کی فہرستیں جمع کرانے میں ناکامی کے بعد کیا گیا، جو کہ خطے میں کام کرنے والی تمام انسانی تنظیموں پر لاگو ہوتا ہے"۔ وزارت نے اس سے قبل الزام لگایا تھا کہ ایم ایس ایف کے دو ملازمین کے فلسطینی گروپوں حماس اور اسلامی جہاد سے روابط ہیں، جس کی تنظیم نے تردید کی ہے۔

افغانستان میں فوجداری ضابطے میں تشدد اور خوف کو ریاستی پالیسی بنادیا گیا: امریکی جریدہ

واشنگٹن، 2 فروری (یواین آئی) امریکی جریدے دی نیشنل انٹرسٹ کی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ افغانستان میں فوجداری ضابطے میں تشدد اور خوف کو ریاستی پالیسی بنادیا گیا۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ نئے قانون کے بعد افغان خواتین اور پناہ گزین شدید خطرات میں ہیں، طالبان فوجداری ایکٹ میں جبر اور سزا کو قانونی تحفظ دے دیا گیا۔ اس حوالے سے ماہرین کا کہنا ہے کہ نیا ضابطہ افغانستان کو شدت پسندوں کے لیے محفوظ بنا رہا ہے، افغانستان کا نیا قانون انسانی حقوق کے خلاف کھلا اعلان ہے۔ واضح رہے کہ گزشتہ دنوں عالمی جریدے یوریشیا ریویو نے سرحد پار دہشت گردی پر پاکستان کے مؤقف کی تائید کرتے ہوئے افغان طالبان کو عالمی سیکیورٹی کے لیے خطرہ قرار دیا تھا۔ یوریشیا ریویو اور اقوام متحدہ کی رپورٹس میں کہا گیا تھا کہ افغانستان میں القاعدہ، ٹی ٹی پی سمیت 20 سے زائد دہشت گرد تنظیمیں سرگرم ہیں۔

معاہدہ نہ ہوا تو حقیقت سامنے آجائے گی: ٹرمپ

واشنگٹن، 2 فروری (یواین آئی) امریکی صدر ٹرمپ کا کہنا ہے کہ امید ہے، ہم جلد معاہدے پر پہنچ جائیں گے، اگر معاہدہ نہیں ہوتا تو پھر ہمیں معلوم ہوجائے گا کہ خامنہ ای نے ٹھیک کہا تھا یا نہیں۔ فلوریڈا میں میڈیا سے گفتگو میں آیت اللہ خامنہ ای کے بیان پر صدر ٹرمپ نے تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ خامنہ ای علاقائی جنگ کی بات کیوں نہ کریں گے، ظاہر ہے وہ ایسا کہیں گے۔ صدر ٹرمپ نے کہا کہ وہاں ہمارے دنیا کے سب سے بڑے اور طاقتور بحری جہاز موجود ہیں جو چند دنوں میں بالکل قریب ہوں گے۔ واضح رہے کہ ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای نے اپنے ایک بیان میں کہا تھا کہ امریکہ کا ایران پر حملہ پورے خطے کا تنازع بن جائے گا۔ ایرانی سپریم لیڈر کا کہنا تھا کہ امریکہ نے جنگ شروع کی تو اس بار یہ علاقائی جنگ بن جائے گی، اہل ایران صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی دھمکیوں سے خوفزدہ نہیں ہیں۔

اپسٹین کیس میں تعلق ظاہر ہونے پر برطانوی سیاستدان نے لیبر پارٹی سے استعفیٰ دیدیا

لندن، 2 فروری (یواین آئی) اپسٹین کیس میں تعلق ظاہر ہونے پر برطانوی سیاستدان لارڈ مینڈلسن نے لیبر پارٹی سے استعفیٰ دے دیا۔ لارڈ مینڈلسن کے مطابق وہ پارٹی کے لیے مزید شرمندگی کا باعث نہیں بننا چاہتے اس لیے استعفیٰ دیا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق امریکی تازہ ریلیز فائلز کے مطابق اپسٹین نے لارڈ مینڈلسن کے لیے 55 ہزار پاؤنڈ بنائے، 2003 اور 2004 کے درمیان اپسٹین نے لارڈ مینڈلسن کے ریفرنس سے رقم بھیجی۔ میڈیا رپورٹ میں کہا گیا کہ لارڈ مینڈلسن نے کہا تھا کہ ان کے پاس رقوم وصول کرنے کا ریکارڈ نہیں اور نہ یاد ہے، لارڈ مینڈلسن نے یہ بھی کہا تھا کہ وہ نہیں جانتے کہ یہ دستاویز مستند ہیں۔

بیدھان اپادھیائے نے 62 ویں سالانہ میلے کا باضابطہ افتتاح کیا

آسنسول: 2 فروری (عوامی نیوز سروس)سلان پور بلاک کے تحت سماڈی ماملکتائی چندی آنند میلہ سمیتی کے زیر اہتمام 62 ویں سالانہ میلے کا اتوار کا باضابطہ افتتاح کیا گیا میلے کے افتتاح سے پہلے سماڈی جوئے نام کا ورد کرنے کے بعد سری گورہاری پریم مندر سے ماملکتائی چندی کے احاطے میں آئی۔ جہاں سماڈی اور بولکنڈہ گاؤں کی خواتین کے ساتھ گورہاری پریم مندر کے سو سے زائد عقیدت مند موجود تھے اس کے بعد میلے کا افتتاحی گیت اور چراغاں سے کیا گیا، بارہ بونی کے ایم ایل اے اور آسنسول کے میئر بدھان اپادھیائے افتتاحی تقریب میں مہمان خصوصی کے طور پر موجود تھے اور انہوں نے شمع روشن کر کے میلے کا افتتاح کیا۔ سلان پور ای سی ایل کے جنرل منیجر دھرمیندر پرساد، سلان پور پنچایت سمیتی کے نائب صدر بدیوت مشرا، سماجی کارکن بھولا سنگھ میلہ کمیٹی کے سکریٹری سوپن منڈل، دیموئے داس، تپن مہتا، دیپک مہتا، گوپال چٹراج، گورانگ تیواری، اور سماڈی، قلبیریا اور جماری پنچایتوں کے سربراہان کے علاوہ بہت سے دوسرے بھی موجود تھے۔

ان تمام پروگراموں کا انعقاد تاپس یوکل مہاسوئے نے کیا، اس دن میلہ کمیٹی کے سکریٹری سوپن منڈل نے کہا کہ روایت کو برقرار رکھنا اور عظیم اجتماع میلہ آج بنگال میں سب سے اہم ہے یہ میلہ بارہ روز تک جاری رہے گا اور یہاں بھجن، نام کیرتن، شاعری، باؤل، اور لوک گیتوں سمیت مختلف پروگرام منعقد کیے جائیں گے پہلے تین دنوں میں لیلا کیرتن، باؤل گانے، اور نارا نارائن سیوا شامل ہیں اس کے بعد کپڑے کی تقسیم، خون کا عطیہ کیمپ، کوئز مقابلے، اور سارے گا ما پا جیسے معروف زی بنگلہ گلوکاروں کی موسیقی کی پرفارمنس بھی پیش ہوں گے۔

درگاپور میں غیر قانونی پارکنگ کے خلاف ٹریفک پولیس کا کریک ڈاؤن

آسنسول: 2 فروری (عوامی نیوز سروس)درگاپور شہر کے بگڑتے ٹریفک نظام اور غیر قانونی پارکنگ کے بڑھتے ہوئے مسئلہ سے نمٹنے کے لیے درگاپور ٹریفک پولیس نے اب سخت رویہ اپنایا ہے رات دیر گئے سٹی سنٹر کے علاقے میں چلائی گئی ایک خصوصی مہم نے واضح کیا کہ قواعد کی خلاف ورزی کرنے والوں کو کوئی رعایت نہیں دی جائے گی ٹریفک پولیس کی اس کارروائی سے جہاں ڈرائیوروں میں خوف وہراس پھیل گیا وہیں عام شہریوں نے اسے ریلیف کا قدم قرار دیا گذشتہ رات تقریباً 9 بجے کے بعد سٹی سینٹر میں واقع بگ بازار، ڈاکٹرز کالونی اور آس پاس کے مصروف علاقوں میں ٹریفک پولیس اچانک متحرک ہوگئی۔ ٹریفک اے سی پی راجکمار ملاکر کی قیادت میں افسران کی ایک ٹیم نے سڑک کے دونوں طرف غیر قانونی طور پر کھڑی چار پہیہ گاڑیوں کی نشاندہی کی اور موقع پر ہی جرمانے وصول کیے۔ بہت سے ڈرائیور غیر ضروری کارروائی سے پریشان نظر آئے، لیکن پولیس نے واضح کیا کہ خلاف ورزیوں کو مزید برداشت نہیں کیا جائے گا درحقیقت، محکمہ ٹریفک نے حال ہی میں اشارہ دیا تھا کہ درگاپور کو غیر قانونی پارکنگ سے پاک بنانے کے لیے فیصلہ کن اقدامات کیے جائیں گے۔ 29 تاریخ کو ہونے والی پریس کانفرنس میں ڈی سی ٹریفک نے واضح طور پر کہا کہ محض وارننگز کافی نہیں ہوں گی بلکہ زمینی کارروائی کی جائے گی رات کی کارروائی اس اعلان کا تسلسل تھی اسے ترقی کی زندہ مثال قرار دیا جا رہا ہے۔ اس مہم کے متوازی، آسنسول-درگاپور اتھارٹی (ADA) نے بھی نظام کو بہتر بنانے کے لیے اہم اقدامات کیے ہیں شہر میں 13 اہم مقامات پر مجاز پارکنگ زون بنائے گئے ہیں جن کی ذمہ داری سیلف ہیلپ گروپس کی خواتین کو سونپی گئی ہے۔ خواتین کے زیر انتظام پارکنگ زون نہ صرف نظام میں نظم وضبط لائیں گے بلکہ مقامی خواتین کے لیے آمدنی کا ایک پائیدار ذریعہ بھی فراہم کریں گے انتظامیہ کا خیال ہے کہ یہ اقدام سماجی اور معاشی طور پر فائدہ مند ثابت ہوگا۔ ٹریفک اے سی پی راجکمار ملاکر نے اشارہ دیا ہے کہ شہر کے مرکز کو مکمل طور پر منظم کیا جائے گا اس کا مقصد علاقوں کو غیر قانونی پارکنگ سے پاک قرار دینا ہے۔ اس مقصد کے لیے وہ ذاتی طور پر زمین پر مہم کی نگرانی کر رہے ہیں حکام کے مطابق آنے والے دنوں میں اس کارروائی کا دائرہ وسیع ہو جائے گا اور دو پہیہ اور فور وہیلر دونوں خلاف ورزی کرنے والوں کو یکساں سزا دی جائے گی مجموعی طور پر، درگاپور میں شروع کی گئی یہ سخت کارروائی ایک واضح پیغام دیتی ہے کہ ٹریفک قوانین کو اب ہلکے میں نہیں لیا جانا چاہیے اگر یہ مہم اسی تسلسل اور خلوص کے ساتھ جاری رہی تو درگاپور کی سڑکوں پر ٹریفک کا نظام پہلے سے زیادہ ہموار اور محفوظ ہوسکتا ہے۔

درگاپور میں بی جے پی کے دفتر کی توڑ پھوڑ پر سیاست گرم

آسنسول: 2 فروری (عوامی نیوز سروس) درگاپور میونسپل کارپوریشن علاقہ کے وارڈ نمبر 25 کے تحت پھوبھور ڈنگاپارہ علاقہ اس وقت اچانک سیاسی ہنگامہ آرائی کا مرکز بن گیا جب بھارتیہ جنتا پارٹی کے عارضی پارٹی دفتر میں مبینہ چوری اور توڑ پھوڑ کا معاملہ سامنے آیا، اس واقعہ کو لے کر بی جے پی اور ترنمول کانگریس کے درمیان الزام تراشی کا کھیل تیز ہوگیا ہے جس سے علاقے میں تناؤ کا ماحول ہے بی جے پی کارکنوں کا الزام ہے کہ پارٹی کے عارضی دفتر کو رات دیر گئے منصوبہ بند طریقے سے نشانہ بنایا گیا ان کا کہنا ہے کہ ترنمول کانگریس سے وابستہ کچھ لوگ پہلے دفتر میں توڑ پھوڑ کی اور پھر اہم دستاویزات، فرنیچر اور دیگر سامان اٹھا کر لے گئے صبح جب کارکن دفتر پہنچے تو اندر کا منظر دیکھ کر حیران رہ گئے کرسیاں اور میزیں ٹوٹ گئیں اور کئی اہم دستاویزات مبینہ طور پر غائب ہیں۔ بی جے پی لیڈروں کے مطابق یہ عارضی دفتر صرف پارٹی سرگرمیوں تک ہی محدود نہیں تھا بلکہ یہ وہ جگہ بھی تھی جہاں عام شہریوں کے خدشات کو دور کیا جارہا تھا۔ اس واقعہ سے بی جے پی منڈل صدر برہم ہو گئے۔ بدھادیب منڈل نے ایک سخت بیان جاری کیا۔ انہوں نے کہا کہ علاقے میں سرگرم ترنمول کارکنان اور ان کے حامی اس واقعہ میں براہ راست ملوث ہیں دریں اثنا، ترنمول کانگریس نے واضح طور پر بی جے پی کے تمام الزامات کو مسترد کر دیا میئر کونسل کے رکن دیپانکر لاہا نے یہ کہہ کر ردعمل ظاہر کیا کہ وہ پھوبھور ڈنگاپارہ علاقے میں بی جے پی کے کسی عارضی دفتر سے لاعلم ہیں انہوں نے دعویٰ کیا کہ یہ پورا واقعہ بی جے پی کی اندرونی دھڑے بندی کا نتیجہ ہوسکتا ہے اس پورے واقعہ کے بعد پھوبھور ڈنگہ پارہ اور آس پاس کے علاقوں میں چرچے گرم ہو گئے ہیں۔

ترنمول کانگریس نے ایس آئی آر کے خلاف احتجاجی ریلی نکالی

آسنسول: 2 فروری (عوامی نیوز سروس) ایس آئی آر کے نام پر عام لوگوں کو پریشان کرنے کا الزام لگاتے ہوئے ترنمول کانگریس نے دوپہر پاناگڑھ ریلوے کراسنگ پر ایک احتجاجی ریلی نکالی۔ ترنمول کسان کھیت مزدور سنگٹھن کی طرف سے منعقد کی گئی، اس ریلی میں کنکسا بلاک ترنمول کانگریس کے بلاک صدر نیب کمار سامت، کسان کھیت مزدور تنظیم کے ضلع صدر جے برتا ویدیا، ضلع جنرل سکریٹری دیوداس بخشی، ضلع نائب صدر عین الحق، بلاک یوتھ صدر کلدیپ سرکار، ہندی سنگت شاخ کے بلاک صدر کلدیپ سرکار اور مختلف تنظیموں کے کارکنان نے شرکت کی ترنمول اور مہیلا ترنمول کی تنظیمیں موجود تھیں۔ اس موقع پر دیگر ترنمول کانگریس کارکنان موجود تھے مزید برآں، ترنمول کسان کھیت مزدور تنظیم 15 فروری کو کولکتہ میں ایک میٹنگ کرے گی۔ ریاستی کانفرنس کی تیاری کے لیے آج بات چیت ہوئی۔ مغربی بردوان ضلع میں ترنمول کسان کھیت مزدور سنگٹھن کے ضلع صدر جے ورت ویدیا نے کہا کہ ایس آئی آر کے نام پر ہر روز سینکڑوں لوگ بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر کے دفتر میں قطار میں کھڑے ہوتے ہیں لوگوں کو آئے روز مختلف بہانوں سے تنگ کیا جارہا ہے بوڑھوں کو بھی کوئی ریلیف نہیں مل رہا ہے انہیں دور دراز سے سفر کرنا پڑتا ہے اور صبح سے ہی لائنوں میں کھڑا ہونا پڑتا ہے ترنمول کانگریس نے اس غیر ضروری ہراسانی کے خلاف آواز اٹھائی ہے۔ اس لئے انہوں نے آج کانکسا بلاک کے ریلوے کراسنگ پر میٹنگ کی اور اس مسئلہ کو ختم کرنے کا مطالبہ کیا مزید برآں، کسان کھیت مزدور تنظیم 15 فروری کو کولکاتا میں مختلف مطالبات اٹھانے کے لیے ایک میٹنگ کرے گی جلسہ کو یقینی بنانے کے لیے آج علاقہ مکینوں کو شرکت کی دعوت دی گئی۔

نسرین سلطانہ کو بلبھ پور پولیس اسٹیشن کی انچارج بننے پر والہانہ استقبال

آسنسول: 2 فروری (عوامی نیوز سروس) نسرین سلطانہ کو بلبھ پور پولیس اسٹیشن کی انچارج بننے پر استقبالیہ دیا گیا، رانی گنج کی خواتین ونگ انرڈہیل کلب اور نیشنل جرنلسٹ ایسوسی ایشن نے مشترکہ طور پر انہیں اعزاز سے نوازا خواتین ونگ کی صدر انیشا دوبے بھوالکا اور جنرل سکریٹری شویتا برنوال نے پولیس افسر کو یادگاری تحفہ پیش کیا اور کہا کہ انہیں بہادر خاتون پولیس افسر پر فخر ہے ان کا یہ بھی کہنا تھا کہ جس شہر میں پولیس افسر نسرین سلطانہ کام کرتی تھیں۔

انہوں نے جو کام کیا ہے اس نے علاقے میں امن وامان کی صورتحال کو بہتر بنانے میں اہم کردار ادا کیا ہے خواتین ونگ کی ممبران کا کہنا تھا کہ اس بہادر خاتون پولیس آفیسر کی اس فیلڈ میں آمد سے خواتین کی خود اعتمادی میں اضافہ ہوا ہے اور وہ سماجی کاموں میں شامل ہوں گی، صحافیوں کی تنظیم اور سیکورٹی کے صدر سردار دلجیت سنگھ نے بھی پولیس افسر کو اعزاز سے نوازا پولیس افسر نے کہا کہ میں سماجی کاموں میں ہمیشہ آپ کے ساتھ رہوں گا اور امن وامان برقرار رکھنے میں اہم کردار ادا کرنے کی کوشش کروں گا۔

شعبان المعظم کے فضائل واعمال: مولانا علیم الدین فیضی

ماہِ شعبان المعظم اسلامی سال کا آٹھواں مہینہ ہے جو کہ اپنے دامن میں بے پناہ فضائل وکمالات، عظمتیں، رحمتیں اور برکتیں چھپائے ہوئے ہے۔ شعبان المعظم کی پندرہویں شب بہت ہی عظیم شب ہے اور اس شب کے تعلق سے اللہ تعالیٰ نے قرآنِ عظیم میں ارشاد فرمایا:
قسم اس روشن کتاب کی بیشک ہم نے اسے برکت والی رات میں اتارا، بیشک ہم ڈر سنانے والے ہیں، اس میں بانٹ دیا جاتا ہے ہر حکمت والا کام۔
حضور اکرمؐ نے شعبان المعظم کو اپنا مہینہ کہا ہے اس لئے کہ اس ماہ مبارک میں آقا کریمؐ کثرت سے روزہ رکھتے تھے۔
حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ راوی ہیں کہ نبی کریمؐ پورے شعبان روزہ رکھتے (یعنی کثرت سے) تو میں نے اس کے بارے میں دریافت کیا تو آپؐ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ اس میں اس سال مرنیوالی جان کو لکھ لیتا ہے تو مجھے یہ پسند ہیکہ میری موت آئی یا میری موت لکھی جائے تو میں روزہ دار رہوں۔ شعبان المعظم کی پندرہویں شب آتی ہےتو حضرت عزرائیل علیہ السلام (ملک الموت) کو ایک صحیفہ دیدیا جاتا ہے کہ اس میں جن لوگوں کا نام ہے ان کی روح قبض کرلو حتیٰ کہ بندہ دنیاوی کاموں میں مصروف رہتا ہے کوئی نکاح کرتا ہے، کوئی گھر کی تعمیر میں مصروف رہتا ہے، کوئی زیبائش وآرائش میں مبتلا رہتا ہے کوئی آئندہ دس بیس پچاس سالوں کے متعلق سوچتا ہے جبکہ اس کا نام زندوں کی فہرست سے نکال کر مردوں میں لکھ دیا گیا ہوتا ہے۔ (جیسے رزق کا نوشتہ حضرت میکائیل علیہ السلام کے سپرد کردیا جاتا ہے، جنگوں کا نوشتہ حضرت جبریل علیہ السلام کو دیدیا جاتا ہے یوں ہی زلزلے، بجلیاں اور دھنسانے کا نوشتہ اسماعیل علیہ السلام کے حوالے کردیا جاتا ہے جو آسمانِ دنیا کے مالک ہیں اور مصائب کا نوشتہ حضرت عزرائیل علیہ السلام (ملک الموت) کو دیدیا جاتا ہے)
جس نے شعبان المعظم کی پندرہویں شب (شب برات) میں سو رکعت نماز پڑھی اللہ تعالیٰ اس کے پاس سو فرشتے بھیجتا ہے، تیس فرشتے اس کو جنت کی بشارت دیتے ہیں، تیس فرشتے اس کو جہنم کی آگ سے بچانے پر مامور ہو جاتے ہیں، تیس فرشتے دنیا کی آفات سے بچاتے ہیں اور دس فرشتے اسے شیطان کے مکروفریب سے محفوظ رکھتے ہیں۔ اس شب کے فضائل میں یہ بھی ہے کہ اس میں اللہ تعالیٰ امت محمدیہ پر بنی کلب کی بکریوں کے بال کے برابر رحم فرماتا ہے اور اس رات میں مسلمانوں کو بخش دیتا ہے سوائے کاہن، جادوگر، شرابی، والدین کے نافرمان اور بدکاری کے عادی کے اور یہ کہ اللہ تعالیٰ نے اس شب مبارک میں سرکار دوعالم شافع امم کو مکمل شفاعت عطا فرمائی، وہ اس طرح کہ سب سے پہلے سرکار دوعالمؐ نے تیرہویں شب میں شفاعت کا سوال کیا تو ایک تہائی عطا ہوئی، پھر چودہویں شب میں سوال فرمایا تو اللہ نے دو تہائی عطا فرمائی، پھر پندرہویں شب میں درخواست کی تو اللہ رب العزت نے مکمل شفاعت عطا فرما دی سوائے اس کے جو اللہ تعالیٰ سے ایسا بھاگے جیسے کہ بدک کر اونٹ بھاگتا ہے، اس کو شفاعت سے حصہ نہیں ملے گا۔ شعبان کی پندرہویں شب کے تعلق سے احادیث کریمہ میں وارد ہے کہ جب یہ شب آئے تو اس شب میں قیام کرو اور دن میں روزہ رکھو۔ کیونکہ رب تبارک وتعالیٰ غروب آفتاب ہی سے آسمانِ دنیا پر اپنی شان کے مطابق خاص تجلی فرماتا ہے اور اپنے بندوں سے فرماتا ہے، ہے کوئی بخشش چاہنے والا کہ اسے بخش دوں، ہے کوئی روزی کا طالب کہ اسے روزی عطا کروں، ہے کوئی عافیت چاہنے والا کہ اسے عافیت عطا کروں اور یہ طلوع فجر تک فرماتا رہتا ہے۔ عمران بن حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ راوی ہیں کہ رسول اللہؐ نے فرمایا: تم نے شعبان کے وسط میں روزہ رکھا ہے؟ انہوں نے کہا نہیں، آقا کریمؐ نے فرمایا: عید کے بعد تم دو روزہ رکھ لینا۔

(شب برات میں روحوں کا آنا)

بہت سارے فتاویٰ اور متعدد کتابوں سے ثابت ہے کہ مومنین کی روحیں اپنے گھروں کو آتی ہیں۔ ہر جمعہ کی رات اور عید کے دن اور عاشورہ کے دن اور شب برات میں اپنے گھروں کے پاس غمگین ہوکر آواز دیتی ہیں کہ اے میرے گھر والو! اے میرے فرزندو! اے رشتہ دارو! ہمارے اوپر صدقہ کر کے مہربانی کرو، ہمیں یاد کرو، بھول نہ جاؤ، ہماری غریبی پر ترس کھاؤ۔ ہمیں چاہئے کہ ان مبارک راتوں اور دنوں اور خاص کر شب برات میں اپنے مرحومین کی طرف سے صدقہ وایصال ثواب کریں۔ اس شب میں قبرستان کو بھی جائے اور شہر خموشاں میں آرام کرنے والے مرحومین کیلئے دعائے مغفرت بھی کرے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ عالمِ اسلام کے مسلمانوں کو ماہِ شعبان اور شب برات کے فیوض وبرکات اور دارین کی سعادتیں حاصل کرنیکی توفیق عطا فرمائے آمین بجاہ سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم۔

(مولانا محمد علیم الدین فیضی الرضوی، خطیب وامام ایم، اے، ایم، سی جامع مسجد درگاپور)

آسنسول منی بس ایسوسی ایشن کا قابل تحسین اقدام ثانوی امتحان دینے والوں کے لیے بس سروس مفت

آسنسول: 2 فروری (عوامی نیوز سروس) تعلیم کے تئیں سماجی فکر اور ذمہ داری کی ایک مثال قائم کرتے ہوئے آسنسول منی بس ایسوسی ایشن نے ایک بار پھر ثانوی امتحان میں شرکت کرنے والے طلباء کے لیے ایک بڑی راحت کا اعلان کیا اس فیصلے کے تحت 2026 کے ثانوی امتحان کے دوران، امیدواروں کو امتحانی مرکز جانے اور آنے کے لیے کوئی بس کرایہ ادا نہیں کرنا پڑے گا یہ سروس مکمل طور پر مفت ہوگی اور امتحان کی مدت تک جاری رہے گی اس سلسلے میں تفصیلی معلومات کا اشتراک کرتے ہوئے، آسنسول منی بس ایسوسی ایشن کے جنرل سکریٹری سدیپ رائے نے کہا کہ ثانوی امتحان 2026 پیر، 2 فروری کو شروع ہوا جو 12 فروری تک جاری رہے گا اس پوری مدت کے دوران امیدوار بغیر کسی کرایہ کے اپنے گھروں سے امتحانی مرکز اور امتحانی مرکز سے اپنے گھروں تک منی بسوں میں سفر کر سکیں گے ایسوسی ایشن کا مقصد اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ امتحان کے دوران طلباء اس قابل ہوسکیں طلباء اور ان کے والدین پر کوئی اضافی مالی بوجھ نہیں ہونا چاہیے جنرل سکریٹری سدیپ رائے نے کہا کہ اس سال ثانوی امتحان میں کل 30,497 امیدوار بیٹھے ہیں۔ ان میں سے 18,014 طلباء آسنسول ڈویژن سے اور 12,863 طلباء درگاپور ڈویژن سے امتحان دے رہے ہیں پورے خطے میں کل 87 امتحانی مراکز قائم کیے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ سال کے مقابلے اس بار امیدواروں کی تعداد میں نمایاں اضافہ ہوا ہے اعداد وشمار کے مطابق اس سال 2,068 مزید طلباء ہیں طلباء ثانوی امتحانات میں شرکت کر رہے ہیں جس کی وجہ سے آمدورفت کی ضرورت مزید بڑھ گئی ہے اس بڑھتی ہوئی ضرورت کو مدنظر رکھتے ہوئے ایسوسی ایشن نے امتحان کے دوران طلباء سے بس کا کرایہ وصول نہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ سدیپ رائے نے کہا کہ تعلیم معاشرے کی بنیاد ہے اور امتحان کے وقت طلباء کو ذہنی دباؤ اور مالی پریشانیوں سے آزاد رکھنا ضروری ہے اس مفت سروس کے پیچھے یہی فلسفہ ہے انہوں نے واضح کیا کہ یہ سہولت چترنجن سے رانی گنج، رانی گنج سے پنڈیشور، انڈال، اکھڑا، جموڑیہ سے پاناگڑھ تک چلنے والی منی بسوں پر دستیاب ہوگی ثانوی امتحان کے امیدوار بغیر کسی ادائیگی کے ان تمام راستوں پر سفر کرسکیں گیتاہم درگاپور ٹاؤن شپ کے علاقے کو اس انتظام سے باہر رکھا گیا ہے۔ سدیپ رائے نے کہا کہ درگاپور ٹاؤن شپ میں چلنے والی بسوں یا منی بسوں کی طرف سے ایسی کوئی پہل نہیں کی گئی ہے اس لیے اس علاقے کو اس فیصلے میں شامل نہیں کیا گیا ہے، آسنسول منی بس ایسوسی ایشن نے بھی اس فیصلے کے بارے میں ضلع انتظامیہ کے مختلف محکموں کو تحریری طور پر مطلع کیا ہے، تاکہ انتظامی سطح پر سبھی کو مطلع کیا جائے اور کسی قسم کی تکلیف نہ ہو ایسوسی ایشن کا کہنا ہے کہ انتظامیہ کے تعاون سے اس انتظام کو مزید احسن طریقے سے نافذ کیا جائے گا۔ مقامی والدین اور طلباء نے اس اقدام کا خیر مقدم کیا ہے ان کا کہنا ہے کہ امتحانی موسم میں نقل وحمل کے اخراجات ایک اضافی بوجھ بن جاتے ہیں خاص طور پر کمزور مالی حالات والے خاندانوں کے لیے۔ ایسی صورتحال میں مفت بس سروس سے نہ صرف مالی راحت ملے گی بلکہ طلباء کو وقت پر امتحانی مرکز تک پہنچنے میں بھی مدد ملے گی۔

☆

سلان پور بلاک ترنمول کانگریس نے مدھیامک امتحان دینے والے طلبہ کو قلم اور پھولوں سے استقبال کیا

آسنسول: 2 فروری (عوامی نیوز سروس) مدھیامک کے امتحانات آج سے شروع ہو رہے ہیں۔ سلان پور بلاک میں 5 مراکز ہیں آچارا یکیشور انسٹی ٹیوشن، اچارا رائے بلرام گرلز ہائی اسکول، کلیانیشوری ہائی اسکول (سلان پور)، چترنجن پنچملی ہائی اسکول اور کستور با گاندھی ہندی ودیالیہ۔ اس بار سلان پور بلاک میں امیدواروں کی کل تعداد 1339 لڑکے اور لڑکیاں ہیں تاہم سلان پور بلاک ترنمول کانگریس اور سلان پور پولیس اسٹیشن نے امتحانی مرکز میں آنے والے طلبہ کو قلم اور پھولوں سے خوش آمدید کہا اس دن سلان پور بلاک ترنمول کانگریس کے نائب صدر بھولا سنگھ نے کہا کہ بارہ بونی کے ایم ایل اے اور آسنسول میونسپل کارپوریشن کے میئر بیدھان اپادھیائے اور نوجوان لیڈر مکل اپادھیائے کی ہدایت پر طلبہ کی سہولت کے لیے تمام پنچایت علاقوں میں گاڑیوں کا انتظام کیا گیا ہے مزید یہ کہ طلبہ کو کسی بھی مشکل کی صورت میں، ہم ان کے شانہ بشانہ ہیں۔ کیونکہ آنے والے دنوں میں ہمارے ملک کا مستقبل انہی سے وابستہ ہے۔

وولو بس کی زد میں آکر بائیک سوار ہلاک مشتعل ہجوم نے بس کی توڑ پھوڑ کی

آسنسول: 2 فروری (عوامی نیوز سروس) مسافر وولو بس کی زد میں آکر بائیک سوار ہلاک ہوگیا یہ واقعہ مشرقی بردوان ضلع کے گلسی تھانے کے تحت پرسا علاقے میں نیشنل ہائی وے نمبر 19 کے سروس روڈ پر پیش آیا حادثے کے بعد مشتعل ہجوم نے بس کی توڑ پھوڑ کی الزام ہے کہ بس ڈرائیور کو بھی مارا پیٹا گیا۔ تاہم ڈرائیور اور دیگر ملازمین فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے، اطلاع ملتے ہی تھانہ گلسی کی پولیس جائے وقوعہ پر پہنچی۔ پولیس کے پہنچنے پر مقامی لوگوں نے انہیں گھیر لیا اور احتجاج کیا مقامی لوگوں کا الزام ہے کہ دوپہر وولو بس مسافروں کو اتارتے وقت رک گئی سروس روڈ پر ایک بس گزر رہی تھی۔ اس وقت ایک موٹر سائیکل سوار نیشنل ہائی وے کے نیچے سے سڑک عبور کر رہا تھا مسافر بس کنٹرول کھو بیٹھی اور موٹر سائیکل سوار سے ٹکرا گئی موٹر سائیکل سوار سڑک پر گر گیا ہیلمٹ نہ پہننے کی وجہ سے موٹر سائیکل سوار کے سر پر شدید چوٹیں آئیں۔ پولیس نے موقع پر پہنچ کر شدید زخمی موٹر سائیکل سوار کو بچا لیا اسے بردوان میڈیکل کالج اسپتال لے جایا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ مقتول کی شناخت میراپو کے نام سے ہوئی ہے۔ پولیس نے لاش پوسٹ مارٹم کے لیے اسپتال کے مردہ خانے بھجوا دی۔ دوسری جانب حادثے کے بعد مقامی رہائشیوں کے احتجاج سے نمٹنے میں پولیس کو مشکل پیش آئی بعد میں پولیس کی بھاری نفری جائے وقوعہ پر پہنچ گئی مقامی لوگوں کا الزام ہے کہ قومی شاہراہ کے سروس روڈ پر بھاری گاڑیوں اور بسوں کی لاپرواہی سے اس علاقے میں اکثر حادثات ہوتے رہتے ہیں شہریوں نے ٹریفک پولیس پر زور دیا ہے کہ قومی شاہراہ انڈر پاس پر حادثات کی تعداد کو کم کیا جائے۔

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: کیا وزیر اعظم اپنے

گیا؟ بنگال میں ووٹر لسٹ سے تقریباً 5.8 ملین ناموں کو ہٹانے کا دعویٰ کرتے ہوئے بنرجی نے الزام لگایا کہ اس عمل میں مصنوعی ذہانت کا غلط استعمال کیا جارہا ہے۔ "اے آئی کا استعمال کرتے ہوئے ناموں کو حذف کیا جارہا ہے، یہ سیما کھنہ نے کیا ہے،" انہوں نے مزید وضاحت کیے بغیر الزام لگایا۔ ایک تیز تبصرہ میں، بنرجی نے کہا، "وزیر اعظم سے پوچھیں کہ کیا وہ اپنے والدین کی تاریخ پیدائش بھی جانتے ہیں؟ کیا ایل کے اڈوانی جیسے لیڈروں کو بھی ایس آئی آر کا نشانہ بنایا جائے گا؟" ایک بڑے سیاسی فیصلے کا اعلان کرتے ہوئے، چیف الیکشن کمشنر بنرجی نے کہا کہ الیکشن کمشنر بنرجی نے فیصلہ کیا کہ وہ ان کے لڑکوں کے ساتھ ہیں۔ "جاگیردارانہ اور توہین آمیز انداز" میں برتاؤ کرنا۔ تاہم، انہوں نے فوری طور پر ترنمول کانگریس کے اگلے لائحہ عمل کے بارے میں کچھ نہیں بتایا۔ "آج بعد میں پارٹی کی اعلیٰ قیادت کے ساتھ بات چیت کے بعد اگلے اقدامات کا فیصلہ کیا جائے گا۔ ہمارے مستقبل کے پروگرام کا کل اعلان کیا جائے گا،" وزیر اعلیٰ نے کہا۔

بقیہ: غازی آباد میں پاسپورٹ

تھے اور درخواست گزار کبھی وہاں مقیم نہیں رہے۔ اس مرحلے پر پولیس کو یقین ہو گیا کہ یہ ایک منظم جعلسازی ہے۔ تحقیقات کے دوران پولیس کی توجہ مقامی ڈاک خانے میں تعینات پوسٹ مین ارون کمار پر مرکوز ہوئی جو اس نیٹ ورک کی ایک اہم کڑی ثابت ہوا۔ پولیس کے مطابق ارون کمار نے اپنے عہدے کا غلط فائدہ اٹھاتے ہوئے پاسپورٹ مقررہ پتوں پر پہنچانے کے بجائے براہ راست گروہ کے افراد کے حوالے کیے۔ اس طرح پاسپورٹ کی ترسیل کا آخری مرحلہ بھی جعلسازوں کے کنٹرول میں آگیا۔
پوچھ گچھ کے دوران ارون کمار نے انکشاف کیا کہ چند ماہ قبل پرکاش اور دو یک نامی افراد نے اس سے رابطہ کیا تھا اور ہر پاسپورٹ کے بدلے دو ہزار روپے دینے کی پیشکش کی تھی۔ لالچ میں آ کر وہ اس نیٹ ورک کا حصہ بن گیا۔ پولیس نے اس معاملے میں ایک خاتون سمیت چھبیس افراد کے خلاف ایف آئی آر درج کی ہے جبکہ پانچ ملزمان کو گرفتار کیا جا چکا ہے۔ دیگر کی تلاش کے لیے چھاپے مارے جارہے ہیں۔

بقیہ: آیت اللہ خامنہ ای کی

پر ردعمل دیتے ہوئے امریکی صدر ٹرمپ نے کہا کہ وہ ایران کے ساتھ معاہدہ طے پانے کے حوالے سے پُرامید ہیں۔ آیت اللہ خامنہ ای کے انتباہ پر سوال کے جواب میں ٹرمپ نے صحافیوں سے کہا کہ خامنہ ای علاقائی جنگ کی بات کیوں نہ کریں گے، ظاہر ہے وہ ایسا کہیں گے، مذاکرات ناکام ہوئے تو دیکھیں گے خامنہ ای ٹھیک کہہ رہے تھے یا نہیں۔ خیال رہے کہ امریکہ نے مشرق وسطیٰ میں اپنی بحری موجودگی بڑھا دی ہے۔ امریکی بحریہ کے مطابق اس وقت خطے میں اس کے 6 ڈسٹرائر، ایک طیارہ بردار بحری جہاز اور تین لیٹورل کامبیٹ شپ موجود ہیں۔

بقیہ: امام حسین کو مظلوموں

عداوت سے دور رہنے کی تلقین کرتے ہوئے کہا کہ یوم حسین کا سب سے بڑا پیغام یہ ہے کہ "ہم یہ عہد کریں کہ اپنے جسم کے کسی بھی حصے سے کسی بھی مخلوقِ خدا کو تکلیف نہیں دیں گے"۔ لداخ سے ممبر پارلیمنٹ حاجی حنیفہ جان نے اپنے خطاب میں امام حسین کو زندہ ضمیر، انقلابی فکر اور انسانی اقدار کا معیار قرار دیا۔ پروگرام کے مہمانِ ذی وقار ایران کے کلچرل کاؤنسلر ڈاکٹر فریدالدین فرید عصر نے یوم حسین کے انعقاد پر جامعہ، بالخصوص شیخ الجامعہ پروفیسر مظہر آصف کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ یہ پروگرام اہلِ بیت کے تئیں ایک عظیم فکری وتہذیبی خدمت ہے، جس کی وجہ سے انھیں تاریخ میں ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے سنی تھیولوجی شعبہ سے وابستہ ڈاکٹر ریحان اختر قاسمی نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے اہلِ بیت کی عظمت کو قرآنِ کریم میں مختلف مقامات پر بیان فرمایا ہے۔ امام حسین وہ عظیم ہستی ہیں جن کے کانوں میں کائنات کی سب سے پاکیزہ شخصیت، حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے اذان دی اور جن کی پہلی غذا نبی کریم ﷺ کا لعابِ دہن تھا۔ انہوں نے کہا کہ امام حسین کی حیاتِ مبارکہ کا ہر پہلو درس آموز ہے اور کربلا محض میدانِ شہادت نہیں بلکہ ایک مکمل مکتبِ فکر ہے۔ اسلامک اسکالر مولانا سید کلب رشید رضوی نے کہا کہ کربلا نے رنگ ونسل، غلام وآقا، اور مسلم وغیر مسلم کے تمام امتیازات کو ختم کر دیا۔ سرودھرم خواجہ مندر، ہوشیار پور (پنجاب) کے صدر صوفی راج جین نے پنجتن کی غلامی کو انسان کے لیے عزت ووقار کا تاج قرار دیا اور کہا کہ امام حسین کی ہند کی جانب نسبت ہندوستان کی روحانی عظمت کی دلیل ہے۔ پروگرام کی نظامت پروفیسر ناشر نقوی نے انجام دی۔

☆

ہریانہ تھنڈرز نے دہلی دنگل واریئرز کو پچھاڑ کر ٹرافی اٹھالی

نوئیڈا، 2 فروری (یواین آئی) نوئیڈا انڈور اسٹیڈیم میں کھیلے گئے ایک یادگار اور اعصاب شکن فائنل میں ہریانہ تھنڈرز نے دہلی دنگل واریئرز کو شکست دے کر پرو ریسلنگ لیگ 2026 کا تاج اپنے سر سجالیا۔

نوئیڈا انڈور اسٹیڈیم میں اتوار کی رات کھیلے گئے اس دلچسپ فائنل میں فیصلہ آخری مقابلے تک جاری رہا۔ آٹھ مقابلوں کے اختتام پر اسکور 4-4 سے برابر تھا اور نتیجہ خواتین کے 62 کلوگرام کے فائنل پر منحصر ہوگیا، جہاں پیرس اولمپکس کی سلور میڈلسٹ ایرینا کولیادینکو نے دباؤ کے لمحات میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ہریانہ تھنڈرز کو 5-4 سے سنسنی خیز فتح دلائی اور پی ڈبلیو ایل 2026 کا خطاب یقینی بنادیا۔

چیمپئن ہریانہ تھنڈرز کو پی ڈبلیو ایل 2026 کی ٹرافی کے ساتھ 1.5 کروڑ روپے کی انعامی رقم دی گئی، جبکہ رنر اپ دہلی دنگل واریئرز کو 75 لاکھ روپے حاصل ہوئے۔ انفرادی اعزازات میں، دہلی دنگل واریئرز کے توران بائرامو ف کو مردوں کے 57 کلوگرام زمرے میں سات میں سے سات مقابلے جیتنے پر 2.5 لاکھ روپے کے پلیئر آف دی ٹورنامنٹ ایوارڈ سے نوازا گیا۔ انہوں نے پی ڈبلیو ایل 2026 میں مجموعی طور پر 59 پوائنٹس حاصل کیے، جبکہ پنجاب رائلز کے چندر موہن ٹورنامنٹ میں سب سے زیادہ پوائنٹس حاصل کرنے والے پہلوان رہے۔

ہریانہ تھنڈرز کی نہا سانگوان نے فائنل کو آخری مقابلے تک زندہ رکھنے میں اہم کردار ادا کرتے ہوئے پلیئر آف دی میچ کا اعزاز حاصل کیا، جبکہ دہلی دنگل واریئرز کے رونق نے مردوں کے 125 کلوگرام زمرے میں شاندار کارکردگی پر فائٹر آف دی میچ ایوارڈ جیتا۔ امپیکٹ پلیئر آف دی میچ کا ایوارڈ ہریانہ تھنڈرز کے اکشے ڈھیرے کو مردوں کے 57 کلوگرام زمرے میں بہترین کارکردگی پر دیا گیا۔

چیمپئن شپ نائٹ کا آغاز مردوں کے 74 کلوگرام مقابلے سے ہوا، جہاں دہلی کے ناقابلِ شکست توران بائرامو ف نے ابتدا ہی سے برتری قائم رکھتے ہوئے مقابلے کو کنٹرول کیا اور 8-1 سے کامیابی حاصل کی۔ ہریانہ نے خواتین کے 76 کلوگرام زمرے میں فوری جواب دیا، جہاں انڈر 20 ورلڈ چیمپئن کاجل دھوچک نے یورپی چیمپئن اناستاسیا الپییوا کو 3-1 سے شکست دے کر اسکور برابر کردیا۔

مردوں کے 65 کلوگرام مقابلے میں دہلی کے کپتان سُجیت کلکل نے شاندار واپسی کرتے ہوئے ورلڈ چیمپئن شپ کے سلور میڈلسٹ تیمور اوچیر ٹلگا کو 8-6 سے ہرا کر اپنی ٹیم کو ایک بار پھر برتری دلائی۔ ہریانہ نے اپنی کرشماتی اور کئی بار کی ورلڈ چیمپئن یوئی سوسا کی کے ذریعے جواب دیا، جنہوں نے سارِیکا کو تکنیکی برتری کے تحت شکست دے کر اسکور 2-2 کردیا۔

دہلی نے مردوں کے 86 کلوگرام مقابلے میں دوبارہ سبقت حاصل کی، جب ایشین چیمپئن شپ کے کانسہ کا تمغہ جیتنے والے وفائی پور ہادی بختیار نے اشروف اشیروف کو 11-0 سے شکست دی۔ اس کے بعد ہریانہ کے اکشے ڈھیرے نے مردوں کے 57 کلوگرام مقابلے میں دہلی کے امیت کمار کو تکنیکی بنیاد پر ہرا کر زبردست واپسی کی۔

اس کے بعد ہیوی ویٹ مقابلہ فیصلہ کن ثابت ہوا، جہاں رونق نے شاندار کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے انیرُدھ گولیا کو 12-2 سے شکست دی اور دہلی کو 4-3 کی برتری دلائی۔ تاہم ہریانہ نے ہمت نہ ہاری اور خواتین کے 57 کلوگرام مقابلے میں نہا سانگوان نے انجلی کو پن کر کے فائنل کو ایک بار پھر برابر کردیا، یوں اسکور 4-4 ہوگیا۔

چیمپئن شپ داؤ پر ہونے کے باعث، ایرینا کولیادینکو نے خواتین کے 62 کلوگرام کے فیصلہ کن مقابلے میں اپنے تجربے اور تحمل کا بھرپور استعمال کیا۔ پیرس اولمپکس کی سلور میڈلسٹ نے انجلی کو مسلسل ٹرن اینڈ ایکسپوژر سیکوئنس کے ذریعے زیر کرتے ہوئے 16-0 کی تکنیکی برتری سے کامیابی حاصل کی اور ہریانہ تھنڈرز کو پی ڈبلیو ایل 2026 کا خطاب دلایا۔ اس جیت کے ساتھ ہی نوئیڈا انڈور اسٹیڈیم "ہریانہ تھنڈرز" کے نعروں سے گونج اٹھا۔

میری کوم نے تنقید کے بعد سابق شوہر سے متعلق تبصرے پر معذرت کی

نئی دہلی، 2 فروری (یواین آئی) اولمپک میڈلسٹ اور مشہور خاتون باکسر میری کوم نے حال ہی میں اپنے سابق شوہر کے بارے میں دیے گئے بیان پر عوام سے معافی مانگی ہے۔ میری کوم نے اتوار کے روز پوسٹ کی گئی ایک انسٹاگرام ویڈیو میں کہا کہ ٹاک شو میں ان کے تبصروں کو غلط سمجھا گیا اور وہ باتیں انتہائی جذباتی لمحوں میں کہی گئی تھیں۔

میری کوم نے ویڈیو میں کہا کہ میں معافی مانگنا چاہتی ہوں۔ میرے بیانات کی وجہ سے سوشل میڈیا پر بہت سے لوگ کنفیوژن کا شکار ہوگئے۔ انہوں نے کہا کہ میں سبھی سے، خصوصاً مرد برادری سے، جو میرے تبصرے سے رنجیدہ یا مایوس ہوئے، دل سے معافی مانگتی ہوں۔ میرا بیان کبھی بھی تمام مردوں کو نشانہ بنانے کے لیے نہیں تھا اور نہ ہی اس کا مقصد کسی شخص کی توہین کرنا یا اسے کمتر ظاہر کرنا تھا۔ چھ مرتبہ کی عالمی چیمپئن میری کوم نے بتایا کہ ان کا بیان ذاتی مسائل اور برسوں سے چلی آرہی جذباتی پریشانی کا نتیجہ تھا۔ انہوں نے کہا کہ وہ بات مکمل طور پر ہمارے درمیان کے ذاتی جھگڑے سے متعلق تھی۔ اس لمحے برسوں کا دبا ہوا درد، افسردگی، استحصال اور دھوکہ دیے جانے کا احساس ایک ساتھ سامنے آگیا۔

محترمہ میری کوم نے یہ بھی واضح کیا کہ ان کی باتیں فٹبال، فٹبال کلچر یا کھیلوں کی دنیا کے خلاف نہیں تھیں۔ انہوں نے کہا کہ وہ اس کھیل کا احترام کرتی ہیں اور خود بھی اسے کھیل کر لطف اندوز ہوتی ہیں اور یہ بھی کہا کہ ہر کھلاڑی اپنی جدوجہد کا آغاز نچلی سطح سے کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جو لوگ سخت محنت کرتے ہیں اور مضبوط ارادے رکھتے ہیں، وہ سنیل چھیتری یا بائچنگ بھوٹیا جیسے کھلاڑی بنتے ہیں۔ انہوں نے ان دعوؤں کو مسترد کردیا کہ ان کی باتیں کسی کھیل یا اس سے وابستہ کھلاڑیوں کے لیے تھیں۔

اپنے سابق شوہر کے اس دعوے پر کہ انہوں نے شادی کے لیے اپنا فٹبال کیریئر قربان کردیا، میری نے کہا کہ اونلر نے شیلانگ میں فٹبال کھیلا تھا لیکن جب ان سے دہلی میں ملاقات ہوئی، تب تک وہ کھیل چھوڑ چکے تھے۔ انہوں نے اس بات کو بھی غلط قرار دیا کہ ان کی شادی شروع سے ہی ناکام تھی۔ انہوں نے کہا کہ کئی برسوں تک سب کچھ ٹھیک تھا۔ جب اعتماد مکمل طور پر ٹوٹ گیا تو حالات بدل گئے۔ میری کوم نے مزید بتایا کہ اپریل 2025 میں طلاق کے بعد ان پر الزامات لگنے کے باوجود انہوں نے عوامی طور پر کچھ کہنے سے گریز کیا۔ انہوں نے کہا کہ میں نے ہمیشہ خود کو شائستگی اور ضبط کے ساتھ پیش کیا ہے۔

جب کئی مرتبہ کی عالمی چیمپئن ایک ٹاک شو میں آئیں اور اپنے سابق شوہر کے بارے میں ان کا یہ بیان کہ انہوں نے 'ایک روپیہ بھی نہیں کمایا' آن لائن سوشل میڈیا پر سنسنی بن گیا ہے۔ جس کے نتیجے میں لوگوں نے ان پر شوہر کو کمتر ظاہر کرنے کا الزام لگایا۔ اس بیان کے بعد میری کوم کو شدید ٹرولنگ کا سامنا کرنا پڑا۔

ٹی ٹوئنٹی ورلڈکپ 2026: آئی سی سی کے موقف کی بی سی سی آئی نے بھی تائید کردی

نئی دہلی، 2 فروری (یواین آئی) ہندوستانی کرکٹ بورڈ (بی سی سی آئی) نے آئی سی سی مینز ٹی ٹوئنٹی ورلڈکپ 2026 میں پاکستان کی جانب سے ہندوستان کے خلاف میچ کے بائیکاٹ کے اعلان پر بین الاقوامی کرکٹ کونسل (آئی سی سی) کے موقف کی بھرپور حمایت کردی ہے۔ بی سی سی آئی کے نائب صدر اور رکن پارلیمنٹ راجیو شکلا نے پیر کے روز میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستانی کرکٹ بورڈ کھیل کی روح (اسپورٹس مین شپ) کے حوالے سے آئی سی سی کے بیان سے مکمل اتفاق کرتا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ آئی سی سی نے ایک بڑا بیان جاری کیا ہے جس میں کھیل کی اخلاقیات کی بات کی گئی ہے۔ ہم ان کے موقف کے ساتھ ہیں، تاہم اس حساس معاملے پر کوئی بھی حتمی تبصرہ آئی سی سی کے حکام سے تفصیلی ملاقات اور مشاورت کے بعد ہی کیا جائے گا۔ یہ بحران اس وقت پیدا ہوا جب حکومتِ پاکستان نے اعلان کیا کہ پاکستانی ٹیم ورلڈکپ کے لیے سری لنکا جائے تو جائے گی، لیکن 15 فروری کو شیڈول روایتی حریف ہندوستان کے خلاف میچ میں میدان میں نہیں اترے گی۔ سوشل میڈیا پر جاری کردہ سرکاری بیان میں کہا گیا کہ پاکستان ٹیم کو ایونٹ میں شرکت کی اجازت ہے لیکن وہ 'سلیکٹو بائیکاٹ' کی پالیسی اپنائے گی۔ آئی سی سی نے اس اقدام پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے اسے 'سلیکٹو پارٹیسپیشن' (منتخب شرکت) قرار دیا ہے۔ عالمی ادارے کے مطابق کسی عالمی ایونٹ میں اپنی مرضی کے میچز کھیلنا کھیلوں کے عالمی اصولوں کے خلاف ہے۔ ایسا عمل بین الاقوامی مقابلوں کی شفافیت اور ساکھ کو متاثر کرتا ہے۔ یہ فیصلہ نہ صرف عالمی کرکٹ بلکہ خود پاکستان کے کروڑوں شائقین کے مفاد میں بھی نہیں ہے۔ آئی سی سی نے پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) پر زور دیا ہے کہ وہ اس فیصلے کے طویل مدتی اثرات پر غور کرے۔ عالمی باڈی کو امید ہے کہ پی سی بی کوئی ایسا درمیانی راستہ نکالے گا جس سے کرکٹ کی ساکھ اور تمام اسٹیک ہولڈرز کے مفادات کا تحفظ ممکن ہوسکے۔

برازیلین فٹ بال پر کورنتھیانس کی حکمرانی: دوسری بار 'سپر کوپا' خطاب اپنے نام کرلیا

برازیلیا، 2 فروری (یواین آئی) برازیل کے فٹ بال میدانوں میں کورنتھیانس کا جادو سر چڑھ کر بولنے لگا۔ مانے گارینچا اسٹیڈیم میں کھیلے گئے "سپر کوپا ڈو برازیل 2026" کے فائنل معرکے میں کورنتھیانس نے روایتی حریف فلامینگو کو 2-0 سے مات دے کر دوسری مرتبہ چیمپئن بننے کا اعزاز حاصل کرلیا۔

میچ کا آغاز سنسنی خیز رہا، جہاں دونوں ٹیموں نے برتری حاصل کرنے کے لیے سر دھڑ کی بازی لگائی۔ کھیل کے 26ویں منٹ میں گیبریل پاؤلیسٹا نے گستاو ہینز یکے کے بہترین ہیڈر پاس کو ایک شاندار 'لوشاٹ' کے ذریعے گول میں تبدیل کرکے اپنی ٹیم کو سبقت دلائی۔ دوسرے ہاف میں فلامینگو کی مشکلات میں اس وقت اضافہ ہوا جب ان کے کومبین مڈفیلڈر خورخے کار اسکال کو پرتشدد کھیل کی وجہ سے ریڈ کارڈ دکھا کر میدان سے باہر کردیا گیا۔ 10 کھلاڑیوں تک محدود ہونے کے بعد فلامینگو کا دفاع کمزور پڑ گیا۔ میچ کے آخری لمحات (اضافی وقت) میں یوری البرٹو نے کائیو سیزر کے پاس پر گیند کو گول کیپر کے اوپر سے 'چپ' کرتے ہوئے خالی جال میں پہنچا کر فتح پر مہر ثبت کردی۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ فلامینگو نے پورے میچ میں 60 فیصد بال پوزیشن اپنے پاس رکھی، لیکن وہ کورنتھیانس کے مضبوط دفاع کو توڑنے میں ناکام رہے۔

'انڈیا اے' ٹیم کا اعلان، تلک ورما کی واپسی

نئی دہلی، 2 فروری (یواین آئی) ہندوستانی کرکٹ کنٹرول بورڈ (بی سی سی آئی) نے آئی سی سی مینز ٹی ٹوئنٹی ورلڈکپ 2026 سے قبل شیڈول دو اہم پریکٹس مقابلوں کے لیے 15 رکنی 'انڈیا اے' ٹیم کا اعلان کردیا ہے۔ نوجوان بلے باز ایوش بڈونی کو ٹیم کا کپتان مقرر کیا گیا ہے۔

ٹیم کے انتخاب میں سب سے اہم خبر اسٹار بلے باز تلک ورما کی واپسی ہے۔ تلک ورما، جو ٹی ٹوئنٹی ورلڈکپ کے لیے ہندوستان کے سینئر اسکواڈ کا بھی حصہ ہیں، حال ہی میں سرجری کے باعث میدان سے دور تھے۔ بی سی سی آئی نے انہیں 'انڈیا اے' میں شامل کیا ہے تاکہ وہ عالمی ٹورنامنٹ سے قبل اپنی فٹنس اور فارم کو پوری طرح بحال کرسکیں۔

انڈیا اے کی ٹیم عالمی میلے سے قبل درج ذیل میچز کھیلے گی۔ 2 فروری: پہلا مقابلہ امریکہ کے خلاف۔

6 فروری: دوسرا مقابلہ نمیبیا کے خلاف۔ دوسری جانب، ہندوستان کی سینئر مینز ٹیم بھی اپنی تیاریوں کو حتمی شکل دینے کے لیے 4 فروری کو جنوبی افریقہ کے خلاف ایک ہائی پروفائل وارم اپ میچ کھیلے گی۔

کھلاڑی کا نام، کردار — ایوش بڈونی، کپتان — تلک ورما، بلے باز — روی بشنوئی، اسپنر — خلیل احمد، فاسٹ بولر

مینک یادو، فاسٹ بولر — این جگدیسن/اروِل پٹیل، وکٹ کیپرز۔ — دیگر کھلاڑی: نمن دھیر، آشوتوش شرما، پریانش آریہ، ریان پراگ، مانو سوتھار، اشوک شرما، گرجپ نیت سنگھ اور وپراج نگم۔

ہندوستان کے خلاف میچ نہ کھیلنا افسوسناک، لیکن حکومت کے فیصلے کی مکمل حمایت: آفریدی

لاہور، 2 فروری (یواین آئی) آئی سی سی ٹی ٹوئنٹی ورلڈکپ سے قبل کرکٹ کی دنیا میں اس وقت ہلچل مچ گئی جب حکومتِ پاکستان نے ہندوستان کے خلاف 15 فروری کو ہونے والے ہائی وولٹیج میچ میں شرکت نہ کرنے کا باقاعدہ اعلان کردیا۔ پاکستان کے سابق کپتان شاہد آفریدی، جو اکثر ہند۔پاک کرکٹ تعلقات کی بحالی کے حامی رہے ہیں، اس بار اپنی حکومت کے سخت موقف کے ساتھ کھڑے نظر آئے۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر اپنے پیغام میں انہوں نے کہا "اگرچہ ورلڈکپ میں ہندوستان کے خلاف میچ نہ کھیلنا شائقین کے لیے افسوسناک ہے، لیکن موجودہ حالات میں وہ اپنی حکومت کے فیصلے کی مکمل حمایت کرتے ہیں۔ آفریدی نے مزید کہا کہ انہوں نے ہمیشہ کرکٹ کو سیاست کے دروازے کھولنے کا ذریعہ سمجھا ہے، لیکن اب گیند آئی سی سی کے کورٹ میں ہے کہ وہ ثابت کرے کہ وہ ایک غیر جانبدار اور خود مختار ادارہ ہے جو تمام رکن ممالک کے ساتھ منصفانہ رویہ رکھتا ہے۔ اس سیاسی تناؤ کا آغاز اس وقت ہوا جب بنگلہ دیشی کرکٹ بورڈ نے ہندوستان میں سیکیورٹی خدشات کا حوالہ دیتے ہوئے اپنے میچز سری لنکا منتقل کرنے کا مطالبہ کیا تھا۔ تاہم، آئی سی سی نے اس مطالبے کو تسلیم نہیں کیا اور بنگلہ دیش کی جگہ اسکاٹ لینڈ کو ٹورنامنٹ میں شامل کرنے کا فیصلہ کیا۔

انگلش پریمیئر لیگ: لیورپول نے نیوکیسل ہرا کر گیارہویں جیت درج کی

لندن، 2 فروری (یواین آئی) انگلش پریمیئر لیگ کے 34ویں سیزن میں لیورپول نے نیوکیسل یونائیٹڈ کے خلاف یکطرفہ مقابلے کے بعد شاندار کامیابی حاصل کرلی۔ اینفیلڈ اسٹیڈیم میں کھیلے گئے اس اہم میچ میں لیورپول نے مہمان ٹیم کو 4-1 سے شکست دے کر لیگ میں اپنی گیارہویں فتح درج کی۔ میچ کے آغاز سے ہی لیورپول کے کھلاڑیوں نے جارحانہ کھیل پیش کیا اور نیوکیسل کے دفاع کو دباؤ میں رکھا۔ نوجوان فارورڈ ہیوگو ایکیٹیک نے بہترین فارم کا مظاہرہ کرتے ہوئے دو گول اسکور کیے۔ ان کے علاوہ فلورین ورٹز اور ابراہیم کوناتی نے ایک، ایک بار گیند کو جال کی راہ دکھا کر ٹیم کی برتری مستحکم کی۔ نیوکیسل یونائیٹڈ کی جانب سے واحد گول انتھونی گورڈن نے میچ کے 36ویں منٹ میں اسکور کیا، تاہم وہ اپنی ٹیم کو بڑے مارجن سے شکست سے نہ بچاسکے۔ اس فتح کے بعد لیورپول کے کل پوائنٹس کی تعداد 39 ہوگئی ہے اور وہ ٹیبل پر چھٹی پوزیشن پر براجمان ہے۔

ڈرامائی پلے آف کے بعد فریڈی شاٹ بحرین چیمپئن شپ کے فاتح

منامہ، 2 فروری (یواین آئی) جرمنی کے گولفر فریڈی شاٹ نے سنسنی خیز مقابلے اور تین کھلاڑیوں کے درمیان ہونے والے پلے آف میں فتح حاصل کرکے 2026 بیکو انرجیز بحرین چیمپئن شپ جیت لی۔ یہ ان کے پیشہ ورانہ کیریئر کا پہلا ڈی پی ورلڈ ٹور اعزاز ہے۔

رائل گولف کلب میں کھیلے گئے اس ٹورنامنٹ کے آخری روز ڈرامائی صورتحال اس وقت پیدا ہوئی جب جرمنی کے فریڈی شاٹ، اسکاٹ لینڈ کے کالم ہل اور امریکہ کے پیٹرک ریڈ 72 ہولز کے بعد 17-انڈر پار کے ساتھ برابری پر رہے۔ پیٹرک ریڈ نے آخری روز 67 کا شاندار کارڈ کھیل کر چار شاٹس کا خسارہ ختم کیا اور پلے آف میں جگہ بنائی۔ دوسرے راؤنڈ میں 61 کا کورس ریکارڈ بنانے والے کالم ہل آخری روز 71 کا کارڈ کھیل سکے۔ فریڈی شاٹ نے 69 کے اسکور کے ساتھ اپنی پوزیشن برقرار رکھی۔

پلے آف کے پہلے مرحلے میں پیٹرک ریڈ بوگی کرکے دوڑ سے باہر ہوگئے۔ دوسرے پلے آف ہول میں مقابلہ کالم ہل اور شاٹ کے درمیان تھا۔ ہل کی شاٹ 'آؤٹ آف باؤنڈز' چلی گئی اور چوتھی شاٹ پانی میں گرنے کے بعد انہوں نے اسپورٹس مین شپ کا مظاہرہ کرتے ہوئے فریڈی شاٹ کے حق میں دستبرداری کا اعلان کردیا، جس کے بعد شاٹ کو باقاعدہ فاتح قرار دے دیا گیا۔ بحرین کے ولی عہد شہزادہ سلمان بن حمد بن عیسیٰ آل خلیفہ سے ٹرافی وصول کرنے کے بعد فریڈی شاٹ کا کہنا تھا "مجھے یقین نہیں آرہا، یہ حیرت انگیز ہے۔ میں بہت خوش ہوں اور ابھی تک حیرت کے عالم میں ہوں کہ کیا ہوا ہے۔ پلے آف کے ذریعے جیتنا اسے مزید خاص بنادیتا ہے۔" اس سال ٹورنامنٹ نے مقبولیت کے نئے ریکارڈ قائم کیے، جہاں چار دنوں کے دوران 13,186 تماشائیوں نے شرکت کی، جو گزشتہ سال کے مقابلے میں 30 فیصد زیادہ ہے۔

بی بی سی 'آئی ایس او ٹی ڈبلیو ایوارڈز': ہندوستان کی پانچ مایہ ناز خواتین کھلاڑی شارٹ لسٹ

ممبئی، 2 فروری (یواین آئی) بی بی سی نے سال 2025 کی بہترین کارکردگی کی بنیاد پر 'انڈین اسپورٹس وومن آف دی ایئر' ایوارڈ (آئی ایس او ٹی ڈبلیو ایوارڈ) کے لیے پانچ نامزد کھلاڑیوں کے ناموں کا اعلان کردیا ہے۔ اس باوقار فہرست میں کرکٹ، شطرنج، شوٹنگ اور اتھلیٹکس سے وابستہ نامور ستارے شامل ہیں۔

اس سال ایوارڈ کی دوڑ میں شامل پانچوں کھلاڑیوں نے بین الاقوامی سطح پر ہندوستان کا نام روشن کیا ہے۔ جن میں دیویا دیش مکھ: شطرنج کی ابھرتی ہوئی اسٹار۔

ہرمن پریت کور: ہندوستانی ویمن کرکٹ ٹیم کی کپتان۔ اسمرتی مندھانا: اسٹار اوپننگ بیٹر۔

سورچی سنگھ: نشانہ بازی (شوٹنگ) میں شاندار کارکردگی دکھانے والی کھلاڑی۔ جیوتی یاراجی: اتھلیٹکس (ہرڈلز) میں ریکارڈ ساز کارکردگی کی حامل شامل ہیں۔

یہ بی بی سی 'آئی ایس او ٹی ڈبلیو' کا چھٹا ایڈیشن ہے۔ یہ ایوارڈ ان خواتین کھلاڑیوں کو دیا جاتا ہے جنہوں نے تمام تر سماجی اور جسمانی رکاوٹوں کو عبور کرتے ہوئے کھیلوں کے عالمی نقشے پر ہندوستان کی موجودگی کو یقینی بنایا۔ ان کھلاڑیوں کا انتخاب کھیلوں کے معروف ایڈیٹرز، مصنفین اور ماہرین پر مشتمل ایک جیوری نے 2025 کے دوران ان کے کھیل کے معیار کو مدنظر رکھتے ہوئے کیا ہے۔ کیکٹیو نیوز روم کی ایڈیٹر انچیف اور شریک بانی روپا جھا نے اس موقع پر اظہارِ خیال کرتے ہوئے کہا کہ اکثر خواتین کو شادی، عمر یا جسمانی ساخت جیسے بہانوں سے کھیلوں سے دور رکھا جاتا ہے۔ اس سال کی تھیم کا بنیادی مقصد یہ پیغام دینا ہے کہ 'کھیل سب کا ہے'۔ ہم ہر اس خاتون کی ہمت کا جشن منا رہے ہیں جس نے میدان میں اتر کر اپنی جگہ بنائی۔

شیام لال کالج اور آئی جی آئی کی فتوحات کے ساتھ شروعات

نئی دہلی، 2 فروری (یواین آئی) شیام لال کالج (مارننگ) اور اندرا گاندھی انسٹی ٹیوٹ آف فزیکل ایجوکیشن اینڈ اسپورٹس سائنس نے 12ویں پدم شری شیام لال میموریل ہاکی ٹورنامنٹ میں پیر کو کھیلے گئے اپنے اپنے مقابلوں میں جیت کے ساتھ شاندار آغاز کیا۔ آج یہاں منعقدہ ایک تقریب میں دہلی یونیورسٹی کے ڈین آف کالجز پروفیسر بالا رام پانی نے بطور مہمانِ خصوصی ٹورنامنٹ کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر میزبان شیام لال کالج کے پرنسپل پروفیسر ربی نارائن کرنے پروفیسر پاڑی، پروفیسر سریتا تیاگی (سربراہ شعبہ، ڈی پی ای ایس ایس، دہلی یونیورسٹی)، ڈاکٹر جوتی مان (اسسٹنٹ ڈائریکٹر، ڈی یو ایس سی)، مسٹر سنجیو گوتم (اے سی پی، شاہدرہ) سمیت تمام معزز مہمانوں کو یادگاری نشانات پیش کرکے اعزاز سے نوازا۔

مردوں کے زمرے میں میزبان شیام لال کالج (مارننگ) نے شری گرو تیگ بہادر خالصہ کالج کو یکطرفہ مقابلے میں 8-0 سے شکست دی۔ ہرشو نے تین، آشو نے دو جبکہ نند کشور، پروین اور پرتیوش نے ایک ایک گول اسکور کیا۔ شاندار کارکردگی پر ہرشو کو پلیئر آف دی میچ کے اعزاز سے نوازا گیا۔ ایک دوسرے مقابلے میں اندرا گاندھی انسٹی ٹیوٹ آف فزیکل ایجوکیشن اینڈ اسپورٹس سائنس نے ہنس راج کالج کو 7-1 سے شکست دی۔ فاتح ٹیم کی جانب سے پلکت نے چار جبکہ چندر، شبھم اور گرکھ نے ایک ایک گول کیا۔ پلکت کو پلیئر آف دی میچ قرار دیا گیا۔ اس موقع پر شیام لال کالج کے پرنسپل پروفیسر ربی نارائن کرنے کالج کی اسپورٹس کمیٹی کے کنوینر وی ایس جگی کی جانب سے ہاکی اور دیگر کھیلوں کے فروغ کی ستائش کرتے ہوئے کھیل کے میدان میں فلڈ لائٹس نصب کرنے کا اعلان کیا، تاکہ رات کے وقت بھی ہاکی اور دیگر کھیلوں کے مقابلے منعقد کیے جاسکیں۔ پروفیسر بالا رام پاڑی ڈین آف کالجز دہلی یونی ورسٹی نے کہا کہ شیام لال کالج ہر سال ہاکی ٹورنامنٹ منعقد کرتا ہے یہ خوش آئند بات ہے۔ کھیلوں کے لئے ہم کالجوں کی دہلی یونیورسٹی سے پوری مدد کریں گے۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Tuesday, 3rd February, 2026

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
منگل، ۳ رفروری۲۰۲۶ء

SPORTS

کھیل کی دنیا

آرسنل ویمنز نے تاریخ رقم کردی: فیفا ویمنز چیمپئنز کپ جیت کر ریکارڈ انعامی رقم اپنے نام کرلی

لندن، 2 فروری (یو این آئی) انگلش فٹ بال کلب آرسنل نے خواتین کے پہلے فیفا ویمنز چیمپئنز کپ کا فائنل جیت کر ایک نیا عالمی ریکارڈ قائم کر دیا۔ لندن کے تاریخی ایمرٹس اسٹیڈیم میں کھیلے گئے فائنل میں آرسنل نے برازیلی کلب کورنتھیانس کو ایک سنسنی خیز مقابلے کے بعد 3-2 سے شکست دے کر پہلی بار عالمی چیمپئن ہونے کا اعزاز حاصل کیا۔

آرسنل نے اس فتح کے ساتھ ہی خواتین کلب فٹ بال کی تاریخ کی سب سے بڑی انعامی رقم 23 لاکھ ڈالر بھی وصول کی۔ یہ رقم گزشتہ برس ویمنز چیمپئنز لیگ کی انعامی رقم سے چار گنا زیادہ ہے، جو خواتین کے کھیل میں بڑھتی ہوئی مالی سرمایہ کاری اور مقبولیت کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ آرسنل کی اولیویا سمتھ نے کھیل کے ابتدائی لمحات میں گول کر کے اپنی ٹیم کو برتری دلائی۔ برازیل کے کلب نے ہمت نہ ہاری اور گابی زانوٹی نے گول کر کے مقابلہ برابر کر دیا۔ انگلش ڈیفنڈر لوٹے وبن موئے نے گول کر کے ایک بار پھر آرسنل کو 2-1 کی سبقت دلائی، لیکن میچ کے آخری لمحات میں کورنتھیانس کو پنالٹی مل گئی۔ ویک البوکرکی نے پنالٹی کو گول میں بدل کر اسکور 2-2 کر دیا۔ مقررہ وقت تک مقابلہ برابر رہنے پر کھیل اضافی وقت میں چلا گیا۔ جہاں آرسنل کی کیٹلین فورڈ نے فیصلہ کن گول کر کے اپنی ٹیم کو تاریخی کامیابی دلوا دی۔ یہ فیفا کی جانب سے منعقد کیا گیا اپنی نوعیت کا پہلا ٹورنامنٹ تھا جس میں چھ براعظموں کی چیمپئن ٹیموں نے حصہ لیا۔ کورنتھیانس نے سیمی فائنل میں امریکی چیمپئن گوتھم ایف سی کو ہرا کر سب کو حیران کیا تھا، تاہم فائنل میں آرسنل کا تجربہ اور ہوم گراؤنڈ کا فائدہ ان پر بھاری رہا۔ ایمرٹس اسٹیڈیم میں 25 ہزار سے زائد شائقین نے اس تاریخی لمحے کا جشن منایا۔

پاکستان کے خلاف پابندیاں اور فنڈز روکنے کا خطرہ، آئی سی سی کا انتباہ

دبئی، 2 فروری (یو این آئی) انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) نے ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ 2026 میں ہندوستان کے خلاف میچ نہ کھیلنے کے پاکستانی حکومت کے فیصلے پر سخت برہمی کا اظہار کرتے ہوئے اسے 'کھیل کی روح کے منافی' قرار دے دیا ہے۔ ذرائع کے مطابق آئی سی سی اس معاملے پر ہنگامی اجلاس بلانے جا رہی ہے، جس میں پاکستان پر سخت پابندیاں عائد کی جا سکتی ہیں۔ آئی سی سی نے اپنے

بیان میں واضح کیا ہے کہ کسی بھی عالمی ایونٹ میں اپنی مرضی کے میچز کھیلنے کی گنجائش نہیں ہے۔ آئی سی سی کے مطابق تمام کوالیفائی کرنے والی ٹیمیں طے شدہ شیڈول کے مطابق کھیلنے کی پابند ہیں۔ پی سی بی اس فیصلے کے طویل مدتی اثرات پر غور کرے، کیونکہ پاکستان خود عالمی کرکٹ کے نظام کا حصہ اور اس سے ملنے والے مالی فوائد کا حقدار ہے۔ یہ فیصلہ نہ صرف عالمی کرکٹ بلکہ پاکستان کے اپنے لاکھوں شائقین کے لیے بھی نقصان دہ ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ بائیکاٹ کی صورت میں پاکستان دو قیمتی پوائنٹس سے محروم ہو جائے گا جو براہِ راست ہندوستان کو مل جائیں گے۔ پاکستان کے نیٹ رن ریٹ پر منفی اثر پڑے گا جبکہ ہندوستان کا رن ریٹ متاثر نہیں ہوگا۔ آئی سی سی پاکستان کے ریونیو شیئر (آمدنی کا حصہ) کو روک سکتی ہے، جو کہ پی سی بی کے لیے ایک بڑا مالی دھچکا ہوگا۔ سنگین صورتحال میں پاکستان کی رکنیت یا آئندہ ٹورنامنٹس میں شرکت پر بھی سوالیہ نشان لگ سکتا ہے۔ 15 فروری کو شیڈول ہند۔ پاک ٹاکرا تجارتی لحاظ سے ورلڈ کپ کا سب سے بڑا میچ ہے۔ پاکستان گروپ 'اے' میں ہندوستان، نمیبیا، نیدرلینڈز اور امریکہ کے ساتھ شامل ہے۔ شیڈول کے مطابق پاکستان کو اپنا پہلا میچ 7 فروری کو نیدرلینڈز، دوسرا 10 فروری کو امریکہ اور تیسرا میچ 18 فروری کو نمیبیا کے خلاف کھیلنا ہے۔ پاکستان کے تمام میچز سری لنکا میں شیڈول ہیں۔ عالمی ادارے نے اب تک پی سی بی سے باضابطہ جواب کا انتظار کیا ہے اور امید ظاہر کی ہے کہ تمام اسٹیک ہولڈرز کے مفاد میں کوئی درمیانی راستہ نکال لیا جائے گا تاکہ ٹورنامنٹ کے تقدس کو بچایا جا سکے۔

پاکستان کی تاریخی فتح: آسٹریلیا کے خلاف ریکارڈز کی برسات

لاہور، 2 فروری (یو این آئی) پاکستان کرکٹ ٹیم نے آسٹریلیا کے خلاف ٹی ٹوئنٹی سیریز کے آخری میچ میں فتح حاصل کر کے نہ صرف کینگروز کا وائٹ واش کر دیا بلکہ ریکارڈز کی کتاب میں بھی نئے باب رقم کر دیے۔ اس تاریخی کامیابی کے ساتھ پاکستان، آسٹریلیا کو تین میچوں کی سیریز میں دو بار کلین سویپ کرنے والی پہلی ٹیم بن گئی ہے۔ پاکستان دنیا کی پہلی ٹیم بن گئی ہے جس نے آسٹریلیا جیسی مضبوط ٹیم کو ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنلز میں تین بار 100 رنز سے کم کے اسکور پر ڈھیر کیا۔

پاکستانی ٹیم نے کینگروز کے خلاف ٹی ٹوئنٹی فارمیٹ میں اپنا اب تک کا سب سے بڑا اسکور 207 رنز بورڈ پر سجایا۔ پاکستان نے آسٹریلیا کو 111 رنز کے بھاری مارجن سے شکست دی، جو آسٹریلیائی ٹیم کی اس فارمیٹ میں بدترین ناکامیوں میں سے ایک ہے۔

محمد نواز نے آسٹریلیائی بیٹنگ لائن کو تہس نہس کرتے ہوئے 5 وکٹیں حاصل کیں۔ وہ آسٹریلیا کے خلاف ٹی ٹوئنٹی میں 5 وکٹیں لینے والے پہلے پاکستانی بالر بن گئے۔ مجموعی طور پر وہ عمر گل کے بعد یہ کارنامہ انجام دینے والے دوسرے پاکستانی کھلاڑی بن گئے ہیں۔

شاہین شاہ آفریدی نے میچ کے پہلے ہی اوور میں وکٹ حاصل کر کے اپنے کیریئر کا ایک اور سنگ میل عبور کیا۔ وہ ٹی ٹوئنٹی کرکٹ کے پہلے اوورز میں مجموعی طور پر 25 وکٹیں لینے والے بالر بن گئے ہیں۔ بیٹنگ کے شعبے میں کپتان بابر اعظم نے ایک بار پھر اپنی برتری ثابت کر دی۔ اس میچ میں نصف سنچری اسکور کر کے انہوں نے ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنلز میں سب سے زیادہ (39) نصف سنچریاں بنانے کا ویراٹ کوہلی کا عالمی ریکارڈ توڑ دیا، اور اس فہرست میں پہلے نمبر پر آ گئے۔

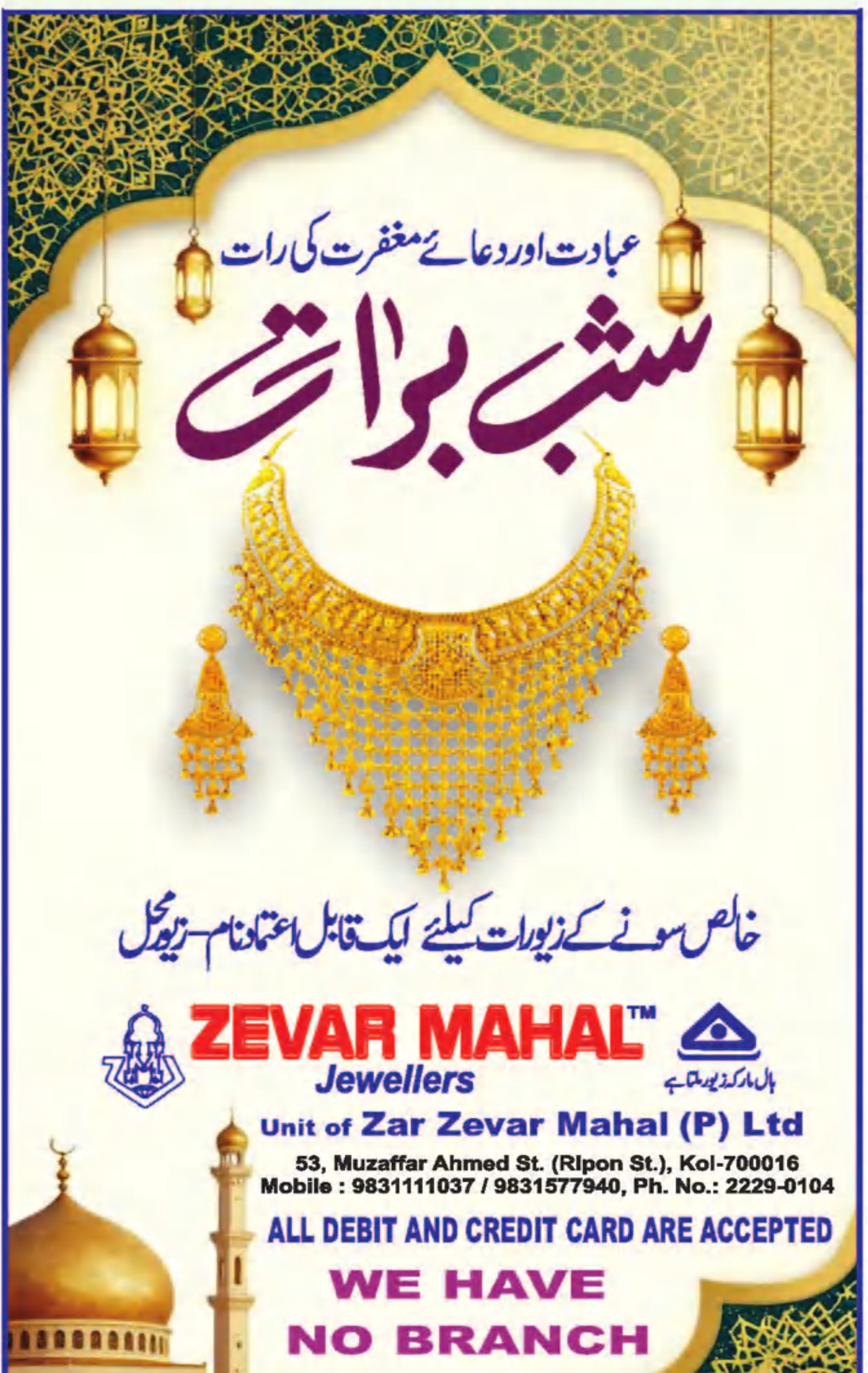

انڈر 19 ورلڈ کپ: پہلا سیمی فائنل آج آسٹریلیا اور انگلینڈ کے درمیان

بلاوائیو، 2 فروری (یو این آئی) زمبابوے میں جاری 16 ویں آئی سی سی انڈر 19 ورلڈ کپ اپنے اختتامی مراحل میں داخل ہو گیا ہے۔ ٹورنامنٹ کا پہلا سیمی فائنل کل (منگل کو) دفاعی چیمپئن آسٹریلیا اور انگلینڈ کے درمیان کوئنز سپورٹس کلب، بلاوائیو میں کھیلا جائے گا۔ سپر سکس مرحلے کے دلچسپ مقابلوں کے بعد چار بہترین ٹیموں نے سیمی فائنل کے لیے کوالیفائی کیا ہے۔

آسٹریلیا (دفاعی چیمپئن)

انگلینڈ ہندوستان افغانستان

کل ہونے والے پہلے بڑے معرکے میں آسٹریلیائی ٹیم اولیور پیک کی قیادت میں میدان میں اترے گی، جبکہ انگلش ٹیم کی کمان تھامس ریو کے ہاتھوں میں ہوگی۔ آسٹریلیا کی ٹیم اب تک ٹورنامنٹ میں ناقابل شکست رہی ہے اور وہ اپنے اعزاز کا دفاع کرنے کے لیے بھرپور عزم کے ساتھ میدان میں اترے گی۔

دوسرا سیمی فائنل 4) فروری): روایتی حریفوں کے بجائے اس بار ہندوستان اور افغانستان کی ٹیمیں ہرارے اسپورٹس کلب میں مدمقابل ہوں گی۔ ہندوستانی ٹیم کی قیادت آیوش مہاترے کر رہے ہیں جبکہ افغان ٹیم محبوب خان کی زیرِ نگرانی تاریخ رقم کرنے کے لیے تیار ہے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ یہ دونوں ٹیمیں بھی ٹورنامنٹ میں اب تک ناقابل شکست رہی ہیں۔

ٹورنامنٹ کا فیصلہ کن معرکہ 6 فروری کو ہرارے اسپورٹس کلب میں کھیلا جائے گا۔ اس بار انڈر 19 ورلڈ کپ میں افغانستان کی شاندار کارکردگی اور ناقابل شکست رہنے کے تسلسل نے کرکٹ مبصرین کی توجہ اپنی جانب مبذول کر لی ہے، جس سے دوسرے سیمی فائنل کے انتہائی کانٹے دار ہونے کی توقع ہے۔

آسٹریلین اوپن 2026: شکست کے باوجود جوکووچ نے ملبورن کے شائقین کے دل جیت لیے

ملبورن، 2 فروری (یو این آئی) ٹینس کی تاریخ کے عظیم ترین کھلاڑی نوواک جوکووچ کے لیے اتوار کی رات ملبورن پارک میں ایک ایسی یادگار شام ثابت ہوئی جہاں وہ ٹرافی تو نہ جیت سکے، مگر وہ محبت سمیٹنے میں کامیاب رہے جس کی انہیں برسوں سے خواہش تھی۔ آسٹریلین اوپن 2026 کے فائنل میں عالمی نمبر ایک کارلوس الکاراز کے ہاتھوں شکست کے بعد، 38 سالہ سربین اسٹار جذباتی نظر آئے۔ دنیا کے بہترین نوجوان کھلاڑی، 22 سالہ کارلوس الکاراز نے چار سیٹس کے سخت مقابلے کے بعد جوکووچ کو شکست دے کر ٹائٹل اپنے نام کیا۔ اس شکست کے ساتھ ہی شاید جوکووچ کا 25 واں گرینڈ سلام جیتنے کا خواب ادھورا رہ گیا، لیکن راڈ لیور ارینا میں موجود شائقین کا جوش و خروش ایسا تھا جیسے فاتح الکاراز نہیں بلکہ جوکووچ ہوں۔

پورے اسٹیڈیم میں "نولے، نولے" کے نعرے گونجتے رہے۔ یہ وہی جوکووچ ہیں جو اپنے طویل کیریئر کے دوران روجر فیڈرر اور رافیل نڈال کے سائے میں رہے اور اکثر شائقین کی بھرپور حمایت سے محروم رہے۔ لیکن اس بار کہانی مختلف تھی:

جینک سنر کے خلاف ایک اعصاب شکن سیمی فائنل میں اپنی گرتی ہوئی ہمت کو سنبھال کر فتح حاصل کرنے والے جوکووچ نے ناقدین کو بھی اپنا گرویدہ بنا لیا۔ رنرز اپ ٹرافی وصول کرتے ہوئے جوکووچ نے روتے ہوئے کہا "آپ لوگوں نے گزشتہ چند میچوں میں مجھے وہ محبت اور مثبت توانائی دی جو میں نے آسٹریلیا میں پہلے کبھی محسوس نہیں کی۔ میں ایمانداری سے کہتا ہوں کہ مجھے امید نہیں تھی کہ میں دوبارہ کسی گرینڈ سلیم کی اختتامی تقریب میں کھڑا ہوں گا۔"

اپنے خطاب کے آخر میں جوکووچ نے اشارہ دیا کہ شاید یہ ان کا ملبورن پارک میں آخری میچ ہو۔ انہوں نے کہا، "خدا بہتر جانتا ہے کہ کل کیا ہوگا، 12 ماہ بعد کی بات تو دور کی ہے۔ یہ ایک شاندار سفر رہا۔" ان کے اس بیان نے ٹینس کی دنیا میں ان کی ممکنہ ریٹائرمنٹ کی خبروں کو گرم کر دیا ہے۔ جوکووچ نے اپنے کیریئر میں سب کچھ جیتا - ریکارڈز، اعزازات اور ٹرافیاں - لیکن وہ عوامی مقبولیت جو فیڈرر اور نڈال کو حاصل تھی، ان سے دور رہی۔ 2022 میں کورونا ویکسین نہ لگوانے پر آسٹریلیا سے ڈی پورٹ کیے جانے والے جوکووچ کے لیے 2026 کا یہ فائنل ایک 'گرینڈ فیئر ویل' کی طرح تھا جہاں انہوں نے بالآخر میلبرن کے عوام کا دل جیت لیا۔ اگر یہ ان کا آخری سیزن ہے، تو جوکووچ ایک مطمئن انسان کے طور پر رخصت ہوں گے، کیونکہ انہیں وہ مل گیا جس کی انہیں سب سے زیادہ تلاش تھی: عوام کی بے پناہ محبت۔

رنجی ٹرافی کوارٹر فائنل: ممبئی کے اسکواڈ کا اعلان، مشیر اور سرفراز خان بھی شامل

ممبئی، 2 فروری (یو این آئی) 42 مرتبہ کی رنجی چیمپئن ممبئی نے کرناٹک کے خلاف 6 فروری سے شروع ہونے والے اہم کوارٹر فائنل معرکے کے لیے اپنے 16 رکنی اسکواڈ کا اعلان کر دیا ہے۔ اس بار ٹیم کی قیادت اسٹار آل راؤنڈر شاردول ٹھاکر کریں گے، جبکہ نوجوان اوپنر یشسوی جیسوال کی واپسی سے ٹیم کا بیٹنگ لائن اپ مزید مضبوط ہو گیا ہے۔ اسکواڈ میں دو بڑے ناموں کی واپسی نے شائقین کی توجہ حاصل کر لی ہے، لیکن یہ واپسی مختلف حالات میں ہوئی ہے۔ انجری کے باعث گزشتہ چند میچوں سے باہر رہنے والے تجربہ کار آل راؤنڈر شاردول ٹھاکر (کپتان) اب مکمل فٹ ہیں اور ٹیم کی قیادت سنبھالنے کے لیے تیار ہیں۔ ٹیم میں جیسوال کی شمولیت خوش آئند ہے، تاہم ان کی گزشتہ میچوں سے غیر حاضری پر ممبئی کرکٹ ایسوسی ایشن نے ناراضگی کا اظہار کیا ہے۔ رپورٹس کے مطابق، بین الاقوامی مصروفیات سے فارغ ہونے کے باوجود ان کے نہ کھیلنے کی وجہ سے بورڈ حکام زیادہ خوش نہیں تھے۔

شارڈل ٹھاکر (کپتان)، یشسوی جیسوال، مشیر خان، اکھل ہرواڈکر، سدھیش لاڈ، سرفراز خان، آکاش آنند (وکٹ کیپر)، ہاروک تمورے (وکٹ کیپر)، سائی راج پاٹل، شمس ملانی، تنوش کوٹین، تشار دیشپانڈے، موہت اوستھی، اونکار ترمالے، دیویش سکسینہ اور سوریانش شیڈگے۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30، چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔ (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804